# لائبریری اور اسکی تنظیم

جس میں کتابوں کی فہرست تیار کرنے کے مختلف طریقوں
اور طریقۂ تقسیم کتب، واجراء و واپسی کتب اور طریقۂ
انتخاب کتب کا بیان ہے۔

مصنفہ

سید سجاد حسین رضوی
ڈی۔ ایل۔ ایس سی
لائبریرین میرٹھ کالج

پبلشرس

رستوگی اینڈ کمپنی پبلشرس، بکسیلرس۔ میرٹھ

سنہ ۱۹۴۰ء

# معنون

میں اپنی اس کتاب کو جناب محترم

پروفیسر چاند بہادر صاحب ایم۔اے

صدر شعبہ انگریزی۔ میرٹھ کالج۔ میرٹھ

کے نام نامی و اسم گرامی کے ساتھ نہایت خلوص و صدق دل سے

منسوب و معنون کرتا ہوں

فن لائبریری میں میرا علم و تجربہ بہت حد تک صاحب ممدوح
ہی کے کرم و مربیانہ توجہات کا ممنون ہے۔ یہ ان احسانات
عظیم کا ایک عاجزانہ اعتراف ہے۔ جو بقول حضرت غالبؔ

؏ ۔ حق تو یوں ہے کہ حق ادا نہ ہوا

کا مصداق ہے۔

عقیدت کیش
سجاد رضوی

۷۸۶

# تقریظ

## از عالیجناب مولوی یوسف الدین احمد صاحب لائبریرین عثمانیہ یونیورسٹی۔ لائبریری حیدرآباد دکن

۵ راگست سنہ ۱۹۴۰ء

کتب خانہ جامعہ عثمانیہ سرکار عالی

حیدرآباد

مکرمی۔ تسلیم ـــ

آپ نے اپنی کتاب جو اس قدر قابلیت اور محنت سے تیار فرمائی ہے اُس کو میرے پاس بغرض رائے روانہ فرمایا ہے اس کا میں شکریہ ادا کرتا ہوں۔

میرے لئے یہ امر بہت ہی بڑے فخر کا موجب ہے کہ آپ مجھے اس لائق سمجھے۔ جسدن مجھے یہ کتاب ملی۔ اُسی دن میں نے اس کے تمام مسائل پڑھ لئے۔ اس میں مجھے اتنی دلچسپی ہوئی کہ بغیر پورا پڑھے چھوڑنے کو جی نہ چاہا جو کچھ انگریزی کتابوں میں پڑھا تھا یا پڑھا کرتا ہوں اسکو اپنی مادری زبان میں پڑھتے ہوئے بڑا لُطف آیا۔ واقعہ یہ ہے کہ بعض مسائل آپ کی مدد سے اُردو میں ہونے سے سمجھ میں آئے اور یہی فائدہ ہے ہماری عثمانیہ یونیورسٹی کے اُردو کو ذریعہ تعلیم بنانے کا۔

ہمارے مُلک میں ایسے کتب خانوں کی کمی نہیں ہے جن میں صرف اُردو کتابیں پبلک کے لئے رکھی جاتی ہیں۔ مگر چونکہ کتب خانہ چلانے والے کی علمی قابلیت کو بہتر اور اعلیٰ ہونا ضروری نہیں سمجھا جاتا اسلئے زیادہ تر وہ ناقابل اور کم اہلیت کے لوگوں کے سپرد ہوتے ہیں اور کہیں اتفاق سے کسی زیادہ پڑھے لکھے آدمی کے سپرد ہوئے بھی تو وہ چونکہ مدارس کی فضا سے نکلا ہوتا ہے۔ اس کو پبلک اور ان کی ضروریات کا کوئی علم نہیں ہوتا ہے اسلئے زیادہ سے زیادہ وہ جو کر سکتا ہے یہ ہے کہ اپنی کتابوں کی ایک فہرست ہاتھ سے لکھکر کہیں آویزاں کر دیتا ہے اور بس۔ اب ہمارے ناظرین کی قسمت پر موقوف ہے کہ اُن کو اُن کی ضروریات کی کتابیں مل جاتی ہیں یا نہیں۔

آپ نے اس کتاب کو لکھکر اُردو زبان میں ایک نئے باب کا اضافہ کیا ہے۔ خدا کرے یہ کتاب آپ جلد سے جلد چھپوا سکیں۔ تو لوگ بڑی شکر گذاری سے اس کو ہاتھوں ہاتھ لیں گے۔ اور اس پر عمل کر کے اپنے کتب خانوں کی کارکردگی میں اضافہ کریں گے۔ اور اس کی وجہ سے ناظرین

نمبر شمار

۱ جیسا جیسا فائدہ اٹھائیں گے آپ کو دعائیں دیتے رہیں گے۔ ممکن کیا یقین ہے کہ آپ کا دیکھا دیکھی
۲ کچھ لوگ اور بھی اس قسم کی کوشش کریں۔ مگر اولیت کا سہرا ہمیشہ آپ کے سر رہے گا۔ کتاب
۳ میں ایک دو جگہ آپ نے اپنی مہربانی سے میرا نام لکھدیا ہے اور تقسیم اعشاریائی کے سلسلہ
میں یہ لکھدیا ہے کہ عثمانیہ یونیورسٹی کے لائبریرین نے یہ کام کیا ہے میں اسکو دیانت کے
خلاف سمجھتا ہوں کہ ایسا اثر قائم کیا جائے کہ یہ کام میں نے اکیلے کیا ہے۔ واقعہ یہ ہے کہ اس میں
ہمارے جامعہ کے اساتذہ کی مدد شامل ہے اسلئے ایک جگہ جہاں کہ ترک لگی ہوئی ہے۔ میں نے
تھوڑی سی عبارت پنسل سے کاٹ دی ہے۔

بہرحال میں اُمید رکھتا ہوں کہ آپ اسکو جلد چھپوا کر کتب خانہ داروں اور ان کے ذریعہ
سے ناظرین پر بے پایاں احسان فرمائیں گے۔ فقط

یوسف الدین احمد
مہتمم کتب خانہ جامعہ عثمانیہ

# فہرست مضامین

# دیباچہ

کوئی کتاب اُردو یا ہندی زبان میں اس وقت تک ایسی نہ تھی۔ کہ جو اُردو یا ہندی کی لائبریریوں کے لائبریرین کو جدید طریقہ پر لائبریری کی تنظیم میں مدد دے سکے۔ اس ضرورت کو میں نے اپنے محترم اُستاد جناب خان بہادر خلیفہ محمد اسد اللہ صاحب لائبریرین امپیریل لائبریری۔ کلکتہ کی خدمت میں ظاہر کیا۔ اور ساتھ ہی اس کے یہ بھی صاحب موصوف سے استمزاج کیا۔ کہ اگر جناب اپنے مفید مشوروں سے میری ہمّت افزائی فرمائیں۔ تو میں اپنی اس ہیچ مدانی کے باوجود اس کمی کو پورا کرنے کی کوشش کروں۔ صاحب موصوف سے حوصلہ افزا جواب ملنے پر میں نے اللہ کا نام لے کر اس دُشوار گذار راہ میں قدم رکھا۔ چونکہ لائبریری کے متعلق اصطلاحات کا ترجمہ ابھی تک اُردو میں نہیں ہوا ہے۔ اس لئے مجھ کو اس مجموعہ کے مرتّب کرنے میں بڑی دقتوں کا سامنا کرنا پڑا۔ اس سلسلہ میں مجھے محترم جناب یوسف الدین احمد صاحب لائبریرین عثمانیہ یونیورسٹی لائبریری۔ حیدرآباد دکن کا و نیز سیّد اسمٰعیل قادری صاحب کا شکریہ ادا کرنا ضروری ہے۔ کہ جنھوں نے بعض اصطلاحات کے ترجموں میں میری امداد فرمائی۔ حضرت یوسف نے تو وہ کام کیا جو قحط مصر کے زمانہ میں حضرت یوسف علیہ السّلام نے کیا تھا۔ یعنی قحط اصطلاحات کو اسی طرح رفع کیا۔ جیسے مُلک کی فاقہ زدگی رفع کرنے کے لئے حضرت یوسف نے کیا تھا۔ یعنی آپ نے میرے بعض ترجموں کی صحت کی تصدیق بھی کی۔ اور ساتھ ہی اس کے اتنا کرم اور فرمایا۔ کہ آپ نے جو مشرقی علوم کے لئے اعشاریائی تقسیم کتب کی توسیع کی ہے۔ اس کو کتاب ہذا میں شامل کرنے کی اجازت عطا فرمائی۔

میں نے اس کتاب کو چار حصّوں میں تقسیم کیا ہے۔ پہلے حصہ میں فہرست کتب بنانے کے فوایداور ان چند رجسٹروں کا بیان ہے کہ جو ہر ایک لائبریری کے لئے لازم و ملزوم کا حکم رکھتے ہیں۔ اسی حصّہ میں ترتیب کارڈ۔ مصنف کارڈ۔ تصنیف کارڈ۔ مضمون کارڈ۔ فرضی نام۔ اور ان کے ابتدائی حروف کے کارڈ۔ حوالہ کارڈ۔ اور تجزیہ کارڈ کو مختصر طور پر بیان کیا گیا ہے۔ اور ان کے کارڈ بھی بطور نمونہ درج کئے ہیں۔

دوسرے حصّہ میں تقسیم کُتب کی ضرورت اور اس کے فوایدکو مختصراً بیان کیا ہے اس کے بعد عثمانیہ یونیورسٹی کے لائبریرین صاحب کی اعشاریائی تقسیم کتب کی توسیع کو درج کیا ہے[۱]۔ جس سے اُردو فارسی و نیز ہندوستانی مضامین کی تقسیم کتب میں بیحد مدد ملنے کی اُمید کی جاتی ہے۔ اس لئے اِس کا شامل کرنا ضروری خیال کیا گیا۔

تیسرا حصّہ کتابوں کے اجراء و واپسی کے متعلق ہے۔ اس میں نہایت مختصر طور پر۔ چھوٹی۔ بڑی لائبریریوں کے لئے دو طریقے درج کئے ہیں۔

چوتھے حصّہ میں کتابوں کے انتخاب اور ان کی خریداری کا بیان ہے۔ اس کے آخر میں کتابوں کی ایک فہرست درج کردی گئی ہے کہ جس سے جدید لائبریریوں کو کتابوں کے انتخاب و فراہم کرنے میں مدد مل سکے۔ اس فہرست میں کچھ کتابیں مختلف مضامین کی ہیں جن کو بلحاظ مصنف بہ ترتیب حروف تہجّی ترتیب دیا گیا ہے۔ اس کے بعد کچھ کتابیں اُردو کے مشہور ناول نویسوں کے منتخب ناول ہیں۔ ان کو بھی ان کے مصنفین کے لحاظ سے بلحاظ حروف تہجّی ترتیب دیا گیا ہے۔ چونکہ بعض ناول اپنے نام سے زیادہ مشہور ہوتے ہیں۔ اس لئے بہتر تو یہ تھا۔ کہ ناولوں کے نام سے ان کی فہرست ترتیب دی جاتی۔ لیکن یہ خیال کرتے ہوئے کہ ایک مصنف کے چیدہ ناول یکجا مل سکیں۔ بلحاظ مصنّف ہی ترتیب دیا ہے۔ کچھ کتابیں اُردو منظومات کی درج کی گئی ہیں۔ اسکے بعد "ڈیوی ڈیسمیل کلاسیفیکشن" (اعشاریائی تقسیم کتب) کی اسکیم کو لکھا ہے

---

[۱] کیونکہ ڈیوی نے اپنی کتاب میں اُردو فارسی کی تقسیم کتب کو ایک حد تک نظر انداز کردیا ہے۔

اس کتاب کے لکھنے میں ڈروری - ڈیوی - ہچلر - براؤن - آسٹڈیل سیر اور ڈکنسن وغیرہ کی کتابوں سے مدد لی گئی ہے۔

اگر ملک نے میری ہمت افزائی کی - تو میں انشاءاللہ اس فن کی دوسری کتابیں ہر ایک مضمون پر جداگانہ تحریر کر کے آپ صاحبان کے سامنے پیش کروں گا۔
میں اُمید کرتا ہوں کہ اس فن کے جاننے والے حضرات کتاب ہذا کی غلطیوں کو نظرانداز کر کے میری حوصلہ افزائی فرمائیں گے -کیونکہ یہ اُردو زبان میں اس فن کی پہلی تصنیف وتالیف ہے - اس لئے اس میں غلطیوں کا امکان ہے۔ لہذا میں اُمید کرتا ہوں - کہ ماہرین فن بجائے نکتہ چینی کے اس کی غلطیوں سے مجھے مطلع فرمائیں تاکہ میں اس کے دوسرے ایڈیشن میں ان غلطیوں کی تصحیح کر سکوں۔ اور ان کا شکریہ ادا کر سکوں۔

سجاد رضوی

(بصیرت افروز مقدمہ از عالیجناب **فضل الٰہی** صاحب بی۔ اے (آنرز) ڈپ۔ ایل۔ ایس سی (لندن) ایف۔ ایل۔ اے۔ اسسٹنٹ لائبریرین لکھنؤ یونیورسٹی لکھنؤ)

چند روز ہوئے جناب سجاد حسین رضوی نے یہ خواہش ظاہر کی کہ میں اس کتاب کے لئے مختصر مقدمہ تحریر کروں۔ آپ کی یہ خواہش میرے لئے بمنزلہ فرمان ہے۔ خاص کر اس وجہ سے کہ حضرت رضوی کو میں اپنا عزیز دوست تصور کرتا ہوں۔ یہ ان کی دیرینہ محبّت کا ایک مظاہرہ ہے کہ اپنی کتاب کا مقدمہ لکھنے کے لئے مجھے ارشاد فرمایا۔ ورنہ میں کیا اور میری ہستی کیا۔ ممکن ہے کہ مجھے یہ خدمت اس لئے سپرد کی گئی ہو کہ میں ایک بڑے کتبخانہ سے تعلق رکھتا ہوں۔ اس حیثیت سے بھی اس خدمت کو میں اپنے لئے باعثِ عزّت سمجھتا ہوں۔ بہرحال میں فرمانبرداری کے لئے بسر و چشم تیار ہو گیا۔ اگر مقدمہ اس پایہ کا نہ ہو جس پایہ کی کتاب ہے تو اس کی ذمّہ داری رضوی صاحب پر ہے۔ مجھ پر نہیں۔

ابھی بہت زمانہ نہیں ہوا ہے کہ انگریزی حکومت کے زیرِ اثر ہو کر ہم اپنی قومی تہذیب اور اپنے قدیم ادب کو قریب قریب فراموش ہی نہیں کر چکے تھے بلکہ ہمیں اس سے حجاب آنے لگا تھا۔ انگریزی زبان میں کمال پیدا کرنا تعلیم و تربیت کا معیار بن گیا تھا۔ اپنی مادری زبان میں گفتگو کرنا یا اسے تحریر و تقریر میں استعمال کرنا تہذیب کے خلاف سمجھا جانے لگا تھا۔ جس کا لازمی نتیجہ یہ ہوا کہ اُردو زبان کی کشتی غرقابِ فنا میں آ گئی تھی۔ یا کم از کم ڈگمگانے لگی تھی۔ مگر گذشتہ چند سال سے مُلک کی خوش نصیبی سے بیداری کے خوشنما آثار نظر آنے لگے ہیں۔ جن سے پھر اُمید بندھ گئی ہے کہ ہماری مادری زبان پھر وہی مرتبہ حاصل کرے گی۔ جس کی یہ مستحق ہے اور جس کے بغیر قوم نمایاں ترقی نہیں کر سکتی۔ چنانچہ "علمی نصاب" میں تبدیلیاں داخل کی جا رہی

ہیں۔ اُردو کی تصانیف کی تعداد میں روز افزوں ترقّی نظر آنے لگی ہے۔ اس جدید رُجحان کا ایک قدرتی نتیجہ یہ ہوا ہے کہ اس زبان کی تصانیف کے مطالعہ کے لئے جدید کتب خانے کھولے جا رہے ہیں۔ اور پُرانے کتب خانوں میں اس زبان کی کتابیں بڑھتی ہوئی تعداد میں نظر آنے لگی ہیں۔ اور پڑھنے والوں کو شوق ہوا ہے کہ اپنی مادری زبان میں لکھی ہوئی کتابوں کا مطالعہ کریں۔

کسی کتب خانہ سے لُطف اور مفاد اسی وقت حاصل ہو سکتا ہے کہ جب پڑھنے والوں کی ضرورت کے مطابق وہاں ادبی مصالحہ موجود ہو اور اس مصالحہ کی تلاش میں وقت ضائع نہو۔ اور مہتمم کتب خانہ کو قابلیت حاصل ہو کہ۔ پڑھنے والے کو جن معلومات کی ضرورت ہے۔ وہ کہاں مل سکتی ہیں۔ اہتمام کتب خانہ بھی ایک فن ہے جو بغیر تحصیل کسی شخص کو خود بخود نہیں آتا۔ انگریزی کتب خانوں کے مہتمان کو خاص تعلیم حاصل کرنی ہوتی ہے۔ جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ مصروف پڑھنے والوں کو کم سے کم وقت میں زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل ہو جاتا ہے۔ یہ امر قابلِ افسوس ہے کہ اُردو کے کُتب خانے ابھی تک پُرانے فیشن کے ہی ہیں۔ وہاں نہ تو کتابوں کی ترتیب کسی قاعدہ کے مطابق ہوتی ہے۔ اور نہ لائبریرین کو یہ علم ہوتا ہے کہ وہ پڑھنے والوں کو کچھ مفید مشورہ دے سکے۔ نتیجہ ظاہر ہے کہ دونوں کا وقت خراب ہوتا ہے۔

چنانچہ اِس امر کی بڑی ضرورت ہے کہ انگریزی کتب خانوں کی طرح اُردو کتب خانوں میں بھی مناسب ترتیب ہو۔ لائبریرین ایسا شخص ہو جو پڑھنے والوں کی ضرورت کو سمجھ سکے اور کم سے کم وقت میں ان کو پورا کر سکے۔ ریڈر کو نہ تو اتنی معلومات ہوتی ہیں کہ وہ اپنے مطلب کا مصالحہ خود بخود تلاش کر سکے اور نہ ہی اس کے پاس اتنا وقت ہوتا ہے کہ اپنی ضروریات کو کتابوں سے نکال سکے۔ اس مقصد کو پورا کرنے کے لئے اُردو داں مہتمان کتب خانجات کے لئے ایک مستند اور مفید کتاب کی شدید ضرورت تھی۔

جناب رضوی صاحب نے "لائبریری اور اس کی تنظیم" کے نام سے جو کتاب تیار کی ہے وہ اس ضرورت کو پورا کرنے میں بہت مفید ثابت ہوگی یہ اپنی قسم کی پہلی کتاب ہے۔ گو میں یہ کہنے کے لئے تیار نہیں ہوں کہ اس کتاب کے بعد دوسری کتاب کی ضرورت نہیں رہتی۔ تاہم میں بلا کسی پس و پیش یہ کہہ سکتا ہوں کہ اپنی قسم

کی پہلی کتابوں میں یہ کتاب ایک بلند پایہ رکھتی ہے۔ بلکہ یہ کہنا بھی غلط نہ ہوگا۔ کہ مصنف نے اس کتاب کو مفید۔ صحیح اور کارآمد بنانے میں کوئی دقیقہ اُٹھا نہیں رکھا ہے۔ آپ نے انگریزی کتابوں کے دقیق مطالعہ سے۔ اور ماہران علم کے مشورہ سے اور اپنے ذاتی تجربہ سے جو کمال حاصل کیا ہے وہ اس کتاب کے اندر عام فہم زبان میں اور خوش ترین طریقہ سے درج کر دیا ہے۔ اور جو انگریزی طریق آجکل بہترین سمجھا جاتا ہے اس کی واضح طور پر تشریح کر دی ہے۔

اس کتاب کا ایک مفید پہلو یہ بھی ہے کہ مصنف نے اس کے آخری حصّہ میں ایک ہزار بہترین اُردو کتب کی ایک فہرست درج کی ہے۔ جو ہر اُردو کتب خانہ کے لئے نہایت مفید ثابت ہو سکتی ہے۔

مجھے یقین ہے کہ یہ کتاب اُردو کتب خانوں کو ترتیب دینے میں بیحد مفید ثابت ہو گی۔

یونیورسٹی لائبریری۔ لکھنؤ

۱۹ ر مارچ ۱۹۴۰ء

فضل الٰہی

# پہلا باب

# فہرست کتب کی ترتیب

فہرست کتب بنانے کی ضرورت

یہ بات مسلّمہ ہے کہ لائبریری کی ہر ایک کتاب کے مضامین و عنوانات سے پورے طور پر واقف ہونا اور اُن سب کو اپنی یاد میں محفوظ رکھنا۔ کسی لائبریرین کے لیئے بھی ممکن نہیں۔ چاہے وہ کتنا ہی ہوشیار تجربہ کار اور قابل ہی کیوں نہ ہو۔ اس لئے بہترین "فہرست کتب" بنانے کی سخت ضرورت ہے

اگرچہ یہ ممکن ہے کہ لائبریری کی فہرست کسی واقف کار۔ قابل لائبریرین سے تیّار کرالی جائے۔ لیکن اس مناسب و مکمّل فہرست کا آئندہ قائم رکھنا بھی تو آسان کام نہیں ہے۔ اس لئے اس بات کی بھی سخت ضرورت ہے کہ ایسا ہوشیار۔ تجربہ کار اور اگر ممکن ہو تو ٹرینڈ لائبریرین مقرّر کیا جاوے۔ جس کو کام کرنے کا شوق ہو تاکہ وہ فہرست کتب کو مکمّل قائم رکھ سکے۔

لائبریری۔ جس قدر چھوٹی ہو۔ اُسی قدر یہ زیادہ ضروری ہے کہ اُس کی "فہرست کتب" مکمل و مشرّح ہو۔ تاکہ لائبریری کی ہر ایک۔ کتاب کا ہر چھوٹے سے چھوٹا عنوان کہ جو بظاہر حقیر ہی کیوں نہ معلوم ہوتا ہو۔ مستعیرین پر پورے طور پر واضح ہو جائے۔ "فہرست کتب" اس طرح تیّار کی جائے کہ وہ تمام سرخیاں کہ جو کتاب میں دی ہوئی ہوں۔ و نیز اصل مضمون کہ جو اس کتاب کا ما حصل ہے۔ مستعیرین کو بہ آسانی معلوم ہو سکے۔

فہرست کتب بناتے وقت ایک طریق کار اختیار کیا جاوے اور اسی پر عمل کیا جاوے۔ تاکہ یکسانیت جو اس مسئلہ کی جان ہے۔ قائم رہے۔ تلوّن کو مطلق دخل نہ دیا جاوے۔

فہرست کتب بنانے والے کا فرض ہے کہ وہ اپنے آپ کو بحیثیت ایک مستعیر کے خیال کرے اور فہرست مرتّب کرتے وقت سوچے کہ اس کتاب کے

متعلق کیا کیا باتیں دریافت کی جا سکتی ہیں۔ اِن سب کو معلوم کرکے کارڈوں پر ظاہر کردے۔ چونکہ کسی کتاب کے صرف نام معلوم ہونے سے اس کے اصل مضمون کا پتہ نہیں چلتا۔ اس لئے ضروری ہے کہ ہر ایک کتاب کے جملہ مضامین وعنوانات کو بالتشریح عیاں کیا جائے۔

ہر ایک لائبریری کو مفید بنانے اور ترقّی پر پہونچانے کے لئے ضروری ہے کہ:-

(۱) ایسے اشخاص کی ایک "لائبریری کمیٹی" بنائی جائے کہ جو حقیقتاً تعلیم کے ماہرین میں سے ہوں۔

(۲) جن کو بہترین کتب کے انتخاب میں ملکہ ہو۔

(۳) بہترین لائبریرین جو دستیاب ہوسکے مقرر کیا جائے۔

(۴) بہترین "فہرست کتب" تیّار کی جائے۔

فہرست کتب مرتب کرتے وقت ہر ایک مضمون کہ جو اس کتاب یا اس کے کسی باب میں درج ہو۔ بغور معلوم کرکے "فہرستِ کتب" میں مناسب سُرخی کے تحت درج کیا جائے۔ اگر کسی کتاب میں مختلف مضامین پر بحث کی گئی ہو تو ان میں سے ہر ایک مضمون کے جُداگانہ "تجزیہ کارڈ" مرتّب کئے جائیں تاکہ مستعیرین اُن سے پورے طور پر فائدہ حاصل کرسکیں۔

عموماً یہ خیال کیا جاتا ہے کہ لائبریری کے لئے قابل لائبریرین زیادہ مفید ہوتا ہے۔ بہ نسبت بہترین "فہرستِ کتب" کے۔ لیکن حقیقتاً یہ صحیح نہیں ہے۔ کیونکہ کتنا ہی قابل لائبریرین کیوں نہ ہو۔ اس کو بھی لائبریری کی جملہ کُتب کے مضامین وعنوانات نوکِ زبان نہیں ہوسکتے۔ یہ ممکن ہے کہ کوئی ہوشیار۔ ذکی۔ لائبریرین یہ بتا سکے کہ فلاں کتاب اس کی لائبریری میں ہے۔ یا نہیں۔ لیکن یہ بتانا کہ فلاں مضمون فلاں فلاں کتاب کے فلاں فلاں صفحات پر درج ہے۔ بالکل ناممکن ہے۔ مثال کے طور پر۔ ہوشیار سے ہوشیار۔ اور قابل سے قابل لائبریرین سے بھی اگر یہ دریافت کیا جائے کہ "تقدیر وتدبیر" پر ہم کو مضمون دیکھنا ہے۔ اگر "تقدیر وتدبیر" کے نام سے کوئی کتاب اس کی لائبریری میں نہ ہو تو کیا یہ ممکن ہے کہ وہ آپ کو بتا سکے کہ عزیز ہندی کی کتاب "زوالِ غازی" کے صفحہ ۹۷ سے ۱۰۱ صفحہ تک

میو میمورل لائبریری — میرٹھ کالج — میرٹھ
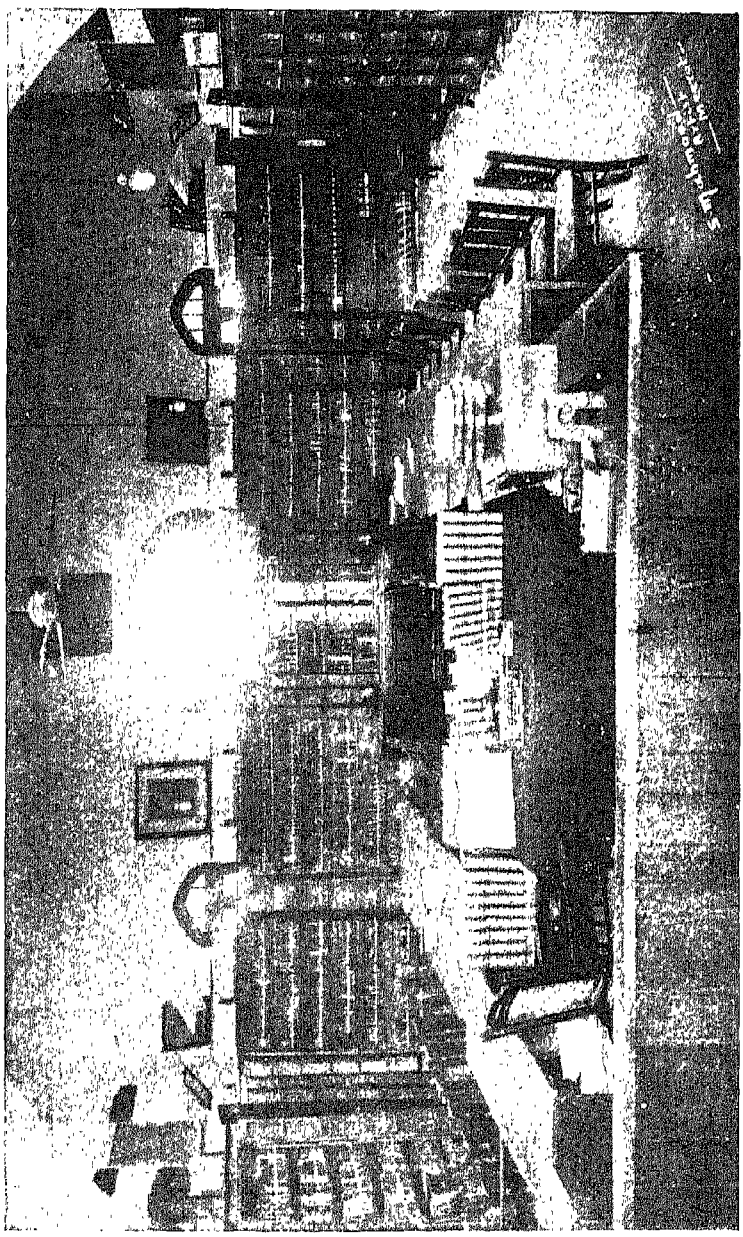
*Photo*:-By Courtesy of Col. T. F. O' Donnell.

تقدیر و تدبیر پر بہت عمدہ مضمون ذہنیت عامّہ کے تحت درج ہے۔ اس قسم کی معلومات صرف اُسی وقت حاصل ہو سکتی ہیں کہ جب کتابوں کے مکمّل "تجزیہ کارڈ" بھی تیّار ہوں۔ اور فہرست کتب ہر طرح سے مکمّل ہو۔

اس کے علاوہ یہ بھی ضروری نہیں ہے کہ ایک لائبریرین ہمیشہ اور ہر وقت لائبریری ہی میں بیٹھا رہے۔ اگر وہ رخصت پر چلا جائے یا قبل اس کے کہ وہ اپنی خداداد ذہانت اپنے ماتحت کے سپرد کر سکے۔ انتقال کر جائے۔ یعنی اس لائبریری کو چھوڑ جائے یا دُنیا ہی کو خیرباد کہہ جائے۔ تو پھر ایسی حالت میں اگر مکمّل "تجزیہ فہرست کتب" تیار نہیں ہیں تو مستعیرین اور جدید لائبریرین کی پریشانیوں اور دقّتوں کا آپ خود اندازہ لگا سکتے ہیں۔

بعض لائبریرین کا خیال ہے کہ غیر مقفّل الماریوں سے "تجزیۂ فہرست کتب" کی ضرورت میں ایک بڑی حد تک کمی واقع ہو جاتی ہے۔ اس لئے تجزیہ فہرست کتب کی چنداں ضرورت نہیں۔ لیکن ہمیں اس سے اتفاق نہیں۔ کیونکہ اول تو الماریوں میں رکھی ہوئی کتابیں۔ چاہے وہ مقفّل ہوں یا غیر مقفّل۔ مستعیرین و ناظرین کو پکارتی نہیں کہ جس مضمون کے تم متلاشی ہو۔ وہ ہمارے فلاں صفحہ سے فلاں صفحہ تک درج ہے۔ آؤ دیکھ لو۔

دوسرے مطلوبہ مضمون کی تلاش میں۔ ہر موجودہ کتاب کے عُنوانات کو دیکھنے میں زیادہ وقت صرف ہوتا ہے۔ بہ نسبت مطلوبہ مضمون کو "مکمّل فہرست کارڈ" میں تلاش کرنے کے۔

تیسرے اگر مکمّل "فہرست کُتب" تیّار ہے۔ یعنی "تجزیہ کارڈ" بھی تیّار ہیں۔ تو ایک مضمون جو لائبریری کی مختلف کتابوں میں ہے۔ حروفِ تہجّی کے حساب سے ترتیب دینے پر۔ ایک مقام پر بہ آسانی مل جائے گا۔ جس سے دیکھنے والوں کو یہ معلوم ہو جائیگا کہ مطلوبہ مضمون کو اس مضمون کی کتابوں کے علاوہ دوسرے مضمون کی فلاں فلاں کتابوں میں بھی فلاں صفحہ سے فلاں صفحہ تک بیان کیا ہے۔ یہ بات بغیر "مکمّل فہرست کتب" کے حاصل نہیں ہو سکتی۔

اس کے علاوہ بعض کتابیں اس قدر گردش میں رہتی ہیں کہ ان کی واپسی سے

قبل ہی لوگ ان کے طالب ہوتے ہیں۔ وہ آتے ہی پھر لائبریری سے باہر چلی جاتی ہیں۔ ایسی صورت میں کہ جب وہ لائبریری سے باہر ہوں۔ ان کے مضامین کا پتہ نہیں چل سکتا۔ جب تک کہ مکمل فہرستِ کتب تیار نہ ہو۔ اس لئے "تجزیہ کارڈ" کا بنانا اور بھی زیادہ ضروری ہے۔ تاکہ کتاب کی موجودگی اور عدم موجودگی۔ دونوں صورتوں میں کتاب کے مضامین و عنوانات ہر وقت معلوم ہو سکیں۔ اور مستعیرین و ناظرین ان سے ہر وقت پورے طور پر مستفید ہو سکیں۔

فہرستِ کتب، تیار کرتے وقت اِس بات کا خاص طور پر خیال رکھا جائے کہ بغیر طوالت کے تمام مطلوبہ امور کا اندراج ہو جائے۔ اِس کے یہ معنی نہیں ہیں کہ ضروری امور کے اندراجات کو بھی چھوڑ دیا جائے۔ مقصد یہ ہے کہ جہاں تک ممکن ہو۔ اختصار سے کام لیا جائے۔ جس کے دیکھنے میں مستعیرین کو آسانی ہو۔ کیونکہ غیر ضروری اندراجات مستعیرین کو اکثر الجھن میں ڈالدیتے ہیں۔ اِس لئے غیر ضروری اندراجات کو نظر انداز کرنا بہتر ہے۔ جلد نمبر۔ تاریخ اشاعت اور بار اشاعت کا لکھنا ہر حالت میں ضروری ہے۔ جیسے اوپر بیان کیا گیا ہے۔ اختصار سے ہمارا یہ مقصد ہرگز نہیں ہے کہ ضروری معلومات بہم پہونچانے کو بھی اختصار ہی کی نظر کر دیا ہے۔

اگر کسی کتاب میں دئے ہوئے مضمون کے متعلق ذرا بھی خیال ہو کہ کسی وقت میں یہ مطلوب ہو سکتا ہے۔ تو اس کو مناسب سُرخی کے تحت میں ظاہر کر دینا چاہئے۔

اگر فسانوں کے "مضمون کارڈ" بنائے جائیں۔ تو یہ لائبریری کے لئے بیحد مفید ثابت ہوں گے۔ کیونکہ مستعیرین کی اکثر تعداد۔ منطق۔ سیاسیات۔ معاشیات اور تواریخ وغیرہ جیسے اہم مضامین کے بجائے فسانہ پڑھنے کی زیادہ شوقین ہوتی ہے۔ اِس لئے اہم مضامین کی ایسی کتابیں کہ جو ناولانہ طرز پر لکھی ہوں۔ ان کے "مضمون کارڈ" پر مضمون کے بعد۔ جملہ معترضہ کے طور پر۔ خطوطِ وحدانی کے اندر لفظ (فسانہ) لکھ دینا چاہئے۔ تاکہ فسانہ پڑھنے کے شوقین بھی اِن اہم مضامین سے فائدہ اُٹھا سکیں۔ چونکہ اس قسم کی کتابوں کا پڑھنا۔ پڑھنے والے کو بہر صورت فائدہ پہونچائیگا۔ اس لئے یہ طرزِ عمل مستعیرین کی معلومات میں زبردستی اضافہ کرنے کا ایک بہترین طریقہ ہو سکتا ہے۔ جس کا نمونہ حسب ذیل ہے۔

## نمونہ

| | | انقلاب ہندوستان (فسانہ) |
|---|---|---|
| | | عزیز ہندی<br>زوال غازی امان اللہ خاں<br>۱۹۲۸ء |

| | | تاریخ ہند (فسانہ) |
|---|---|---|
| | | اشہری<br>ٹیپو سلطان  تاریخ ندارد |

| | | سوانح حیات (فسانہ) |
|---|---|---|
| | | اشہری<br>نورجہاں بادشاہ بیگم کی سوانحعمری<br>۱۹۰۳ء |

**رجسٹروں کا بیان اور اُن کی ضرورت** مضمون " ترتیب فہرست کتب " شروع کرنے سے پہلے یہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اوّل اُن چند رجسٹروں کو مختصر طور پر بیان کیا جائے کہ جو تقریباً ہر ایک لائبریری کے لئے مفید اور ضروری ہیں ۔ اگرچہ یہ رجسٹر مستعیرین کے استعمال میں نہیں آتے ۔ لیکن اِن کے نہونے کی وجہ سے لائبریری کے منتظموں کو بہت سی دقتوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور بغیر اِن کی صحیح خانہ پُری کے لائبریری کا انتظام اور اُس کی مقررہ رقم کے اخراجات کا حساب قابل اطمینان قائم نہیں رہ سکتا۔ کیونکہ بعض ضروری اور فوری معلومات بہم پہونچانے کے لئے لائبریرین کو اِن رجسٹروں کے استعمال کی اکثر و بیشتر ضرورت پڑتی ہے ۔

**رجسٹر داخلہ** یہ وہ رجسٹر ہے کہ جس میں جدید کتب کا سلسلہ وار اندراج کیا جاتا ہے ۔ یعنی جب کوئی کتاب (چاہے وہ نئی ہو یا پُرانی) لائبریری میں

شامل کی جاتی ہے۔ تو اس کو بموصولہ تاریخ میں "رجسٹر داخلہ" میں درج کیا جاتا ہے۔ اور اس کتاب پر بلحاظ سلسلہ سابقہ ایک نمبر ڈالا جاتا ہے جو "داخلہ نمبر" کہلاتا ہے۔ اس رجسٹر میں جو کتاب آخر میں درج ہو۔ اس کا نمبر دیکھنے سے ہم کو معلوم ہو جاتا ہے کہ اس لائبریری میں اس وقت تقریباً اتنی کتابیں ہیں۔ لائبریری کی موجودہ کتابوں کی صحیح تعداد ہم اس وقت معلوم کر سکتے ہیں کہ جب "رجسٹر واپسی" (لائبریری کی ضائع شدہ یا خارج کردہ کتابوں) کی تعداد کو آخری "داخلہ نمبر" میں سے گھٹائیں۔

# نمونہ رجسٹر داخلہ

| داخلہ نمبر | کلاس (مضمون) نمبر | کتاب کا نمبر | مصنف کا نام | تصنیف کا نام | جلد یا حصہ نمبر | تعداد صفحات | قیمت | | | تاریخ موصولہ | کہاں سے وصول ہوئی | مقام دارالاشاعت | سن طباعت | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | | | | | | روپیہ | آنہ | پائی | | | | | |
| ۱ | ۸۹۱۵۱ | الف ۳۱۳ | اکبر (اکبر حسین) | کلیات اکبر | حصہ اول | ۲۶۱ | ۲ | ۰ | ۰ | ۲ اکتوبر ۳۵ء | جامعہ ملیہ دہلی | نامی پریس لکھنؤ | ۱۹۲۹ | |
| ۲ | " | ب ۲۶۱ | برنی (محمد الیاس) | معارف ملت | سوم | ۲۰۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۵ اکتوبر ۳۵ء | " | مطبع مسلم یونیورسٹی انسٹی ٹیوٹ علیگڑھ | ۱۹۲۹ | |
| ۳ | " | ب ۳۵۶ | بیان (محمد مرتضیٰ) | جواہر لاثانی | ۔ | ۲۱۴ | ۱ | ۸ | ۰ | " | ناظمیہ دارالاشاعت دہلی | محبوب المطابع دہلی | | |

رجسٹر داخلہ کے دیکھنے کی عموماً اس وقت ضرورت پڑتی ہے کہ جب یہ معلوم کرنا ہو کہ فلاں نمبر داخلہ کی کتاب کہاں سے کس قیمت پر کب' خرید کی گئی اور وہ کہاں چھپی تھی۔ اس رجسٹر میں تمام اندراجات مختصر طور پر درج کرنے چاہئیں۔

موجودہ زمانہ میں اکثر دیگر ممالک کے کتب خانوں نے اِن چاروں مدات کا اندراج "ترتیب کارڈ" میں شامل کرکے رجسٹر داخلہ کو ترک کر دیا ہے۔ یہ طریقِ کار ایک حد تک وہاں کامیاب بھی ثابت ہو رہا ہے۔ لیکن یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ اکثر لائبریریوں میں ایک کتاب کے متعدد نسخے۔ مختلف مقامات سے خرید کئے جاتے ہیں۔ اور بعض اوقات ان میں سے اکثر کا سن طباعت مختلف ہوتا ہے۔ اس لئے ضروری ہوا کہ ترتیب کارڈ' کے علاوہ بُک آرڈر' یا بل وغیرہ میں بالتشریح اِن مدات کا اندراج کیا جائے۔ تاکہ اسکو دیکھتے ہی کتاب مذکورہ کے متعلق پوری معلومات بہ آسانی۔ بالتفصیل معلوم ہو سکیں۔ البتہ اُن خود مختار لائبریریوں میں کہ جو مختلف شاخوں میں نہ ہوں "ترتیب کارڈ" سے بھی کام چل سکتا ہے۔ لیکن پھر بھی "نمبر داخلہ" ہر ایک کتاب پر ڈالنا پڑے گا۔ کیونکہ بغیر اس نمبر کے کتاب کا پتہ بہ آسانی نہیں لگایا جا سکتا۔ امریکہ اور یورپ میں نہایت تیزی کے ساتھ یہ طرزِ عمل رائج ہوتا جا رہا ہے۔ لیکن ایسی صورت میں آٹومیٹک (خودرو) "مہر" کا استعمال ضروری ہوگا۔ اِس کے استعمال سے آخری مستعملہ نمبر کا پتہ لگنے کے علاوہ وقت اور محنت کی بھی بچت ہوگی۔ "خودرو مہر" کی قیمت تین روپیہ ہے۔ جو ہیریا اینڈ کو۔ لاہور سے مل سکتی ہے۔ اگر چھوٹے کتب خانے اس کو نہ خرید سکیں تو پھر نمبر داخلہ ہاتھ ہی سے ڈالدیا جایا کرے۔ اس کا طریقہ یہ ہوگا کہ ایک چھوٹا سا رجسٹر بنا لیا جائے۔ اور اس میں ہر مستعملہ نمبر لکھدیا جایا کرے۔ تاکہ ایک ہی "داخلہ نمبر" دو کتابوں پر نہ پڑ جائے۔ "نمبر داخلہ" ایک کتاب کے مختلف نسخوں کو علٰحدہ علٰحدہ معلوم کرنے میں مدد دیتا ہے۔ اگرچہ اس کے معلوم کرنے کے دوسرے طریقے بھی ہو سکتے ہیں۔ لیکن چونکہ رجسٹر داخلہ سے بہت سہولت رہتی ہے اور ایک مدت سے یہ رائج ہے۔ اسلئے لائبریرین بغیر کسی چون و چرا کے اِس کو استعمال کرتے چلے آ رہے ہیں۔ اور اس

طریق کار کے بیحد عادی ہو گئے ہیں۔

| رجسٹر داخلہ کے فوائد | (۱) اس رجسٹر سے لائبریری کی ہر ایک کتاب کے متعلق پوری کیفیت بالتفصیل معلوم ہو سکتی ہے |
|---|---|

(۲) اس رجسٹر سے لائبریری کی کتابوں کی تعداد بہ آسانی معلوم ہو جاتی ہے۔

(۳) اس سے یہ بھی معلوم ہو جاتا ہے کہ اس لائبریری میں کتنی قیمت کی کتابیں ہیں۔

(۴) لائبریری کا بیمہ کراتے وقت۔ بیمہ کمپنی کو اس رجسٹر کے دیکھنے سے لائبریری کی صحیح مالیت کا اطمینان اور ذخیرہ کا پورا پورا اندازہ ہو جاتا ہے

**رجسٹر واپسی** یہ وہ رجسٹر ہے کہ جس میں لائبریری کی ضائع شدہ یا خارج کردہ کتب کا تاریخ وار اندراج کیا جاتا ہے۔ اس کی آخری تعداد کو۔ جیسا کہ پہلے بیان کیا جا چکا ہے۔ اگر ہم رجسٹر داخلہ کی آخری تعداد میں سے گھٹائیں تو لائبریری کی کتب کی صحیح تعداد ہم کو معلوم ہو جاتی ہے۔ اسی طرح سے اس رجسٹر میں لکھی ہوئی کتابوں کی قیمت کو اگر رجسٹر داخلہ میں لکھی ہوئی کتابوں کی قیمت میں سے گھٹائیں تو لائبریری کی موجودہ کتابوں کی صحیح قیمت معلوم ہو جائے گی۔

**کلاس رجسٹر** تقریباً ہر ایک لائبریری کو کتابیں خریدنے کے واسطے سالانہ ایک رقم ملتی ہے۔ جو مضامین کی اہمیت کے لحاظ سے مختلف حصّوں میں تقسیم کر دی جاتی ہے۔ چونکہ ہر مضمون کی کتابیں اپنی مخصوص رقم کے اندر خریدی جاتی ہیں۔ اسواسطے یہ ضروری ہے۔ کہ ہر اس مضمون کی کتابوں کا اندراج جس کے لئے سالانہ ایک رقم معیّن کی گئی ہو۔ ایک علیحدہ رجسٹر میں ہو۔ تاکہ ہر وقت یہ معلوم ہو سکے۔ کہ فلاں مضمون میں کتنا روپیہ صرف ہوا ہے۔ اور کتنا اس میں باقی ہے۔ تاکہ آخر میں مقرّرہ رقم سے زاید خرچ نہ ہونے پائے اس رجسٹر کو "کلاس رجسٹر" کہتے ہیں۔

اگر کسی لائبریری کی سالانہ رقم دس حصّوں میں تقسیم کی جاتی ہے۔ تو پچیس ۲۵ پچیس ورق کے دس رجسٹر تیار کرائے جائیں۔ یا دو سو پچاس ۲۵۰ ورق کا ایک رجسٹر تیار کرا کے انڈکسنگ کرا دیا جائے۔ اگر اس رجسٹر میں ہر صفحہ پر بیس (۲۰) سطریں ہوں۔ تو یہ رجسٹر دس ہزار کتابوں کے لئے کافی ہو سکتا ہے۔

(نمونہ اگلے صفحہ پر ہے)

ترتیب فہرست کتب | کتابوں کی تقسیم کے بعد کہ جس کا مفصّل بیان تقسیم کتب میں درج ہے۔ " ترتیب فہرست کتب " کو اہمیت دی جائے جس سے ہر کتاب کا مضمون ۔ چاہے وہ کتاب کسی مضمون کے تحت ہو۔ یا کسی دوسری کتاب کے ساتھ مجلّد ہو۔ اس کا مضمون یا مضامین بآسانی معلوم ہو سکیں۔

اگر اپنے تجربہ کی بنا پر یا ترقی زمانہ کے باعث کسی مضمون پر کافی معلومات بہم پہونچنے کی وجہ سے ہمیں یہ علم ہو جائے۔ کہ فلاں کتاب کا "تقسیمی نمبر" صحیح نہیں ہے۔ اس کے بجائے فلاں نمبر صحیح ہے۔ تو اس کے بدلنے میں ہم کو پس و پیش نہیں کرنا چاہیئے۔ لیکن ایسی ردّو بدل کبھی کبھی ہونی چاہیئے۔ کیونکہ اس کا عادی ہو جانا اور ہر کتاب کا کچھ عرصہ بعد نمبر بدل ڈالنا۔ اپنے آپ کو پریشانی میں ڈال دینا ہے۔

فہرست کتب بناتے وقت کن باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے | فہرست کتب بناتے وقت ہم کو اس بات کی انتہائی کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ ہماری فہرست کتب سے ذیل کی معلومات بہ آسانی بہم پہونچ سکیں۔

(۱) اگر کوئی شخص یہ معلوم کرنا چاہے۔ کہ اس لائبریری میں فلاں مصنّف کی کون کون سی کتابیں ہیں۔ تو ان کا مصنّف کارڈ سے فوراً پتہ لگ جائے۔ یعنی اس شخص کو اس مطلوبہ مصنّف کی ساری تصنیفات کہ جو اس لائبریری میں درج ہوں۔ ان کے " مصنّف کارڈ " ایک جگہ یکے بعد دیگرے ترتیب دیئے ہوئے مل جائیں۔ ان کے درمیان دوسرے کسی مصنّف کا کارڈ نہو۔

(۲) اگر کوئی شخص یہ معلوم کرنا چاہے۔ کہ اس لائبریری میں فلاں نام کی کتاب ہے یا نہیں۔ تو اس کو یہ بات بغیر کسی دقت کے تصنیف کارڈ سے فوراً معلوم ہو جائے۔ مطلب یہ ہے کہ اس نام کی جملہ کتابوں کے " تصنیف کارڈ " ایک جگہ ترتیب دیئے جائیں۔ جن سے یہ معلوم ہو سکے۔ کہ اس نام کی کتابیں فلاں فلاں مصنّفین نے لکھی ہیں۔

(۳) اگر کوئی شخص یہ معلوم کرنا چاہے کہ فلاں مضمون پر کون کون سی کتابیں اس لائبریری میں ہیں۔ تو اس کو اس مضمون کے " مضمون کارڈ " دیکھنے سے فوراً معلوم ہو جائے کہ مطلوبہ مضمون پر فلاں فلاں کتابیں فلاں فلاں مصنفین نے لکھی ہیں۔ " فہرست کتب " سے یہ بھی معلوم ہو جانا چاہیئے۔ کہ مطلوبہ کتاب کہاں رکھی ہوئی ہے۔

یعنی اس کا نمبر کیا ہے۔ اگر کسی لائبریری میں صرف "رجسٹر داخلہ" ہی ہے۔ تو اس سے لائبریری کی کتابوں کی کُل تعداد تو فوراً معلوم ہو سکتی ہے۔ لیکن اگر کسی کتاب کا نمبر معلوم کرنا چاہیں تو کافی وقت صرف کرنے کے علاوہ اوراق گردانی کی زحمت اُٹھانی پڑے گی۔

اگر "ترتیب کارڈ" تیار ہوں اور ہم یہ خیال کریں۔ کہ ان سے ہی تمام فہرست کتب کا کام لیا جائے۔ تو ہمارا یہ خیال کرنا بھی غلطی پر ہوگا۔ کیونکہ "ترتیب کارڈ" تو مضمون وار یا اپنے مصنّف کے حروف تہجّی کے لحاظ سے ترتیب دئے ہوتے ہیں۔ یعنی جس طرح سے کتابیں الماریوں میں مضمون وار رکھی ہوتی ہیں۔ بالکل اسی طرح "ترتیب کارڈ" کارڈ کیبنیٹ میں۔ اس واسطے ہم کسی مصنّف کی تصنیفات کے نمبر "ترتیب کارڈ" سے اس وقت تک نہیں معلوم کر سکتے کہ جب تک اس کی تصنیفات کے مضامین سے پورے طور پر واقف نہ ہوں۔

اِس واسطے لائبریری کی ہر ایک کتاب کے لئے کم از کم چار کارڈوں کا بنانا ضروری ہے۔ جس سے مستعیرین کو ان کی معلومات کے بہم پہونچنے میں ایک حد تک سہولت ہو۔ ان چاروں کارڈوں کے ساتھ کہ جن کا ہم ذیل میں ذکر کریں گے ترتیب کارڈ بھی بنایا جائے۔ کہ جس سے لائبریری کی سالانہ پڑتال کا کام بھی لیا جائے۔ اور مضمون کارڈ بھی۔

اِن کارڈوں کے نام جو عموماً ایک کتاب کے لئے بنانے ضروری ہیں۔ | ترتیب کارڈ کے علاوہ کہ جس کا ذکر آگے کیا گیا ہے۔ چار کارڈ اور تیّار کرنے چاہئیں۔ یہ کارڈ اپنی پہلی سطر کے نام سے موسوم کئے جاتے ہیں۔

## چار کارڈوں کے نام یہ ہیں

(۱) مصنّف کارڈ
(۲) تصنیف کارڈ
(۳) مضمون کارڈ
(۴) حوالہ کارڈ

اِن کارڈوں کو بنانے سے پہلے یہ ضروری ہے کہ اول کتاب کا نام بغور پڑھا جائے

اور پھر کتاب کی سُرخیوں (عنوانات) پر ایک گہری نظر ڈالی جائے۔ اس کے بعد اگر ضروری خیال کیا جائے تو کتاب کو بھی کہیں کہیں سے دیکھا جائے۔ تاکہ کتاب کا اصل مضمون معلوم ہو سکے۔ جب اصل مضمون کتاب معلوم ہو جائے۔ تو اس کے بعد یہ طے کرنا ہے کہ "مصنّف کارڈ" کس طرح بنایا جائے تاکہ آئندہ ہمیشہ اس مصنّف کے کارڈ اسی طریقہ پر بنائے جا سکیں۔ مثال کے طور پر محمد علی طبیب ایک مصنّف کا نام ہے۔ اب ہم کو یہ طے کرنا ہے کہ مصنف کارڈ محمد علی طبیب کے نام سے بنایا جائے یا طبیب محمد علی کے نام سے۔ اگر دو یا اس سے زیادہ مصنفین یا مؤلفین نے مل کر ایک کتاب کو تصنیف یا تالیف کیا ہے تو پہلے مصنّف یا مؤلف کا خاص کارڈ (مصنف کارڈ) بنایا جائے اور باقیوں کے حوالہ کارڈ۔

اگر کسی لائبریری میں کمی سرمایہ یا قلّت وقت کی وجہ سے یہ تمام کارڈ نہ بنائے جا سکیں تو کم از کم تین کارڈ لازمی طور پر بنائے جائیں۔ (اول ترتیب کارڈ) دوسرے (مصنف کارڈ) تیسرے (تصنیف کارڈ)

| فہرست کتب تیار کرنے میں استقلال کی ضرورت ہے | ترتیب فہرست کتب مختصر ہو یا مکمّل اس کو حروف تہجّی کے لحاظ سے بطور لغات ترتیب دینا چاہیئے۔ کیونکہ اس کے |
|---|---|

دیکھنے میں مستعیرین و ناظرین کو آسانی ہوتی ہے۔ بہرحال جو طرز بھی فہرست کتب بنانے کے لئے اختیار کیا جائے۔ اس پر استقلال سے عمل پیرا ہونے کی ضرورت ہے ہمیشہ اِن قوانین کے تحت میں کام کرنا چاہیئے۔ جو فہرست کتب تیار کرنے کے لئے پہلے سے طے کئے گئے ہوں۔ تاکہ شروع سے ہی اندراجات یکساں طور پر ہوتے رہیں۔ جن کی عملی ترتیب کے لئے خاص وجوہ ہونے چاہئیں۔

"فہرست کتب" اس قدر صحیح اور مکمّل ہونی چاہیئے۔ کہ آپ کے بعد میں مقرر کئے جانے والے لائبریرین اس پر نکتہ چینی کے بجائے آپ کی محنت کی تعریف کریں۔ لیکن یہ اسی وقت ممکن ہے۔ کہ جب مقررہ قوانین کے تحت میں کام کیا جاوے۔ اگر روزانہ قانون بدلتے رہے اور ان پر عمل بھی ہوتا رہا۔ تو فہرست کتب کے اندراجات میں یکسانیت قائم نہیں رہیگی۔

اس تمام تحریر سے ہمارا مقصد یہ ہے۔ کہ جو طریقہ بھی، فہرست کتب، بنانے کا

طے کرنا ہو۔ وہ شروع ہی سے طے کر لینا چاہیئے۔ اور پھر اس پر سختی سے عمل کرنا چاہیئے مثال کے طور پر اگر ایک مرتبہ یہ طے کر لیا گیا ہے۔ کہ زراعت کے متعلق جتنی کتابیں لائبریری میں آئیں گی۔ ان سب کے (مضمون کارڈ) زراعت کے نام سے بنائے جائیں گے۔ تو پھر یہ ہرگز نہیں ہونا چاہیئے۔ کہ اس مضمون پر بعد میں آنے والی کتابوں کے مضمون کارڈ کاشتکاری' یا کھیتی' وغیرہ کے تحت میں لکھے جائیں۔ اس مضمون پر آنے والی ساری کتابوں کے (مضمون کارڈ) ہمیشہ زراعت ہی کے تحت میں لکھے جانے چاہئیں۔ تاکہ فہرست کتب میں یکسانیت قائم رہے۔ بہرحال جو طریقہ بھی پسند کیا جائے۔ اس پر ہمیشہ کاربند ہونا چاہیئے۔ یعنی ہمیشہ مجوزہ مضمون کے تحت میں تمام مضمون کارڈ بنائے جائیں۔

اس کا بہتر طریقہ یہی ہے کہ جو نام بھی طے کیا جائے۔ اس کا اندراج ایک ایسے رجسٹر میں کہ جو اسی کام کے واسطے مخصوص کیا گیا ہو۔ کر لینا چاہیئے۔ آئندہ جب اس مضمون یا مصنّف کی کتابیں آئیں۔ تو اس رجسٹر کی مدد سے ان کا اندراج بالکل اسی طرح سے کیا جا سکے۔ جیسا کہ پہلے کیا گیا ہے۔

| کون مصنّف کہلاتا ہے۔ اور کون سے کارڈ، مصنّف یا (خاص کارڈ) کہلاتے ہیں۔ | (۱) وہ سب مصنفین کی تحت میں آتے ہیں کہ جنھوں نے کوئی کتاب تصنیف یا تالیف کی ہو۔ یا اس کا ترجمہ کیا ہو۔ یا اس کی شرح لکھی ہو۔ |
|---|---|

(۲) تخلص یا وہ فرضی نام جو کسی مصنّف نے اپنے لئے پسند کیا ہو۔ جیسے غالب۔ پطرس وغیرہ۔

(۳) ان تمام کتابوں کے نام کہ جن کے مصنفین معلوم نہ ہوں۔ جیسے الف لیلہ۔ مہابھارت وغیرہ۔

(۴) مشترکہ تصنیف

(۵) رسالہ جات۔ جیسے نگار۔ اُردو۔ جامعہ وغیرہ

(۶) لغات وغیرہ جیسے قاموس اللغات۔ صراح وغیرہ

(۷) متبرّک کتابوں کے نام جیسے قرآن پاک۔ بائیبل۔ وید وغیرہ

(۸) گورنمنٹ کے مطبوعات

(۹) کسی سوسائٹی یا انجمن یا تعلیمی ادارہ کی مطبوعات۔
یہ سب مصنفین کی تحت میں آتے ہیں اور ان کے مصنف کارڈ، خاص کارڈ بھی کہلاتے ہیں۔

مصنف۔ تصنیف۔ مضمون۔ حوالہ۔ اور ترتیب کارڈ کے علاوہ اور دوسرے کارڈ بھی بنائے جاتے ہیں۔ جن میں سے چند ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔
(۱) تجزیہ کارڈ جو مصنف، تصنیف، یا مضمون یا تینوں کی تحت میں ہو سکتے ہیں۔
(۲) تجزیہ کارڈ جو مؤلف، مترجم، شارح، وغیرہ کے نام کے تحت میں ہوتے ہیں۔
(۳) کسی دارالاشاعت کے سلسلہ کی کتابوں کے کارڈ۔
(۴) کتاب کے تبدیل شدہ ناموں کے کارڈ۔
(۵) کتاب کا وہ مختصر نام کہ جو زیادہ مشہور ہو۔
(۶) ایسی کتابوں کے کارڈ کہ جن میں بعد کو کچھ اضافہ کیا گیا ہو۔ یا اسی کے سلسلہ میں ہوں۔

**کارڈوں پر تقسیم نمبر وغیرہ لکھنے کا مقام اور اس کے متعلق ہدایات**

جب کارڈ اُردو حروف میں لکھے جائیں تو سیدھی طرف سب سے اوپر کی سطر کے داہنے کنارے پر "تقسیم نمبر" اور اس کے نیچے "مصنف نمبر" جو کتاب نمبر بھی کہلاتا ہے۔ لکھنا چاہئیے۔ اگر وہ کتاب کئی جلدوں میں لکھی گئی ہو۔ تو اس کا جلد نمبر۔ نسخہ نمبر بھی لکھنا چاہئیے۔

"مصنف کارڈ" کی پُشت پر پنسل سے ان تمام کارڈوں کے نام درج کر دینے چاہئیں۔ کہ جو اس کتاب کے لئے بنائے گئے ہوں۔ یہ پنسل کے اندراجات "نشان" کہلاتے ہیں۔

**نشان کی ضرورت اور اس کے فواید**

مصنف کارڈ کی پُشت پر نشان اسواسطے لکھا جاتا ہے۔ کہ اگر کسی وقت اس کتاب کو خارج کیا جائے۔ تو اس کے جُملہ کارڈ بہ آسانی نکالے جاسکیں۔ یا کسی کتاب کے نمبر کو تبدیل کرنے کی ضرورت پڑے تو اس کے تمام کارڈوں پر نیا نمبر ڈالا جا سکے۔ اگر نشان نہ لکھا جائے۔ تو ایک کتاب کے کارڈ تلاش کرنے میں بہت کافی وقت لگے گا۔ اور اگر اس سابقہ نمبر کا ایک کارڈ بھی نظرانداز ہو جائے گا۔

تو وہ مستعیرین کو غلط فہمی اور پریشانی میں ڈال دیگا۔

**مقام مصنف ومقام تصنیف** نمونہ کے کارڈ پر۔ داہنے کنارے پہلی سطر سے جو عبارت
لکھی گئی ہے وہ مقام مصنف ہے۔ اور دوسری سطر سے جو عبارت شروع کی گئی
ہے وہ مقام تصنیف ہے۔ یعنی "شرر" جہاں سے شروع کیا گیا ہے وہ مقام مصنف
کہلاتا ہے اور "فلورا" جہاں لکھا ہے۔ یہ "مقام تصنیف" ہے۔

مصنف کے نام ہمیشہ "مقام مصنف" سے شروع کرنے چاہئیں۔ کتاب کے نام
ہمیشہ "مقام تصنیف" سے شروع کرنے چاہئیں۔ اگر تصنیف کارڈ کی پہلی سطر میں
تصنیف کا نام نہ آئے۔ تو دوسری اور اگر ضرورت ہو۔ تو اس کے بعد کی سطریں بھی
مقام تصنیف سے لکھی جائیں۔ لیکن مصنف کارڈ میں تصنیف کا نام کہ جو مقام تصنیف
سے شروع کیا گیا ہے۔ اگر پہلی سطر میں نہ آئے۔ تو دوسری اور اس کے بعد کی
سطریں مقام مصنف سے شروع کی جائیں گی۔

## نمونہ

| | | |
|---|---|---|
| شرر۔ | عبدالحلیم | |
| | فلورا فلورنڈا | سنہ ۱۹۱۲ء |

# ترتیب کارڈ

## (شلف لسٹ کارڈ)

ترتیب کارڈ۔ جس ترتیب سے ایک مضمون کی کتابیں الماری یا تختوں پر مرتّب کی جائیں۔ بالکل اسی ترتیب سے ان کے "ترتیب کارڈ" بہ ترتیب حروف تہجّی، بلحاظ مصنّف، ترتیب دے جائیں۔ ان کارڈوں پر مصنف کا نام" مقام مصنّف" سے اور تصنیف کا نام" مقام تصنیف" سے مختصراً لکھنا چاہیے۔" نام تصنیف" کے بعد ایک انچ جگہ چھوڑ کر سن طباعت اور اگر کئی جلدوں میں وہ کتاب ہو۔ تو جلد نمبر اگر کئی مرتبہ چھپی ہو تو بار اشاعت بھی لکھنا چاہیئے۔ تاکہ جانچ کے وقت اس کتاب کی تمیز کی جاسکے۔ ترتیب کارڈ کو" خانہ واری کارڈ" بھی کہتے ہیں۔

ترتیب کارڈ پر کلاس (تقسیم) نمبر، اور مصنف نمبر کے علاوہ "نمبر داخلہ" بھی لکھنا ضروری ہے شروع کی چار سطریں چھوڑ کر پانچویں سطر پر لکھنا چاہیئے۔ یہی وہ نمبر ہے کہ جس کے ذریعہ سے ضرورت کے وقت رجسٹر داخلہ سے اس کتاب کے متعلق ضروری معلومات (مثلاً کہاں سے، کب، اور کس قیمت پر، یہ کتاب خرید کی گئی وغیرہ) بہم پہونچائی جاسکتی ہیں۔ چونکہ عموماً مضمون وار کتابیں بلحاظ حروف تہجّیٔ مصنفین۔ الماریوں میں رکھی جاتی ہیں۔ یا جو طریقہ بھی کتابوں کی تقسیم کا ہو۔ اسی طریقہ پر ترتیب کارڈوں کو کارڈ کیبنیٹ میں لگانا چاہیئے۔ مطلب یہ ہے کہ جس طرح سے کتابیں الماریوں میں رکھی ہوئی ہوں۔ بالکل اسی ترتیب سے ان کے ترتیب کارڈ۔ کارڈ کیبنیٹ میں رکھے جائیں۔ یعنی فرض کر لیجئے۔ کہ اُردو منظومات کی الماری میں کلیّات اکبر، دس کتابوں کے بعد میں رکھی ہوئی ہے۔ تو اُردو منظومات کے ترتیب کارڈوں میں کلیّات اکبر کا ترتیب کارڈ بھی دس کارڈوں کے بعد میں ہوگا۔ ترتیب کارڈ ہی ایسے کارڈ ہوتے ہیں۔ کہ جن سے لائبریری کی پڑتال کے وقت جملہ کتابوں کی صحیح طور پر جانچ کی جاسکے۔ کیونکہ دیگر۔ مصنّف کارڈ، تصنیف کارڈ، مضمون کارڈ، وغیرہ سب مخلوط کر کے ایک

کارڈ کیبنیٹ میں بطرز لغات - حروف تہجی کے لحاظ سے ترتیب دئے جاتے ہیں۔ پس اگر ہم یہ چاہیں کہ ترتیب کارڈ، نہ بنائے جائیں۔ اور دوسرے کارڈوں ہی سے لائبریری کی سالانہ پرتال کا کام لیا جائے۔ تو ایسا کرتے میں ہمیں بڑی دشواری کا سامنا کرنا پڑیگا۔ یعنی یہ کہ اول تو ہمیں تمام کارڈ بہ لحاظ مضامین علیحدہ علیحدہ کرنے پڑیں گے۔ اور پھر ان کو بہ لحاظ مصنفین ترتیب دینا ہوگا۔ جس طرح سے کہ کتابیں الماریوں میں رکھی ہوئی ہیں۔ تب جاکر ہم کہیں اس قابل ہوں گے۔ کہ سالانہ پرتال صرف مصنف کارڈوں سے کر سکیں۔ اور پرتال کے بعد پھر ہم کو انھیں ان کی اصلی جگہ پر ترتیب دینا ہوگا۔ تاکہ مستعیرین کو دقت نہ ہو۔ چونکہ یہ طرز عمل ایک طولانی ہونے کے علاوہ۔ بے فائدہ محنت اور تضیع اوقات ہے اس واسطے شروع ہی سے ہر ایک کتاب کا ترتیب کارڈ، بنانا ضروری اور مفید ہے تاکہ جب ضرورت ہو اسی وقت ترتیب کارڈ نکالے۔ اور پرتال شروع کردی۔

**ترتیب کارڈ بنانے کا طریقہ** اوپر مختصر طور سے مصنف کا نام مقام مصنف سے اور نیچے کی سطر میں تصنیف کا نام مقام تصنیف سے لکھنا چاہئیے۔ تصنیف والی سطر پر (بشرط گنجایش) ایک انچ کا فاصلہ چھوڑ کر سن طباعت، جلد، نسخہ نمبر، لکھنا چاہیئے۔ اگر اس سطر پر گنجایش نہو۔ تو دوسری سطر پر مقام تصنیف سے شروع کرنا چاہیئے۔ اس کارڈ کے حاشیہ پر اوپر تقسیم نمبر، اور اس کے نیچے مصنف کا نمبر لکھنا چاہیئے۔ (یہ دونوں نمبر مل کر کال نمبر کہلاتے ہیں)

اس کے بعد اوپر کی سطریں خالی چھوڑ کر پانچویں سطر کے حاشیہ پر "نمبر داخلہ" لکھنا چاہیئے۔ تاکہ ضرورت کے وقت اس نمبر کو دیکھ کر رجسٹر داخلہ سے اس کتاب کے متعلق (جس کا کہ وہ کارڈ ہے) پوری معلومات بہ آسانی بہم پہونچائی جا سکے۔

**ترتیب کارڈ کے فوائد** (۱) اس سے ہر کلاس یعنی مضمون کی کتابوں کی صحیح تعداد معلوم ہو جاتی ہے۔

یہ بھی معلوم ہو جاتا ہے کہ مضمون متعلقہ پر کون کون سی کتابیں موجود ہیں۔ کس مضمون میں کتابیں زیادہ ہیں اور کس میں کم۔

(۲) کتاب کی تمام کیفیت کہ جو "رجسٹر داخلہ" میں درج ہوتی ہے۔ ہم اس کارڈ کی مدد سے فوراً معلوم کر سکتے ہیں۔

(۱۳) یہ جُزوی فہرستِ کتب کا بھی کام دیتا ہے۔ کہ جس سے ایک مضمون کی کتابوں کے نمبر مصنف اور تصنیف کے نام کا فوراً پتہ چل جاتا ہے۔

## نمونہ ترتیب کارڈ

| ۹۵۴.۰۲ | آزاد | |
|---|---|---|
| ۲۴۵ | | دربارِ اکبری سنہ ۱۹۳۰ء |

| | عسکری حسن | مترجم |
|---|---|---|
| ۲۶۶ | | تاریخ ادب اُردو مصنفہ رام بابو سکسینہ سنہ ۱۹۲۴ء |

| | فیاض بیگ | |
|---|---|---|
| ۲۷۹ | | شمیم جلد دوم سنہ ۹۳۲ |

| | اقبال | |
|---|---|---|
| ۲۶۴ | | بانگِ درا سنہ ۱۹۳۸ء |

چغتائی۔ عظیم بیگ
شریر بیوی — سنہ ۱۹۳۴ء
۵۹۹

چغتائی۔ عظیم بیگ
روحِ ظرافت — سنہ ۱۹۲۸ء
۶۰۱

اشہری۔ احمد علی
حیاتِ انیس — سنہ ۱۹۳۲ء
۶۰۳

اشہری۔ احمد علی
ٹیپو سلطان — سنہ ۱۹۲۱ء
۶۰۴

آسی۔ عبدالباری
تذکرہ معرکۂ سخن — سنہ ۱۹۳۴ء
۶۶۱

شرر۔ عبدالحلیم
فلورا فلورنڈا — سنہ ۱۹۱۳ء
۳۴۲

شرر۔ عبدالحلیم

لعبتِ چین ۱۹۲۳ء

۱۳۴۳

---

شرر۔ عبدالحلیم

ملک العزیز ورجنا

۳۴

---

طبیب۔ محمد علی

حسن سرور ۱۹۲۴ء

۵۲۱

---

طبیب۔ محمد علی

نیل کا سانپ ۱۹۲۶ء

۵۲۲

---

طبیب۔ محمد علی

رام پیاری ۱۹۲۴ء

۵۲

---

اسلم۔ جیراجپوری

تاریخ الامت

۷۲۲

حفیظ۔ قریشی

تاریخ سلاطین آل عثمان — تاریخ ندارد

۶۲۴

---

عماد الدین

تزک سکندری — تاریخ ندارد

۶۳

---

ناصری۔ مہدی حسن

سرور انبیاء — تاریخ ندارد

۶۳۰

---

سجاد مرزا بیگ

حکمت علی — تاریخ ندارد

۶۵۴ ۹۶

---

ظفر عمر

مستقبل اسلام — تاریخ ندارد

۶۶۴

---

حسن نظامی (خواجہ)

سی پارۂ دل — تاریخ ندارد

۶۴۹

# مصنّف کارڈ

**مصنّف کارڈ کے فوائد** | مصنّف کارڈ ہی وہ کارڈ ہے۔ جس سے کتاب کے متعلق پوری معلومات بہم پہونچتی ہیں۔ اس کو خاص کارڈ بھی کہتے ہیں۔ اس کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے۔ کہ ایک مصنف کی ساری تصنیفات کے کارڈ ایک جگہ اس مصنّف کے نام کے تحت میں یکے بعد دیگرے ترتیب دئے ہوئے مل جاتے ہیں۔ دوسرے یہ کہ اس کارڈ میں کتاب کی فہرست مضامین بھی دی ہوتی ہے۔ جس سے مستعیر کو اس مصنف کی کتابوں میں سے اپنے مطلب کی کتاب کے انتخاب میں بیحد مدد ملتی ہے۔ تیسرے کتاب کی ضخامت۔ جلدوں اور سن طباعت وغیرہ کا علم ہو جاتا ہے۔ کیونکہ بعض مستعیر بہت پرانی کتابیں پڑھنا پسند کرتے ہیں اور بعض تازہ ترین۔ بعض مختصر اور بعض ضخیم۔ صرف یہی ایک ایسا کارڈ ہے جس سے اس قسم کی ساری معلومات بہم پہونچتی ہیں۔

**مصنّف کارڈ بنانے کا طریقہ** | "مصنّف کارڈ" بناتے وقت اس بات کا خیال رکھنا چاہئیے۔ کہ مصنف کا نام سب سے اوپر کی سطر پر مقام مصنّف سے شروع کیا جائے۔ اگر اس سطر پر نہ آسکے۔ تو دوسری سطر پر لکھا جائے۔ یہ دوسری اور اس کے بعد کی سطروں پر مقام تصنیف سے لکھنا چاہئیے۔

اس کے بعد کی سطر پر" مقام تصنیف" سے تصنیف یعنی اس کتاب کا نام لکھنا چاہئیے۔ اگر اس ایک سطر پر تصنیف کا نام نہیں آتا ہے۔ تو دوسری اور اس کے بعد کی سطروں پر" مقام مصنف" سے لکھا جائے۔ تصنیف کے نام کے بعد ایک انچہ جگہ چھوڑ کر "سن طباعت" لکھا جائے۔ اگر وہ کتاب کئی جلدوں میں ختم ہوئی ہے تو" سن طباعت" کے بعد ایک انچ جگہ چھوڑ کر جلد نمبر لکھا جائے۔ اور اس کے بعد ایک انچہ جگہ چھوڑ کر تعداد صفحات لکھی جائے۔

اس کے بعد دوسری سطر پر لفظ" فہرست مضامین:" "مقام تصنیف" سے لکھا جائے۔ " فہرست مضامین" کے بعد دو نقطے ( : ) اس طرح کے دے کر اس کے نیچے کی سطروں پر" فہرست مضامین" یعنی عنوانات کتاب مقام تصنیف سے لکھی جائیں۔

اگر فہرست مضامین ایک کارڈ پر ختم نہ ہو تو باقی دوسرے تیسرے۔ غرض جتنے کارڈوں
پر آئے۔ لکھی جائے۔ لیکن ان سب پر "مقام تصنیف" ہی سے لکھنا ہوگا۔ اور ایسے ہر ایک
کارڈ کے نیچے کی سطر پر "دیکھئے دوسرا کارڈ" لکھنا ہوگا۔ یہاں تک کہ فہرست مضامین کا
آخری کارڈ آ جائے۔ آخری کارڈ پر یہ الفاظ "دیکھئے دوسرا کارڈ" نہیں لکھنے چاہئیں۔ کیونکہ اس
کارڈ پر فہرست مضامین ختم ہو چکی۔ "دیکھئے دوسرا کارڈ" صرف اسواسطے لکھا جاتا ہے کہ
دیکھنے والے کو معلوم ہو جائے کہ اس کتاب کی فہرست مضامین یہی نہیں ہے۔ بلکہ دوسرے
کارڈ میں بھی درج ہے۔ ان سب کارڈوں پر تقسیم نمبر اور اسکے نیچے "مصنف کا نمبر"
اور اگر ضرورت ہو تو اس کے نیچے جلد و نسخہ نمبر لکھنا چاہئے۔

نوٹ | (۱) اگر ایک کتاب کئی جلدوں میں ختم ہوئی ہو۔ اور اس کی کوئی ایک جلد
ضائع ہو گئی ہو یا گم ہو گئی ہو۔ تو اس جلد کو مصنف کارڈ میں بطریقہ نوٹ لفظ "ندارد"
سے ظاہر کر دینا چاہئے مثلاً شعر العجم پانچ حصوں میں ہے۔ اس کا تیسرا حصہ ضائع ہو گیا ہے۔
تو ہمیں مصنف کارڈ میں بہ طریقہ نوٹ یہ لکھ دینا چاہئے۔ "حصہ سوم ندارد"

(۲) اگر کوئی کتاب موجودہ اشاعت سے پہلے کسی دوسرے نام سے شائع ہو چکی
ہے تو اس کا پہلا نام بھی اسی طرح بہ طریقہ نوٹ لکھ دینا چاہئے۔

مقام نوٹ | جب اس قسم کے نوٹ لکھنے کی ضرورت ہو تو کتاب کے نام کے اندراجات
ختم ہو جانے کے بعد مقام تصنیف سے یہ نوٹ لکھا جائے۔ جب یہ نوٹ ختم ہو جائے۔
تو اس کے نیچے کی ایک سطر خالی چھوڑ کر "فہرست مضامین" لکھنا چاہئے۔

# نمونہ مصنّف کارڈ

کنھیالال

تاریخ پنجاب سنہ ۱۸۸۱ء

صفحات الغایتہ ۵۱۲

---

نجم الغنی

بحر الفصاحت سنہ ۱۹۱۷ء

صفحات الغایتہ ۱۱۱۰

---

زور ۔ محی الدین قادری (مؤلّف)

مرقع سخن :۔ حیدرآباد کے پچیس ۲۵ ممتاز شعرائے

دورِ آصفیہ کا باتصویر تذکرہ ۔ سنہ ۱۹۳۵ء

صفحات الغایتہ ۳۹۲

فہرست مضامین دیکھئے دوسرا کارڈ

---

زور

مرقع سخن

تجلّی ۔ ایمان ۔ قیس ۔ شاداں ۔ فیض

تمیز ۔ باقی ۔ عصر ۔ فیاض ۔ ناجی ۔ مائل ۔

توفیق ۔ کیفی ۔ شاد ۔ عزیز ۔ رسا ۔ مسرور ۔ صغیر ۔

امجد ۔ سعید ۔ صفی

---

الیاس برنی ۔ محمد

علم المعیشت ۔ اصول معاشیات یا

اکنامکس پر اُردو میں پہلی جامع اور مستند کتاب

سنہ ۱۹۲۰ء صفحات ۱ ۔ ۷۸۶

---

اشہری ۔ سیّد امجد علی

حیاتِ انیس سنہ ۱۹۰۷ء

صفحات ۱ ۔ ۲۷۰

قادری۔ سید محمد

ارباب نثر اُردو یعنی فورٹ ولیم کالج کے اُردو
نثر نویسوں کا تحقیقی و تنقیدی تذکرہ سنہ ۱۹۲۷ء
۔ صفحات ۱۔ ۳۰۲

---

شریف۔ حکیم محمد

رموز حکمت تاریخ ندارد
صفحات ۱۔ ۳۲۶

---

عبدالقیوم۔ محمد

ترقی زراعت سنہ ۱۹۳۱ء
صفحات ۱۔ ۳۲۱

---

بیان۔ سید محمد مرتضیٰ

جواھر لاثانی تاریخ ندارد
صفحات ۱۔ ۲۱۴

---

عبدالماجد

فلسفیانہ مضامین
صفحات ۱۔ ۲۶۳+۴۰
فہرست مضامین:۔
فلسفہ اسکی ماہیت اور اسکے مذاہب
ملاحظہ ہو دوسرا کارڈ

---

عبدالماجد

فلسفیانہ مضامین
فلسفہ کی تعلیم۔ فلسفہ تشکیک۔ مل کی
منطق۔ نظام ازدواج۔ برکلے کے حالات

| | | بشیر الدین احمد |
|---|---|---|
| | | واقعات دار الحکومت دہلی ۱۹۱۹ء<br>تین حصّوں میں۔ حصّہ اول۔ صفحات ۱۔ ۱۰۴۰<br>(نوٹ) حصّہ دوم ندارد |

| | | عابد حسین، سیّد مترجم |
|---|---|---|
| | | تلاش حق۔ مہاتما گاندھی کی آپ بیتی<br>سنہ؟ دو حصّوں میں۔ حصّہ اول<br>صفحات ۱۔ ۳۶۲ |

| | | فیاض علی |
|---|---|---|
| | | شمیم تاریخ ندارد۔ دو حصّوں میں<br>حصّہ اول۔ صفحات ۱۔۳۳۷ |

| | | راشد الخیری |
|---|---|---|
| | | منازل السائرہ ۱۹۲۹ء<br>دو حصّوں میں۔ حصّہ اول۔ صفحات ۱۔ ۱۲۴ |

| | | سرشار۔ رتن ناتھ |
|---|---|---|
| | | جام سرشار ۱۹۱۴ء<br>صفحات ۱۔ ۳۸۴ |

| | | اقبال، شیخ محمد |
|---|---|---|
| | | بانگ درا ۱۹۳۰ء<br>صفحات ۱۔ ۳۳۶ |

# تصنیف کارڈ

تصنیف کارڈ بنانے کی ضرورت اسکے فوائد | بعض کتابیں اپنے تصنیفی نام سے زیادہ مشہور ہوتی ہیں لیکن اکثر لوگوں کو ان کے مصنف کا نام نہیں معلوم ہوتا۔ اس واسطے ضروری ہے۔ کہ تصنیف کارڈ بنایا جائے۔ تاکہ جب کوئی مستعیر یہ دریافت کرے کہ فلاں کتاب اس لائبریری میں ہے کہ نہیں تو فہرست کتب کو دیکھ کر فوراً اثبات یا نفی میں جواب دیا جاسکے۔

نیز اس سے یہ بھی فائدہ ہے۔ کہ جب کوئی یہ دریافت کرے کہ فلاں کتاب کے مصنف کی اور کون کون سی کتابیں اس لائبریری میں ہیں۔ تو اس کتاب کے "تصنیف کارڈ" سے مصنف کا نام معلوم کرکے بہ آسانی بتایا جا سکتا ہے کہ اس مصنف کی فلاں فلاں کتابیں اس لائبریری میں اور ہیں۔ اس واسطے یہ ضروری ہے کہ جب کتاب کے نام سے دریافت کرنے کا ذرا بھی امکان ہو تو "تصنیف کارڈ" لازمی طور پر بنایا جائے۔

بعض کتابیں اپنے نام کے بعض حصوں سے زیادہ مشہور ہوتی ہیں۔ اور بعض اپنے جدید نام سے کہ جو سابقہ نام سے مختلف ہوتا ہے۔ اور بعض اپنے اشاعتی ناموں سے زیادہ موسوم ہوتی ہیں۔ اس واسطے ایسی کتابوں کے اصلی تصنیف کارڈ کے علاوہ تجزیہ تصنیف کارڈ، بھی بنائے جائیں۔

جن کتابوں کے مصنفین کے ناموں کا پتہ نہ ہو۔ ان کے تصنیف کارڈ بنانے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ ایسی کتابوں کے "خاص کارڈ" کہ جو تصنیف کے نام ہی سے تیار کئے جاتے ہیں۔ ان ہی سے "تصنیف کارڈ" کا کام لیا جا سکتا ہے۔

بعض اوقات ایک مصنف کی کسی کتاب کے مختلف ترجمے ہوتے ہیں۔ یا وہ کتاب متعدد بار ترمیم و تنسیخ کے ساتھ شائع ہوئی ہوتی ہے۔ اگر ایسی کتاب کے مختلف ترجمے (نسخے) یا کاپیاں موجود ہوں۔ تو ان میں سے ہر ایک کا "تصنیف کارڈ" تیار نہیں کرنا چاہیئے صرف کتاب کے نام سے مصنف کا حوالہ دے دیا جائے۔ مثال کے طور پر کسی

لائبریری میں دیوان غالب کی مختلف شرح موجود ہیں۔ (یعنی شرح۔ بیخود۔ آسی طباطبائی۔ ہدیہ سعیدیہ۔ نظامی وغیرہ وغیرہ)۔ تو ایسی حالت میں صرف تصنیف کا حوالہ کارڈ بنادینا کافی ہوگا۔) یعنی یہ لکھدینا چاہیئے۔:۔

شرح دیوان غالب۔ دیکھئے غالب۔ دیکھنے والے کو اس حوالہ سے غالب کی ساری شرحیں جو مختلف مترجموں کی ہوں گی۔ سب ایک جگہ غالب کے تحت میں بہ آسانی مل جائیں گی۔ اس سے روپیہ اور وقت کی بھی بچت ہوگی۔

تصنیف کارڈ بنانے کا طریقہ: سب سے اوپر کی سطر پر مقام تصنیف سے کتاب کا نام مختصر طور پر لکھا جائے۔ اس کے بعد اگر اس سطر پر جگہ باقی ہو۔ تو ایک انچ جگہ چھوڑ کر تاریخ اشاعت لکھی جائے۔ اس کے بعد ایک انچ جگہ چھوڑ کر جلد نمبر و نسخہ نمبر لکھنا چاہیئے۔ اگر یہ تمام اندراجات اس سطر پر نہ آ سکیں۔ تو دوسری اور اس کے بعد کی سطروں پر لکھے جائیں۔ لیکن ہر سطر پر "مقام تصنیف" سے ہی لکھنا ہوگا۔

جب کتاب کا نام ختم ہو جائے۔ تو دوسری سطر پر "مقام مصنف" سے مصنف کا مختصر نام لکھنا چاہیئے۔

ہر تصنیف کارڈ پر "تقسیم" اور "مصنف نمبر" کارڈ کے اوپر داہنے کنارے پر لکھنا چاہیئے۔ جیسا کہ پہلے بیان کیا جا چکا ہے۔

## نمونہ تصنیف کارڈ

| | | تاریخ پنجاب ۱۸۸۱ء |
|---|---|---|
| | | کنھیا لال |

| | | بحر الفصاحت ۱۹۱۷ء |
|---|---|---|
| | | نجم الغنی |

امداد باہمی — سنہ ۱۹۲۷ء
اظہر علی

مرقع سخن — سنہ ۱۹۳۵ء
زور

علم المعیشت — سنہ ۱۹۲۰ء
الیاس برنی

حیات انیس — سنہ ۱۹۰۷ء
اشہری

عہد عثمانی میں اردو کی ترقی — سنہ ۱۹۲۷ء
زور

رموز حکمت — تاریخ ندارد
شریف

# مضمون کارڈ

جب "مصنف کارڈ" اور "تصنیف کارڈ بنائے جا چکیں"۔ تو مضمون کارڈ" بنانا چاہئے۔ ہر ایک کتاب کے لئے کم از کم ایک "مضمون کارڈ" بنانا ضروری ہے۔ اگر کسی کتاب میں متعدد مضامین پر بحث کی گئی ہے۔ تو حسب ضرورت اس کتاب کے جملہ مضامین کے مختلف، مضمون کارڈ، جداگانہ تیار کرنے چاہئیں۔ یعنی ہر مضمون مندرجہ کتاب کا ایک "مضمون کارڈ" تیار کیا جائے۔ تاکہ مستعیرین کو ہر ایک مضمون کے متعلق پوری معلومات بہ آسانی بہم پہونچ سکے۔ مضمون کارڈ کو اس واسطے اور بھی اہمیت دی جاتی ہے کہ اکثر و بیشتر مستعیرین کسی خاص مضمون پر کتابیں دیکھنے کے طالب ہوتے ہیں۔ جن میں سے کافی تعداد ایسے لوگوں کی ہوتی ہے کہ جن کو تصنیف اور مصنف کا نام نہیں معلوم ہوتا۔ وہ صرف کسی خاص مضمون کا مطالعہ کرنا چاہتے ہیں۔ پس اگر مضمون کارڈ تیار نہیں کئے گئے ہیں۔ تو ایسے لوگ اس لائبریری سے پورے طور پر فائدہ حاصل نہ کرسکیں گے۔ جس سے لائبریری کے مقاصد کی تکمیل میں ایک حد تک کمی واقع ہو جائے گی۔ اگر کسی شخص کو مضمون مطلوبہ کے متعلق کسی خاص کتاب کا نام معلوم بھی ہے۔ تو وہ صرف اسی کتاب سے فائدہ حاصل کرسکتا ہے۔ دوسری کتابیں کہ جن میں یہ مضمون اور اچھے پیرایہ میں لکھا ہوا ہے ان سے مستفیض نہیں ہوسکتا۔ جب تک کہ ہر کتاب کا مضمون کارڈ تیار نہو۔ اسی طرح سے اگر اسے کسی مصنف کا نام معلوم ہے۔ جس نے اس مضمون پر کوئی کتاب لکھی ہے۔ تو وہ صرف اسی مصنف کی کتابیں دیکھ سکے گا۔ دوسرے مصنفین کہ جنھوں نے اس مضمون پر اور کتابیں لکھی ہیں انہیں یہ نہ معلوم کرسکے گا۔ جب تک کہ ہر کتاب کا مضمون کارڈ تیار ہو۔

**مضمون کارڈ بنانے کا طریقہ**

پہلی سطر پر مضمون کا مختصر نام لال روشنائی سے "مقام تصنیف" سے لکھنا چاہیے۔ اگر یہ پہلی سطر پر نہ آسکے۔ تو دوسری سطروں پر بھی مقام تصنیف ہی سے لکھا جائے۔ جب مضمون کا نام ختم ہو جائے۔ تو نیچے کی ایک سطر خالی چھوڑ کر اس کے بعد کی سطر پر مقام مصنف سے مصنف کا مختصر نام کالی یا نیلی روشنائی سے

لکھا جائے۔ اس کے بعد نیچے کی سطر پر مقام تصنیف سے کتاب کا نام جیسا کہ "مصنف کارڈ" میں درج کیا گیا ہے۔ بجنسہ لکھا جائے۔ البتہ فہرست مضامین نہ لکھی جائے۔ صرف یہ لکھ دینا کافی ہے۔ "بابتہ فہرست مضامین" دیکھئے مصنف کارڈ

مضمون کارڈ بناتے وقت کتاب متعلقہ کے مضمون یا مضامین کو نہایت احتیاط و غور کے ساتھ معلوم کیا جائے۔ جتنے مضامین پر اس میں بحث کی گئی ہے۔ اسی قدر مضمون کارڈ بنائے جائیں۔ مضمون کا انتخاب کرتے وقت اس بات کا خیال خاص طور پر رکھا جائے کہ وہ اس قدر عام فہم ہو کہ جس کو معمولی سمجھ کا انسان بھی بآسانی سمجھ سکے۔ اس کے ہم معنی مضامین کے "حوالہ کارڈ" بنائے جائیں۔ تاکہ مستفیدین ان سے اصلی مطلوبہ "مضمون کارڈ" کا بآسانی پتہ لگا سکیں۔ منتخبہ مضامین کی سرخیوں میں یکسانیت و جامعیت کا خاص طور پر خیال رکھا جائے۔ تاکہ دوسری کتابیں کہ جن میں اسی مضمون پر بحث کی گئی ہو۔ اسی سرخی کے تحت میں لکھی جا سکیں۔ اگرچہ بعض اوقات ہم معنی "مضامین" کے انتخاب میں دشواری پیدا ہو جاتی ہے۔ لیکن اس کو نہایت آسانی سے حوالہ کارڈ سے دور کیا جا سکتا ہے۔

اس بات کو اچھی طرح یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ "مضمون کارڈ" بناتے وقت صرف کتاب کا نام ہی پڑھ کر فوراً کتاب کے مضمون کا انتخاب نہیں کر لینا چاہیئے۔ بلکہ کتاب کی فہرست مضامین کو بغور پڑھنا چاہیئے۔ اور اگر ضرورت سمجھی جائے۔ تو کہیں کہیں کتاب کو بھی پڑھ کر اصل مضمون کتاب کو معلوم کیا جائے۔ کتاب کا نام پڑھ کر مضمون کا انتخاب کر لینے میں اکثر عجیب و غریب غلطیاں سرزد ہو جاتی ہیں۔ مثلاً ایک لائبریری میں "نیل کا سانپ" کا مضمون کارڈ "سانپ" زہریلے کے تحت دیکھا گیا۔ اور ایک دوسری کتاب "کولتار" کا مضمون "معدنیات" کے تحت میں درج پایا۔ حالانکہ محمد علی طبیب کا بہترین ناول "نیل کا سانپ" ہے اور دوسرا ناول "کولتار" عظیم بیگ چغتائی کا شاہکار خیال کیا جاتا ہے۔ جب اس قدر مشہور و معروف کتابوں کے نام پڑھ کر مضامین کے انتخاب میں غلطی ہو جاتی ہے۔ تو ان غیر معروف کتابوں کا تو ذکر ہی کیا۔ کہ جن کے نام میں مضمون کی ذرا سی جھلک نہیں پائی جاتی۔

جو سرخی کسی مضمون کی ایک مرتبہ منتخب کی جائے۔ ہمیشہ اس مضمون کے لئے وہی

سُرخی استعمال کی جائے۔ مثال کے طور پر فرض کر لیجئے۔ کہ اگر ہم نے عورتوں کی تعلیم کے لئے ایک مرتبہ "تعلیم نسواں" کی سُرخی منتخب کی ہے۔ تو اب ہم کو ہمیشہ اسی قسم کی کتابوں کے لئے کہ جن میں "تعلیم نسواں" سے بحث کی گئی ہے۔ اسی سُرخی "تعلیم نسواں" کو استعمال کرنا چاہیئے۔ یہ نہیں ہونا چاہیئے۔ کہ اس قسم کی ایک کتاب یا چند کتابوں کے لئے تو ہم "مضمون کارڈ" تعلیم نسواں کے مضمون کی سُرخی کے تحت بنائیں اور بعض میں دیگر کتابوں کے لئے عورتوں کی تعلیم "زنانہ تعلیم" یا "لڑکیوں کی تعلیم" کے تحت بنانا شروع کر دیں۔ کہ جس سے ایک مضمون کی کتابوں کے "مضمون کارڈ" ایک جگہ ترتیب نہ دیے جاسکیں۔ اور مستفیرین اس مضمون کی ان کتابوں سے کہ جو دوسری سُرخی کے تحت درج کی گئی ہیں۔ دیکھنے اور ان سے فائدہ اُٹھانے سے محروم رہیں۔ مقصد یہ ہے کہ جو سُرخی ایک مضمون کے لئے ایک مرتبہ منتخب یا پسند کی گئی ہے۔ اس کو باقاعدہ کہیں درج کر لینا چاہیئے۔ تاکہ جب اس مضمون کی دوسری کتابوں کے "مضمون کارڈ" بنانے کی ضرورت پڑے۔ تو وہی پہلی سُرخی بہ آسانی استعمال کی جاسکے۔

## نمونہ مضمون کارڈ

| منظومات | | |
|---|---|---|
| جوش ملیح آبادی | | |
| جنون وحکمت | | |

| تجارت | | |
|---|---|---|
| ظہور احمد | | |
| معلومات تجارت سنہ ۱۹۳۷ء | | |
| فہرست مضامین دیکھئے "مصنف کارڈ" | | |

**سوانح حیات**

مسولینی

خود نوشت سرگذشت۔ مترجمہ

---

**طب**

اصغر علی

علاج الغربا ۱۹۳۴ء

فہرست مضامین۔ دیکھئے "مصنف کارڈ"

---

**مضامین۔ اُردو**

رشید احمد

مضامین رشید تاریخ ندارد

فہرست مضامین۔ دیکھئے "مصنف کارڈ"

---

**مضامین۔ اُردو**

آزاد

نیرنگ خیال۔ حصہ اوّل تاریخ ندارد

فہرست مضامین۔ دیکھئے "مصنف کارڈ"

---

**اقتصادیات**

شیرانی

افلاس ہند اور اسکے متعلق معاشی مسائل

مترجمہ راغب احسن ۱۹۳۳ء

فہرست مضامین دیکھئے "مصنف کارڈ"

---

**اقتصادیات**

الیاس برنی

علم المعیشت ۱۹۲۰ء

**زراعت**

عبدالقیوم
ترقی زراعت سنہ ۱۹۳۱ء
فہرست مضامین دیکھئے مصنف کارڈ

---

**باغبانی**

سلطان جہاں بیگم
فرائض باغبانی سنہ ۱۹۳۳ء
فہرست مضامین دیکھئے مصنف کارڈ

---

**باغبانی**

فرمینگر
باغبان یعنی فرمینگر س کلنیول آف گارڈننگ کا
اُردو ترجمہ۔ مترجمہ محمد مصطفیٰ سنہ ۱۹۱۸ء
حصّہ دوم

---

**باغبانی**

فرمینگر
باغبانی۔ باغیچہ اشجار مثمرہ یعنی فرمینگر
مینول آف گارڈننگ کا اُردو ترجمہ۔ مترجم محمد مصطفےٰ
تاریخ ندارد حصّہ سوم

---

**اقتصادیات**

اظہر علی
امداد باہمی سنہ ۱۹۲۷ء
فہرست مضامین دیکھئے مصنف کارڈ

---

**فلسفہ**

محمد یونس
روح الاجتماع یعنی ڈاکٹر بان فرانسیسی کی کتاب
جماعتہائے انسانی کے اصول نفسیہ کا اُردو ترجمہ سنہ ۱۹۲۰ء
فہرست مضامین دیکھئے مصنف کارڈ

فلسفہ

برکلے

مکالمات برکلے از عبدالماجد

۱۹۱۹ء

---

فلسفہ

برکلے

مبادی علم انسانی یعنی برکلے کی سب سے معرکۃ الآرا کتاب
پرنسپلس آف ہیومن نالج کا ترجمہ جس میں مادیت کا ابطال
ہے اور یہ ثابت کیا گیا ہو۔ ذہن سے باہر مادہ کا کوئی وجود نہیں۔
مترجمہ عبدالباری ندوی۔ صفحات ۱-۱۳۶۔ تاریخ ندارد

---

فلسفہ

عبدالماجد

فلسفۂ جذبات ۱۹۲۰ء

فہرست مضامین دیکھئے مصنف کارڈ

---

فلسفہ

عبدالماجد

تاریخ اخلاق یورپ ۱۹۱۶ء جلد اول

فہرست مضامین دیکھئے مصنّف کارڈ

---

منطق

سجاد مرزا بیگ

الاستدلال ۱۹۲۶ء

فہرست مضامین دیکھئے مصنّف کارڈ

---

منطق

نذیر احمد

مبادی الحکمت تاریخ ندارد

فہرست مضامین دیکھئے مصنّف کارڈ

| | | اقتصادیات |
|---|---|---|
| | | ذاکر حسین - مترجم<br>مبادی معاشیات یعنی مسٹر ایڈون کینن کی کتاب<br>الیمنٹری پولیٹکل اکانمی کا اردو ترجمہ سنہ ۱۹۲۲ء |

| | | اقتصادیات |
|---|---|---|
| | | عبدالمجید خاں سالک<br>امداد باہمی سنہ ۱۹۲۶ء |

| | | سیاست |
|---|---|---|
| | | عبدالمجید خاں سالک<br>آئین حکومت ہند تاریخ ندارد |

| | | سفرنامہ |
|---|---|---|
| | | ابن بطوطہ<br>عجائب الاسفار یعنی سفرنامہ شیخ ابن بطوطہ<br>سنہ ۱۳۴۸ء جلد اول |

| | | سفرنامہ |
|---|---|---|
| | | ابن بطوطہ<br>عجائب الاسفار یعنی شیخ ابن بطوطہ کا سفرنامہ<br>مترجمہ محمد حسین سنہ ۱۹۱۳ء |

| | | منظومات |
|---|---|---|
| | | اسمٰعیل<br>کلیات اسمٰعیل سنہ ۱۹۱۰ء |

منظومات

ثاقب۔ ذاکر حسین

دیوان ثاقب — سنہ ۱۹۳۹ء

منظومات

احسان بن دانش

دردِ زندگی — سنہ ۱۹۳۴ء

منظومات

سیماب

کارِ امروز — تاریخ ندارد

منظومات

جوشؔ۔ ملیح آبادی

حرف وحکایت — تاریخ ندارد

سیاسیات

تلمذ حسین — مترجم

نظریۂ سلطنت — تاریخ ندارد

سیاسیات

تلمذ حسین — مترجم

اصولِ سیاسیات — تاریخ ندارد

# فرضی نام اور نام کے ابتدائی حروف

**مشہور نام کے تحت میں خاص کارڈ بنائے جائیں**
خاص کارڈ "یعنی مصنف کارڈ" بناتے وقت اس بات کا خاص طور پر خیال رکھنا چاہیئے کہ کتاب جس نام سے زیادہ مشہور ہو۔ اس کے تحت میں "خاص کارڈ" بنایا جائے۔ چاہے وہ مصنف کا اصلی نام ہو یا فرضی۔ یا تخلص یا اس کے نام کے ابتدائی حروف۔ بہر حال ان میں سے جو بھی زیادہ مشہور ہو۔ اسی کے تحت میں "خاص کارڈ" بنایا جائے۔

لیکن اس کا دوسرا یا دوسرے نام کہ جو بوجہ غیر معروف ہونے کے استعمال نہیں کئے گئے ہیں ان کا "حوالہ کارڈ" ضرور بنانا چاہیئے۔

**شعراء کے خاص کارڈ تخلص کے تحت میں بنائے جائیں**
چونکہ شعراء بہ نسبت اپنے نام کے تخلص سے زیادہ مشہور ہوتے ہیں۔ اس واسطے اردو۔ ہندی۔ فارسی۔ عربی۔ سنسکرت۔ پنجابی وغیرہ شعراء کے تخلص کے تحت میں "خاص کارڈ" بنائے جائیں۔ تخلص کے بعد آدھ انچ جگہ چھوڑ کر شاعر کا پورا نام لکھا جائے۔

جب ایک مرتبہ کسی مصنف کے فرضی نام یا اس کے نام کے ابتدائی حروف یا تخلص یا اصلی نام کے تحت میں "خاص کارڈ" بنایا جائے۔ تو اس پر پابندی کا خاص طور پر خیال رکھا جائے۔ یعنی جو نام ایک مرتبہ اختیار کیا گیا ہے۔ آئندہ ہمیشہ اسی کے تحت اس کی نئی کتابوں کے "خاص کارڈ" بنائے جائیں۔ یہ نہیں ہونا چاہیئے۔ کہ کبھی تو ایک مصنف کا "خاص کارڈ" اس کے فرضی نام کے تحت میں بنایا جائے۔ اور کبھی اس کے تخلص کے تحت میں۔ کبھی اصل نام کے تحت میں اور کبھی اس کے نام کے ابتدائی حروف کے تحت میں۔

جن کتابوں پر مصنف کے اصلی نام کے بجائے فرضی نام ہو۔ ان سب کے تصنیف کارڈ بنانے ضروری ہیں۔

**فرضی نام کے مصنفین کا اصل نام معلوم کیا جائے**
اس بات کی کوشش کی جائے کہ مصنف کا اصل نام معلوم ہو جائے اور اس کی مصنفہ کتابیں اس کے اصلی نام کے تحت میں درج کی

جائیں۔ لیکن اصلی نام کے بعد اس کا فرضی نام بھی درج کر دینا چاہئے۔ اسی طرح سے فرضی نام کے بعد اصل نام لکھنا چاہئے۔ اسی طرح نام کے ابتدائی حروف کے بعد اگر پھر مصنف کا نام معلوم ہو جائے۔ تو اس کو لکھدینا چاہئے۔ اگر اصل نام معلوم نہ ہو سکے۔ تو اس کے فرضی نام کے تحت میں اس کی کتابیں درج کی جائیں۔ لیکن اس بات کا خیال رکھنا چاہئے۔ کہ اس میں کسی قسم کا تغیر نہیں ہونا چاہئے۔ وہ بجنسہ لکھا جائے۔ اس کے بعد آدھ انچ جگہ چھوڑ کر لفظ "مفروضہ" لکھا جائے۔ جس طرح کہ "مصنف کارڈ" لکھا جاتا ہے۔ اسی طرح مقام "مصنف" سے مصنف کا مفروضہ نام یا اس کے نام کے ابتدائی حروف لکھنے چاہئیں۔ اس کے بعد کی سطر پر مقام تصنیف سے تصنیف کا نام جس طرح سے کہ مصنف کارڈ کے تحت میں بیان کیا گیا ہے۔ لکھا جائے۔

## نمونہ فرضی نام

ح۔ب۔ مفروضہ

نوائے حرم تاریخ ندارد

صفحات ۱-۱۸۴

حاجی لق لق مفروضہ

دراتنی اور دیگر مضامین

سنہ ۱۹۳۷ء صفحات ۱-۱۵۲

حاجی لق لق مفروضہ

تعلقہ ۱۹۳۹ء صفحات ۱-۱۶۰

---

ایم - اے - ایس مفروضہ

خزینہ معلومات تاریخ ندارد

صفحات ۱ - ۵۵۰

---

ملاّ رموزی مفروضہ

---

پطرس مفروضہ

مضامین پطرس تاریخ ندارد

---

خاتون مفروضہ

شوکت آرا بیگم سنہ ء

حصہ اول و دوم صفحات ۱-

---

خاتون مفروضہ

شوکت آرا بیگم

حصہ سوم صفحات ۱-

# حوالہ کارڈ

یہ کارڈ اُسوقت بنائے جاتے ہیں کہ جب ایک نام کو دوسرے نام سے حوالہ دینے کی ضرورت پڑتی ہے۔ یا ایک مضمون کو دوسرے مضمون یا مضامین سے حوالہ دیا جائے۔

حوالہ کارڈ کے اقسام | یہ کارڈ دو قسم کے ہوتے ہیں۔ یعنی کتابوں کو دو طرح سے حوالہ دیا جاتا ہے۔ (۱) دیکھئے۔ (۲) نیز دیکھئے سے۔

(۱) جب ایک مضمون کی کتابیں اس مضمون کے دوسرے نام سے موجود ہوں۔ یعنی کتابوں کی "فہرست کتب" تیار کرتے وقت چند ہم معنی مضامین میں سے کسی ایک کو منتخب کر لیا گیا ہو۔ تو باقی دوسرے مضامین کو "دیکھئے" سے حوالہ دیں گے۔ مثلاً کاریگری۔ دستکاری۔ پیشہ وری۔ عمالی۔ وغیرہ وغیرہ میں سے کاریگری کو مضمون کارڈ کیواسطے منتخب کیا ہے۔ تو اب باقیوں کو "کاریگری" سے حوالہ دیا جائیگا۔

دستکاری دیکھئے
کاریگری

پیشہ وری دیکھئے
کاریگری

صنعت دیکھئے
کاریگری

عمالی دیکھئے
کاریگری

اس سے مقصد یہ ہے کہ مستعیر کو معلوم ہو سکے کہ فلاں مضمون کی کتابیں فلاں سُرخی کے تحت میں رکھی ہوئی ہیں۔ کیونکہ بغیر حوالہ کارڈ کو دیکھے ہوئے اس کو نہیں معلوم ہو سکتا ہے۔ کہ دستکاری کی کتابیں کس سُرخی کے تحت میں ہیں۔ اگر حوالہ کارڈ نہ بنائے جائیں۔ تو وہ فوراً یہی خیال کرے گا۔ کہ دستکاری پر اس لائبریری میں کوئی کتاب نہیں ہے۔ اگرچہ دوسری سُرخی کے تحت میں چاہے بیسیوں کتابیں

ہی کیوں نہ موجود ہوں اس واسطے حوالہ کارڈ کا بنانا ضروری ہے۔

جب ایک مصنف اپنا نام یا تخلص بدل دیتا ہے۔ یا اس کے کئی نام ہوتے ہیں۔اس وقت بھی ضروری ہے کہ اس کے دوسرے ناموں یا تخلص کو اس کے اصلی نام یا تخلص کہ جس کو ہم نے منتخب کیا ہے۔ حوالہ دیں۔ مثال کے طور پر۔

اسداللہ دیکھئے

غالب

مرزا نوشہ دیکھئے

غالب

(۳) نیز دیکھئے اس وقت لکھا جاتا ہے۔ کہ جب ایک مضمون کی کتابیں موجود ہوں۔ لیکن اس مضمون کو دوسرے مضامین کی کتابوں میں بھی بیان کیا گیا ہو۔ جو اپنے کثرت مضامین کی وجہ سے دوسرے مضمون کی کتابوں کے ساتھ رکھی ہوئی ہیں۔ جیسے سرمایہ پر تجارتی کتاب میں بحث کی گئی ہو۔ تو اس کو اس طرح سے حوالہ دینگے۔

سرمایہ نیز دیکھئے

تجارت

(۴) بڑے مضمون کو اس کے ماتحت مضامین سے حوالہ دینا چاہئے۔

کاریگری نیز دیکھئے

نجاری

نیز دیکھئے کا حوالہ کارڈ اس وقت تک تیار نہیں کرنا چاہیئے۔ کہ جب تک کہ محولہ مضمون پر مواد موجود نہ ہو۔ یعنی جس کا حوالہ دیا جارہا ہے۔ اس پر کارڈ موجود ہونا ضروری ہیں۔ کیونکہ اگر مستعیر حوالہ دیئے ہوئے کارڈ کو تلاش کرے۔ اور وہ نہ ملے تو یہ اس کے انتہائی اشتعال کا موجب ہوگا۔ نیز دیکھئے کا مقصد یہ ہے کہ اس مضمون کی کتابیں اس سرخی کے علاوہ دوسری سرخی کہ جس کا حوالہ دیا جارہا ہے۔ اس میں بھی موجود ہیں۔ اگر دوسری سرخی کہ جس کا حوالہ دیا گیا ہے۔ اس میں اس مضمون کی کتابیں نہ ہوں تو حوالہ دیا جانا محض بیکار ہوگا۔ مثال کے طور پر اگر ہمیں "اقتصادیات" سے نیز دیکھئے کا حوالہ دینا ہے۔ "امداد باہمی" کو تو اس طرح سے لکھیں گے۔

| | | |
|---|---|---|
| | | اقتصادیات نیز دیکھئے |
| | امداد باہمی | |

لیکن ایسا اس وقت کرنا چاہیئے۔ کہ جب امداد باہمی پر کوئی کتاب لائبریری میں موجود ہو اس بات کو اچھی طرح یاد رکھنا چاہیئے کہ "نیز دیکھئے" میں ایک مضمون کو اس کے ماتحت مضامین سے حوالہ دیا جاتا ہے۔ یعنی اقتصادیات سے سیاسی اقتصادیات۔ بینک۔ سرمایہ۔ زراعت۔ فیکٹری۔ ہندوستانی معیشت وغیرہ وغیرہ کو حوالہ دے سکتے ہیں۔ لیکن بینک لکھ کر "نیز دیکھئے اقتصادیات" نہیں لکھ سکتے۔ ہمیشہ بڑے مضمون سے چھوٹے کو حوالہ دینا چاہیئے۔ چھوٹے سے بڑے کو حوالہ نہیں دیتے۔

| | | |
|---|---|---|
| | | اقتصادیات نیز دیکھئے |
| | بینک<br>زراعت<br>سرمایہ<br>سیاسی اقتصادیات<br>فیکٹری<br>ہندوستانی معیشت | |

اس کا مقصد یہ ہے کہ "عام اقتصادیات" پر ہمارے یہاں کتابیں موجود ہیں۔ لیکن اگر اس کے ماتحت مضامین کہ جو اس کارڈ میں درج ہیں۔ ان میں سے کسی مضمون کی کوئی کتاب درکار ہے۔ تو وہ اس مضمون کے تحت میں مل سکتی ہے۔

**حوالہ کارڈ بنانے کا طریقہ** جب ایک نام کو دوسرے سے حوالہ دیا جائے۔ تو کالی یا نیلی روشنائی سے کارڈ لکھنا چاہیئے۔ لیکن جب ایک مضمون کو دوسرے مضمون یا مضامین سے حوالہ دیا جائے۔ تو اوپر کی سطر لال روشنائی سے لکھنی چاہیئے۔

جس سے حوالہ دیا جائے اس کو سب سے اوپر کی سطر پر "مقام تصنیف" سے لکھنا چاہیئے۔ اور جس کو حوالہ دیا جائے اس کو نیچے کی سطر پر "مقام مصنف" سے لکھنا چاہیئے۔ اگر محولہ متعدد مضامین ہیں۔ تو ان کو ایک کارڈ پر بھی لکھا جا سکتا ہے۔

جس سے حوالہ دیا جاتا ہے۔ اس کو لکھنے کے بعد ایک انچ جگہ چھوڑ کر حسب ضرورت "دیکھئے" یا "نیز دیکھئے" لکھنا چاہیئے۔ اس کے بعد دوسری سطر سے مقام مصنف سے محولہ مضمون یا نام لکھنا چاہیئے۔

جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے۔ کہ ایک ہی نوع کے متعدد مضامین "نیز دیکھئے" والے کارڈ میں ایک جگہ درج کئے جا سکتے ہیں۔

## نمونہ حوالہ کارڈ

| سیاسی اقتصادیات دیکھئے |
| --- |
| اقتصادیات |

| ہندوستانی اقتصادیات دیکھ |
| --- |
| اقتصادیات |

| گنا دیکھئے |
| --- |
| زراعت |

کارخانہ نیشکر دیکھیے
اقتصادیات

کپاس دیکھیے
زراعت

مرثیہ دیکھیے
منظومات

مرزا اسد اللہ غالب دیکھیے
غالب مرزا اسد اللہ

محمد علی طبیب دیکھیے
طبیب محمد علی

عبد الحلیم شرر دیکھیے
شرر عبد الحلیم

نسیم احمد رضوی دیکھئے
رضوی، نسیم احمد

خیاطی نیز دیکھئے
دستکاری

ب-ح دیکھئے
ح-ب

لق لق دیکھئے
حاجی لق لق

رموزی دیکھئے
مُلّا رموزی

# تجزیہ کارڈ

**تجزیہ کارڈ کے اقسام** | تجزیہ کارڈ تین قسم کے ہوتے ہیں۔

(۱) وہ جو مصنف کے نام کے تحت میں بنائے جاتے ہیں۔
"مصنف تجزیہ کارڈ" کہلاتے ہیں۔

(۲) وہ جو تصنیف کے نام کے تحت میں بنائے جاتے ہیں۔
"تصنیف تجزیہ کارڈ" کہلاتے ہیں۔

(۳) وہ جو مضمون کے نام کے تحت میں بنائے جاتے ہیں۔
"مضمون تجزیہ کارڈ" کہلاتے ہیں۔

**مصنف کے نام کے تجزیہ کارڈ کب بنائے جاتے ہیں اور کیوں؟** | "مصنف کے تجزیہ کارڈ" اس وقت بنائے جاتے ہیں کہ :-

(۱) جب کسی کتاب میں دو یا اس سے زاید مصنفین کے مضامین شامل ہوں۔

(۲) جب دو یا اس سے زاید مصنفین کی مختلف کتابیں ایک جگہ مجلد ہوں مگر اول الذکر "مصنف تجزیہ کارڈ" نہ بنائے جائیں۔ تو وہ مصنفین کہ جنہوں نے کوئی خاص کتاب تصنیف نہ کی ہو۔ لیکن ان کے وہ مضامین جو اخبارات میں شائع ہو چکے ہوں اور قبولیت عامہ کا شرف حاصل کر چکے ہوں۔ جس کی وجہ سے ان کو کتابی شکل میں لایا گیا ہو تو ان مصنفین کو کہ جن کے مضامین ایک کتاب میں جمع ہیں۔ ہم معلوم نہیں کر سکتے۔ جب تک کہ اس کتاب کے "مصنف تجزیہ کارڈ" نہ بنائے جائیں اس واسطے ضروری ہے۔ کہ جب دو یا اس سے زاید مصنفین کے مضامین ایک کتاب میں شامل ہوں۔ تو ان کے "مصنف تجزیہ کارڈ" بنائے جائیں۔ تاکہ اس مصنف کے جملہ مضامین چاہے وہ مختلف کتابوں میں ہی کیوں نہ ہوں۔ سب ایک جگہ اس مصنف کے تحت میں جمع رہیں۔ اگر دو یا اس سے زاید کتابیں ایک جلد میں مجلّد ہوں۔ تو "مصنف تجزیہ کارڈ" بنانا ضروری ہے۔ تاکہ مستعیرین کو معلوم ہو جائے۔ کہ فلاں مصنف کی فلاں کتاب۔ فلاں مصنف کی فلاں کتاب کے ساتھ مجلّد ہے۔ مثال کے طور پر اگر محمد علی طبیب کا "گورا" اور عبد الحلیم شرر

کا "فلورا فلورنڈا" ایک جگہ مجلّد کر دیا جائے۔ تو دیکھنے والے کو کبھی گمان بھی نہ ہوگا۔ کہ طبیب کی کتابوں میں بشر کا فلورا فلورنڈا بھی مل سکتا ہے۔ جب تک کہ بشر کا تجزیہ کارڈ نہ بنایا جائے۔

**مصنّف تجزیہ کارڈ بنانے کا طریقہ** | "مقام مصنّف" سے مصنّف کا نام لکھنا چاہیئے۔ نیچے کی سطر پر مقام تصنیف سے کتاب کے اس عنوان کا مختصر نام کہ جس کو اس مصنف نے لکھا ہو اور جس کا یہ "تجزیہ کارڈ" بنایا جا رہا ہے۔ لکھا جائے۔

اس عنوان کے بعد آدھ انچ کا فاصلہ چھوڑ کر خطوط وحدانی کے اندر کتاب کے اصل مصنّف کا نام لکھا جائے۔ اگر یہ "عنوان تجزیہ" اسی مصنف کا لکھا ہوا ہو۔ کہ جس کی یہ کتاب ہے تو پھر بجائے اس کے نام لکھنے کے "اس کی کتاب" لکھا جائے۔ اگر وہ مضمون (عنوان) کسی نامعلوم مصنّف کا ہے۔ تو صرف اس کتاب کے نام کا حوالہ دیا جائے۔ کہ جس میں عنوان درج ہے۔ اس کے بعد آدھ انچ کے فاصلہ سے اصل کتاب کا نام کہ جس میں یہ مضمون درج ہے۔ لکھا جائے۔ اس کے بعد ایک انچ فاصلہ چھوڑ کر اس کتاب کی طباعت کی تاریخ لکھی جائے۔ اور اس کے ایک انچ جگہ چھوڑ کر۔ لفظ ص۔ صفحہ یا صفحات لکھ کر جس صفحہ سے جس صفحہ تک یہ مضمون درج ہے لکھا جائے۔ لیکن اگر یہ کتاب کئی جلدوں میں ہو تو تاریخ طباعت کے بعد جلد نمبر لکھنا چاہیئے اور اس کے بعد صفحوں کی تعداد۔

**تصنیف تجزیہ کارڈ** | اس کارڈ کی پہلی سطر پر مقام تصنیف سے تصنیف کا نام لکھا جائے۔ اور اس کے بعد ایک انچہ جگہ چھوڑ کر سن طباعت۔ اگر پہلی سطر پر جگہ نہ ہو۔ تو دوسری اور اس کے بعد کی سطروں پر جس طرح کہ معمولی تصنیف کارڈ بنائے جاتے ہیں۔ اسی طرح سے تصنیف کی خانہ پُری کی جائے۔ اس کے بعد اس کے نیچے کی سطر پر مقام مصنّف سے مصنّف کا نام لکھنا چاہیئے۔ اور اسی سطر پر آدھ انچ کے فاصلہ سے کتاب کا حوالہ دیا جائے۔ جس طرح کہ مصنّف "تجزیہ کارڈ" میں دیا گیا ہے۔ اور یہ تمام حوالہ خطوط وحدانی کے اندر ہونا چاہیئے۔

**تصنیف تجزیہ کارڈ کا فائدہ** | ایک عنوان کہ جو مختلف کتابوں میں لکھا ہوا ہو۔ جب اس کے کارڈ حروف تہجی کے لحاظ سے ترتیب دئے جائیں گے۔ تو وہ سب ایک جگہ یکے بعد دیگرے مرتّب

ہو جائیں گے۔ جس سے بہ آسانی یہ معلوم ہو سکے گا کہ اس نام کے عنوان کو فلاں فلاں مصنف نے اپنی فلاں فلاں کتابوں کے فلاں فلاں صفحات سے فلاں فلاں صفحات تک لکھا ہے۔

<u>مضمون تجزیہ کارڈ</u> کتاب کے جس حصہ کا "مضمون تجزیہ کارڈ" بنایا جائے۔ اس کے مضمون کا نام۔ کارڈ کی پہلی سطر پر مقامِ تصنیف سے لال روشنائی میں لکھا جائے۔ جس طرح سے کہ مضمون کارڈ میں لکھا جاتا ہے۔ اس کے بعد نیچے کی ایک سطر خالی چھوڑ کر مقامِ مصنف سے اس "مضمونِ تجزیہ" کے مصنف کا مختصر نام لکھنا چاہیئے۔ اس کے بعد نیچے کی سطر پر مقامِ تصنیف سے وہ عنوان۔ کہ جس کا "مضمون" اس کارڈ کی پہلی سطر پر درج ہے۔ بجنسہ لکھا جائے۔ یعنی یہ عنوان جس طرح کتاب کی "فہرستِ مضامین" میں درج ہے۔ یہاں نقل کیا جائے۔ اس کے بعد خطوطِ وحدانی کے اندر مضمون ہٰذا کے مصنف کا نام لکھ کر کتاب کا نام لکھا جائے۔ اگر کتاب کا مصنف ہی اس مضمون تجزیہ کا مصنف ہے تو عنوان کا نام لکھ کر "اس کی کتاب" لکھا جائے۔ اس کے بعد کتاب کا نام۔ سنِ طباعت۔ تعدادِ صفحات۔ جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے۔ درج کئے جائیں۔

## نمونہ تجزیہ کارڈ

| | چنن | الدین۔ مؤلف |
|---|---|---|
| | | انتخاب مخزن۔ یعنی رسالہ مخزن<br>کی پہلی نو جلدوں کے چیدہ چیدہ نظم و نثر<br>مضامین کا مجموعہ۔ تاریخ ندارد۔ حصہ اول<br>فہرستِ مضامین۔ دیکھئے دوسرا<br>کارڈ |

| | | ۲ |
|---|---|---|
| | | دُنیا کی دلچسپیاں از عبد القادر<br>گناہ از آغا شاعر<br>طوفان نوح از شریف حسین<br>احساس اور محبت از لطیف احمد<br>آئینشد از سید علی بلگرامی دیکھئے دوسرا کارڈ |

۳

مطالعہ الفاظ از احمد دین
زبان اُردو
دوست کا خط از سجّاد حیدر
پرانے لکھنؤ کی ایک جھلک از سریرام
شیلے از محمد سعید
ٹوپی از محمد اکرم دیکھئے دوسرا کارڈ

۴

گالیاں از عبد الرشید
کیا رسم ستی بند ہوگئی از عبد القادر
نفس کی قوتیں از جیا رام
سوتا رڑہ از عزیز مرزا
دستار از محمد اکرم دیکھئے دوسرا کارڈ

۵

ناکتخدا لڑکی از مہدی حسن
ناکام محبت از نذیر حسین
بدنصیب کا لال از راشد الخیری
بے سرو سامانی از عبد القادر
اعراف کی ایک روح

چمن الدین مؤلف

انتخاب مخزن تاریخ ندارد حصّہ اوّل

۵ ۴۵

انتخاب مخزن تاریخ ندارد حصّہ اوّل

چمن الدین مؤلف

مضامین - اُردو

چمن الدین - مؤلف

انتخاب مخزن تاریخ ندارد حصّہ اوّل

فہرست مضامین دیکھئے خاص کارڈ

عبدالقادر

دُنیاکی دل چسپیاں (چنن الدین
انتخاب مخزن تاریخ ندارد
حصّہ اوّل صفحات ۱ — ۸)

آغا شاعر

گناہ (چنن الدین :۔ انتخاب
مخزن تاریخ ندارد حصّہ اول
صفحات ۸ — ۱۲)

شریف حسین

طوفانِ نوح (چنن الدین :۔ انتخاب
مخزن تاریخ ندارد حصّہ اول
صفحات ۱۳ — ۱۵)

لطیف احمد

احسان اور محبّت (چنن الدین :
انتخاب مخزن تاریخ ندارد
حصّہ اول صفحات ۲۲ - ۲۶)

بلگرامی ۔ سیّد علی

اپنشد (چنن الدین :
انتخاب مخزن تاریخ ندارد حصّہ اول
صفحات ۲۶ - ۳۰)

احمد دین

مطالعہ الفاظ (چنن الدین :۔
انتخاب مخزن تاریخ ندارد حصّہ اول
صفحات ۳۱ - ۳۴)

سجاد حیدر

دوست کا خط (چمن الدین :- انتخاب مخزن تاریخ ندارد حصہ اول صفحات ۳۵-۳۶)

سر برہام

پرانے لکھنؤ کی ایک جھلک (چمن الدین :- انتخاب مخزن تاریخ ندارد حصہ اول صفحات ۴۰-۴۳)

محمد سعید

شیلی (چمن الدین :- انتخاب مخزن تاریخ ندارد حصہ اول صفحات ۴۳)

محمد اکرم

ٹوپی (چمن الدین :- انتخاب مخزن تاریخ ندارد حصہ اول صفحات ۵۱-۵۴)

عبدالرشید چشتی

گالیاں (چمن الدین :- انتخاب مخزن تاریخ ندارد حصہ اول صفحات ۵۵-۵۹)

عبدالقادر

کیا رسم ستی بند ہو گئی (چمن الدین :- انتخاب مخزن تاریخ ندارد حصہ اول صفحات ۵۹-۶۱)

| | جیا رام | |
|---|---|---|
| | نفس کی قوتیں رچنن الدین :- انتخاب مخزن تاریخ ندارد حصّہ اول صفحات ۶۱ - ۶۲ | |

| | عزیز مرزا | |
|---|---|---|
| | سوتاڑہ رچنن الدین :- انتخاب مخزن تاریخ ندارد حصّہ اول صفحات ۶۳ - ۶۶ | |

| | محمد اکرم | |
|---|---|---|
| | دستار رچنن الدین :- انتخاب مخزن تاریخ ندارد حصّہ اول صفحات ۶۷-۷۶ | |

| | مہدی حسن | |
|---|---|---|
| | ناکتخدا لڑکی رچنن الدین :- انتخاب مخزن تاریخ ندارد حصّہ اول صفحات ۸۶ - ۸۸ | |

| | نذیر حسین | |
|---|---|---|
| | ناکام محبت رچنن الدین :- انتخاب مخزن تاریخ ندارد حصّہ اول صفحات ۸۹ - ۹۳ | |

| | راشد الخیری | |
|---|---|---|
| | بدنصیب کا لال رچنن الدین :- انتخاب مخزن تاریخ ندارد حصّہ اول صفحات ۹۳ - ۹۸ | |

عبدالقادر

بے سروسامانی (چن الدین؛
انتخاب مخزن تاریخ ندارد حصہ اول
صفحات ۹۸-۱۰۱)

---

لطیف احمد

اعراف کی ایک روح (چن الدین؛-
انتخاب مخزن تاریخ ندارد حصہ اول
صفحات ۱۰۱-۱۰۴)

---

قوانین سکون وحرکت وثبوت میل ومستطیل قوا

راحت حسین (اس کی کتاب القمر
سنہ ۱۹۲۱ء صفحات ۱-۲۶)

---

نظام شمسی

راحت حسین (اس کی کتاب "القمر"
سنہ ۱۹۲۱ء صفحات ۲۷-۵۰)

---

حالات قمر

راحت حسین (اس کی کتاب "القمر"
سنہ ۱۹۲۱ء صفحات ۵۰-۶۵)

---

مسٹر گاندھی

انور- نذر محمد (اس کی کتاب "مشاہیر ہند"
سنہ ۱۹۱۹ء صفحات ۸۵-۹۸)

پنڈت تلک

انور۔ نذیر محمد — اس کی کتاب "مشاہیرِ ہند"
سنہ ۱۹۱۹ء — صفحات ۹۹ - ۱۰۸)

---

مسٹر جناح

انور۔ نذیر محمد — اس کی کتاب "مشاہیرِ ہند"
سنہ ۱۹۱۹ء — صفحات (۱۰۹ - ۱۱۸)

---

مولانا ابوالکلام آزاد

انور۔ نذیر محمد — اس کی کتاب "مشاہیرِ ہند"
سنہ ۱۹۱۹ء — صفحات ۱۱۹ - ۱۲۷)

---

فلسفہ کی تعلیم۔ گذشتہ اور موجودہ

عبدالماجد — اس کی کتاب "فلسفیانہ مضامین"
سنہ ۱۹۲۵ء — صفحات ۴۳ - ۹۷)

---

فلسفہ تشکیک

عبدالماجد — اس کی کتاب "فلسفیانہ مضامین)
سنہ ۱۹۲۵ء — صفحات ۹۸ - ۱۲۹)

---

مل کی منطق

عبدالماجد — اس کی کتاب "فلسفیانہ مضامین"
سنہ ۱۹۲۵ء — صفحات ۱۳۰ - ۱۹۳)

نظام ازدواج

عبدالماجد اس کی کتاب "فلسفیانہ مضامین"
۱۹۲۵ء صفحات ۱۹۴ - ۲۱۸)

شیطان کی آنت

رشید احمد اس کی کتاب "مضامین رشید"
تاریخ ندارد صفحات ۲۵ - ۵۴)

مرشد

رشید احمد اس کی کتاب "مضامین رشید"
تاریخ ندارد صفحات ۱ - ۲۴)

کچھ کا کچھ

رشید احمد اس کی کتاب "مضامین رشید"
تاریخ ندارد صفحات ۵۵ - ۸۲)

پاسبان

رشید احمد اس کی کتاب "مضامین رشید"
تاریخ ندارد صفحات ۸۳ - ۱۱۶)

چاند اور ستارے

چمن الدین مؤلف انتخاب مخزن
تاریخ ندارد حصہ اول صفحات ۷۶ - ۸۰)

زبانِ اُردو

چمن الدین (انتخاب مخزن
تاریخ ندارد حصہ اول
صفحات ۳۶-۴۰)

---

تصویر کے دو رخ

چمن الدین مؤلف (انتخاب مخزن
تاریخ ندارد حصہ اول
صفحات ۸۰-۸۶)

---

چاند کی تاریخ

راحت حسین (اس کی کتاب "القمر"
سنہ ۱۹۲۱ء صفحات ۶۵-۶۷)

---

چاند

راحت حسین
حالات قمر (اس کی کتاب "القمر"
سنہ ۱۹۲۱ء صفحات ۵۰-۶۵)

---

چاند

چمن الدین مؤلف
چاند اور ستارے (اس کی کتاب
انتخاب مخزن تاریخ ندارد حصہ اول
صفحات ۷۶-۸۰)

---

چاند

مراد فیروز الدین
چاند کی سیر (اس کی کتاب تحفہ سائنس
سنہ ۱۹۲۱ء صفحات ۲۰۹-۲۲۳)

چاند

خادم حسین
ماہتاب اور اُسکی حقیقت ("الناظر)
یکم فروری ۱۹۱۱ء نمبر ۸ صفحات ۱-۱۰)

---

چاند کی سیر

مراد۔ اسکی کتاب تحفہ سائنس ۱۹۲۱ء
صفحہ ۲۰۹ لغایت ۲۲۳)

---

طبیعیات

مراد۔ فیروز الدین
تحفہ سائنس ۱۹۲۱ء

---

سائنس کا اعجاز

مراد۔ اسکی کتاب تحفہ سائنس ۱۹۲۱ء
صفحہ ۱ لغایت ۲۵

---

ہماری بے عذر خادمہ برق

مراد۔ اسکی کتاب تحفہ سائنس ۱۹۲۱ء
صفحہ ۲۵ لغایت ۳۸)

---

حرکت کا پہلا قانون

مراد۔ اسکی کتاب تحفہ سائنس ۱۹۲۱ء
صفحہ ۳۹ لغایت ۵۵)

| کیا ہمارے دن رات لمبے ہو رہے ہیں | | |
|---|---|---|
| (اسکی کتاب تحفہ سائنس ۱۹۲۱ء<br>صفحہ ۵۶ لغایت ۶۹) | مراد | |

| آثار قیامت یعنی زمین کی محوری حرکت کے بعض | | |
|---|---|---|
| اہم نتائج<br>(اسکی کتاب تحفہ سائنس ۱۹۲۱ء<br>صفحہ ۷۰ لغایت ۸۸) | مراد۔ | |

| ارتقائے حیوانی اور انسانی ترقی کی طبعی تاریخ | | |
|---|---|---|
| (اسکی کتاب تحفہ سائنس ۱۹۲۱ء<br>صفحہ ۸۹ لغایت ۱۱۲) | مراد۔ | |

| زمین کی پیدائش اور اندرونی حرارت | | |
|---|---|---|
| (اسکی کتاب تحفہ سائنس ۱۹۲۱ء<br>صفحہ ۱۱۲ لغایت ۱۳۰) | مراد۔ | |

# دوسرا باب

**تقسیم کتب کی ضرورت اور اُس کے متعلق ضروری ہدایات**

ہر ایک لائبریری کی کتابوں کی "تقسیم کتب" کسی خاص طریقہ پر ہوتی ہے۔ چاہے وہ لائبریری کتنی ہی چھوٹی کیوں نہ ہو۔ لیکن اِس بات کا خاص طور پر خیال رکھنا چاہیئے کہ "تقسیم کتب" ایسی ہونی چاہیئے کہ جو عام فہم ہونے کے علاوہ پسندیدۂ عوام ہو۔ تاکہ مستعیرین کو اس کے سمجھنے میں دقّت نہ ہو۔ اور اس میں اس کی بھی کافی گنجائش ہو کہ ضرورت کے وقت اس کو بہ آسانی پھیلایا جا سکے۔ موجودہ زمانہ میں "تقسیم کتب" کے بہت سے طریقے رائج ہیں۔ لیکن ڈیوی کا "اعشاریائی تقسیم کتب" سب سے زیادہ آسان۔ مشہور اور رائج ہے۔

چونکہ ایک کتاب کو ایک ہی مقام پر رکھا جا سکتا ہے۔ اس واسطے ضروری ہے کہ اس کو ایک "تقسیم نمبر" دیا جائے۔ اور یہ نمبر کتاب کے مضمون کے لحاظ سے ہونا چاہیئے تاکہ اس مضمون کی ساری کتابیں ایک جگہ رکھی جا سکیں۔

اگر کسی کتاب میں ایک سے زیادہ مضامین کو بیان کیا گیا ہو۔ تو پھر یہ دیکھنا ہوگا۔ کہ کس مضمون پر مصنف نے زیادہ زور دیا ہے۔ جس مضمون پر زیادہ زور دیا گیا ہو۔ اس کا "تقسیم نمبر" دیا جائے۔ بعض کتابیں ایسی بھی ہوتی ہیں۔ کہ جن میں مختلف مصنفین کے مضامین جمع کر دئے جاتے ہیں۔ ایسی صورت میں اس مضمون کا نمبر دیا جائے کہ جو اس کتاب کے زیادہ اوراق کو گھیرے ہوئے ہو۔

اگر لائبریری کو ابتدا ہی سے کسی خاص اچھے طریقہ پر ترتیب دیا گیا ہے۔ تو اس سے وقت اور روپیہ کی بچت کے علاوہ آئندہ آنے والی پریشانیوں سے بھی نجات ملے گی۔ ابتدا میں اگرچہ یہ خیال کیا جا سکتا ہے کہ کسی خاص طریقہ "تقسیم کتب" کو اختیار کئے بغیر بھی کام چلایا جا سکتا ہے لیکن جب یہ چھوٹی لائبریری بڑے پیمانہ پر پہونچ جائے گی۔ تو اس وقت "تقسیم کتب" کا کوئی خاص طریقہ اختیار کرنا پڑے گا۔ جس سے مزید مصارف

برداشت کرنے پڑیں گے۔ اور کام کی کثرت سے پریشانیوں کا ہجوم جداگانہ ہوگا۔ اسواسطے ان تمام باتوں کا خیال رکھتے ہوئے کتابوں کی تقسیم کے کسی خاص طریقہ کو ابتدا سے ہی اختیار کرنا لائبریری کے لئے مفید ہوگا۔ جب ہمیں ایک خاص طریقہ کار اختیار کرنا ہی ہوگا۔ تو پھر کوئی وجہ نہیں معلوم ہوتی۔ کہ اس کو شروع سے ہی کیوں نہ اختیار کیا جائے۔ اسکے بعد کتاب کو اس کے اصل مضمون کا خیال کرتے ہوئے بہترین "تقسیم نمبر" دیا جائے۔ اس بات کا مطلق خیال نہ کیا جائے۔ کہ دوسرے لائبریرین اس "تقسیم نمبر" سے موافقت کریں گے یا مخالفت۔ بہر حال بہ لحاظ مضمون جو نمبر بھی مناسب خیال کیا جائے۔ وہ بغیر خوف تردید دیدینا چاہئے۔ لیکن ایسا کرتے وقت خاص وجوہ اور دلائل ہونے چاہئیں۔ تاکہ اگر کسی وقت میں کوئی اس نمبر دئے جانے پر اعتراض کرے۔ تو معترض کو وہ اسباب و وجوہ مدلل طریقہ پر بتائے جا سکیں۔ کہ جن کی بناء پر اس نمبر کا دیا جانا مناسب سمجھا گیا۔

مستعیرین عموماً "تقسیم کتب" سے ناواقف ہوتے ہیں۔ اس واسطے صرف "تقسیم کتب" پر ہی اکتفا کر لینا اور کتابوں کو مضمون وار ایک مقام پر رکھدینے کو کافی خیال کر لینا کسی طرح مناسب نہیں۔ بلکہ ایسا کرنا مستعیرین کو ایک حد تک مغالطہ میں ڈال دینا ہے۔ کیونکہ بعض کتابوں میں کئی مضامین پر بحث کی گئی ہوتی ہے۔ لیکن وہ ایک نوعیت کے مضامین کی کثرت کے باعث اس کا نمبر پاتی ہیں۔ اگرچہ ان کے اندر دوسرے مضامین بھی درج ہوتے ہیں۔ لیکن ان کے تحت وہ نہیں رکھی جاتیں۔ وہ دوسرے مضمون کی زیادتی کے باعث ان کے تحت رکھی جاتی ہیں۔ جیسا کہ اوپر واضح کیا گیا ہے۔ لہذا یہ خیال کر لینا کہ مطلوبہ مضمون پر صرف یہی کتابیں ہیں جو اس مقام پر ترتیب دی ہوئی ہیں۔ یا لائبریری کی صرف ان ہی کتابوں میں مطلوبہ مضمون درج ہے۔ ایسا خیال کر لینا صحیح نہیں ہے۔ کیونکہ دیگر کتابوں میں بھی اس مطلوبہ مضمون کا ہونا ممکن ہے۔ لیکن وہ کتابیں اپنے دوسرے مضامین کی زیادتی کے باعث ان کے تحت میں رکھی ہوئی ہیں۔ یعنی ان دوسری کتابوں میں کہ جو دوسرے مضامین کے ساتھ رکھی ہوئی ہیں۔ یہ مطلوبہ مضمون بہت ہی مجمل طور پر درج ہے۔ بہر حال "تقسیم کتب" کی ضرورت ایک واجبی ضرورت ہے۔ جس کے بغیر کتابوں کا صحیح طور پر ترتیب دیا جانا تقریباً ناممکن ہے۔ جب کتابوں کو مضمون وار تقسیم کر دیا جائے۔ تو پھر ان پر "تقسیم نمبر" ڈالا جائے

تقسیم کتب | کتابوں کی فن دار تقسیم کے بہت سے طریقے رائج ہیں۔ لیکن جو شہرت ڈیوی کی "اعشاریائی طریقہ تقسیم کتب" کو حاصل ہوئی ہے۔ وہ کسی دوسرے کو میسر نہیں ہوئی۔ چونکہ یہ طریقہ کار نہایت آسان اور عام فہم ہونے کے باعث۔ پسندیدۂ عوام ہے۔ اسی واسطے دنیا کی لائبریریوں میں سے ایک بڑی تعداد نے اس کو پسند کرکے اپنی کتابوں کو اس طریقہ کار پر ترتیب دیا ہے۔ اور باقی ماندہ لائبریریاں بھی دن بدن ڈیوی کی اعشاریائی طریقہ تقسیم کتب کو اپنے یہاں اختیار کرتی جارہی ہیں۔

ڈیوی کی سوانحعمری | ملول ڈیوی دسمبر ۱۸۵۱ء میں بمقام آدمس سنٹر۔ نیویارک میں پیدا ہوا۔ یہ نہایت ذہین اور ہونہار تھا۔ جب یہ گریجویٹ ہوگیا تو امہرسٹ یونیورسٹی لائبریری میں لائبریرین مقرر ہوا۔ چونکہ بچپن ہی سے لائبریری کی۔ درستی انتظام اور بندوبست وغیرہ میں دلچسپی رکھتا تھا۔ اس واسطے اب لائبریرین ہوتے ہی اس نے لائبریرین کے پیشہ کی ترقی کے لئے بہت سی مفید باتیں جاری کیں۔ جن میں سے چند مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) امریکن لائبریری ایسوسی ایشن قائم کی۔

(۲) ۱۸۷۶ء میں لائبریری بیرو قائم کیا۔

(۳) ایک لائبریری اسکول کی بنیاد ڈالی۔

(۴) ۱۸۹۱ء میں لائبریری کے قانون شائع کئے۔

(۵) ایک لائبریری رسالہ جاری کیا۔

جب یہ امہرسٹ کالج میں لائبریرین تھا۔ تو اس نے لائبریری کی ترتیب کے مرحلے کو طے کیا۔ ۱۸۷۳ء میں تقسیم کتب کو فنون وار ترتیب دیا کہ جس کو تین سال تک عملی جامہ پہنانے کے بعد ۱۸۷۶ء میں "لائبریری کی کتابوں اور پمفلٹ کی ترتیب و اقسام فہرست کتب" کے نام سے شائع کیا۔ جس کا خلاصہ صرف بیالیس ۴۲ صفحات کا تھا۔ جو اسی سال شائع ہوکر امریکہ کی ہر ایک لائبریری میں پہونچ گیا۔ اس کے نو سال بعد یعنی ۱۸۸۵ء میں اس کا ایک نیا ایڈیشن کہ جو ۳۱۴ صفحات پر مشتمل تھا۔ شائع کیا گیا۔ یہ غرض اسی طرح سے یہ نہایت سرعت کے ساتھ ترقی کی منازل طے کرتا رہا۔ یہانتک کہ تیرھواں ایڈیشن جو ۱۶۴۷ صفحات پر مشتمل ہے۔ جس کے ۸۰۰۰ نسخے ۱۹۳۲ء میں شائع

ہوئے تھے (جس کے ایک نسخہ کی قیمت تقریباً للعہ، ہے۔)

اب سے چودہ سال قبل یعنی ۱۹۲۶ء میں اس بات کی جانچ کی گئی تھی۔ کہ یہ اسکیم کتنی لائبریریوں میں مروّج ہے۔ جس سے معلوم ہوا کہ یہ اعشاریائی اسکیم تقریباً چودہ ہزار لائبریریوں میں ابتک رواج پاچکی ہے۔ اور اس اسکیم کے مختلف گیارہ زبانوں میں ترجمے ہوچکے ہیں۔ جس کی مثال دوسری کوئی اسکیم پیش نہیں کرسکتی۔

ڈیوی نے اعشاریائی تقسیم کتب کے طریقہ کار کو اپنی کتاب کے دیباچہ میں نہایت وضاحت کے ساتھ بیان کیا ہے۔ جس میں تحریر ہے کہ تمام علوم کو مندرجہ ذیل نو عنوانات کے تحت میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اور ایسی کتابیں کہ جو ان ۹ عنوانات کے تحت میں نہ آتی ہوں۔ یا عام لغات یا عام رسالہ جات وغیرہ ہوں۔ وہ دسواں عنوان صفر سے ظاہر کیا گیا ہے۔

جس کے صرف جلّی عنوانات اور خاص حصّے ہم ذیل میں درج کرتے ہیں۔

ڈیوی کے جلی عنوانات | جلی عنوانات

(۰) صیغہ عام (متفرقات)

(۱) فلسفہ

(۲) مذہب

(۳) اجتماعیات

(۴) لسانیات

(۵) طبعیات

(۶) فنون مفیدہ

(۷) فنون لطیفہ

(۸) ادبیات

(۹) تاریخ

یہ جلی عنوانات یا کتب خانہ جات کہلاتے ہیں جو بذات خود مکمّل ہیں۔ جن میں سے ہر ایک کو خاص نو نو حصّوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اسی طرح سے صیغہ عام کو بھی نو حصّوں میں منقسم کیا اور اس کی تقسیم کو ایک دوسرے صفر سے ظاہر کیا گیا ہے

اِن جلی عنوانات کے خاص حصّے مندرجہ ذیل ہیں۔

۰۰۰ صیغہ عام
۰۱۰ اسمائے کتب
۰۲۰ انتظام لائبریری
۰۳۰ کتب حوالہ عام
۰۴۰ عام مقالات
۰۵۰ رسائل
۰۶۰ عام مجالس
۰۷۰ صحافت وجرائد
۰۸۰ مجموعہ کتب کتب مخصوصہ
۰۹۰ کتب نادرہ
۱۰۰ فلسفہ
۱۱۰ مابعد الطبیعات
۱۲۰ دیگر مسائل مابعد الطبیعات
۱۳۰ جسم ونفس
۱۴۰ مذاہب فلسفہ
۱۵۰ نفسیات
۱۶۰ منطق
۱۷۰ اخلاقیات
۱۸۰ فلسفہ قدیم
۱۹۰ فلاسفۂ جدید
۲۰۰ مذہب
۲۱۰ طبعی دینیات
۲۲۰ انجیل
۲۳۰ اسلام وعقائد

۲۴۰ وظائف و اعمال
۲۵۰ مواعظ
۲۶۰ کلیسا - ادارت
۲۷۰ مذہبی تاریخ
۲۸۰ مسیحی کلیسے اور فرقے
۲۹۰ ادیان غیر مسیحی۔ مشرقی مذاہب وغیرہ

**۳۰۰ اجتماعیات**

۳۱۰ شمار و اعداد۔
۳۲۰ سیاسیات۔
۳۳۰ معاشیات
۳۴۰ قانون۔
۳۵۰ نظام حکومت۔
۳۶۰ استلافات ادارات
۳۷۰ تعلیمات
۳۸۰ تجارتی مراسلات
۳۹۰ مروجات

**۴۰۰ لسانیات**

۴۱۰ لسانیات کا مقابلہ
۴۲۰ انگریزی۔
۴۳۰ المانی
۴۴۰ فرانسیسی
۴۵۰ اطالوی
۴۶۰ لاطینی
۴۷۰ اندلسی
۴۸۰ یونانی

۴۹۰ دوسری زبانیں

**۵۰۰ طبیعات**

۵۱۰ ریاضیات

۵۲۰ فلکیات

۵۳۰ طبعی علوم

۵۴۰ کیمیا

۵۵۰ علم طبعیات الارض۔

۵۶۰ ابتدائی حیّیات

۵۷۰ تشریحی حیّیات

۵۸۰ نباتیات۔

۵۹۰ حیوانیات

**۶۰۰ فنون مفیدہ**

۶۱۰ طِب

۶۲۰ انجنیرنگ

۶۳۰ زراعت۔

۶۴۰ انتظام خانہ داری

۶۵۰ مراسلات و تجارت

۶۶۰ صنعت و حرفت

۶۷۰ مصنوعات

۶۸۰ صبغی پیشے

۶۹۰ عمارت

**۷۰۰ فنون لطیفہ**

۷۱۰ فن باغبانی

۷۲۰ تعمیرات

۷۳۰ سنگ تراشی

۷۴۰ ڈرائنگ۔ آرائش۔ خاکہ کشی
۷۵۰ نقاشی و رنگائی۔
۷۶۰ پچی کاری۔
۷۷۰ مصوری (فوٹوگرافی)
۷۸۰ موسیقی
۷۹۰ تفریحات۔

## ۸۰۰ ادبیات

۸۱۰ امریکہ کی ادبیات
۸۲۰ انگریزی ”
۸۳۰ المانی ”
۸۴۰ فرانسیسی ”
۸۵۰ اطالوی ”
۸۶۰ اندلسی ”
۸۷۰ لاطینی۔ ”
۸۸۰ یونانی ”
۸۹۰ دوسری زبانوں کی ادبیات

## ۹۰۰ تاریخ

۹۱۰ جغرافئے اور سفرنامے۔
۹۲۰ تذکرہ جات
۹۳۰ تاریخ قدیم
۹۴۰ تاریخ یورپ
۹۵۰ ایشیا (جدید)
۹۶۰ افریقہ (جدید)
۹۷۰ شمالی امریکہ۔ ”
۹۸۰ جنوبی امریکہ ”

۹۹۰ بحرین و قطبی ممالک

گویا اس طرح سے ۵۹۰ سے ہماری مراد پانچویں جلی عنوان (طبیعات) کے نویں حصہ حیوانیات سے ہوگی۔ اسی طرح سے پھر ان حصوں کو ایک سے لیکر نو تک ماتحت حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ مثال کے طور پر ریاضیات (۵۱۰) کے ماتحت حصے درج ذیل کئے جاتے ہیں۔

| | |
|---|---|
| ۵۱۰ | **ریاضیات** |
| ۵۱۱ | علم الحساب |
| ۵۱۲ | الجبرا |
| ۵۱۳ | (جیومیٹری) علم ہندسہ |
| ۵۱۴ | علم مثلث |
| ۵۱۵ | نظری علم ہندسہ |
| ۵۱۶ | علم ہندسہ تحلیلی |
| ۵۱۷ | احصا |
| ۵۱۸ | نئے مضامین کے واسطے خالی چھوڑ دیا گیا۔ |
| ۵۱۹ | قیاسیات |

غرض اسی طرح سے ہر ایک خاص حصے کے ماتحت حصے قائم کئے گئے ہیں۔ اور پھر انکو بھی اعشاریہ لگا کر نو نو ضمنات میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اس طرح سے جس قدر چاہیں۔ وسعت دیتے چلے جائیں۔ یہ بات تقسیم کتب کے کسی دوسرے طریقہ کار میں نہیں پائی جاتی۔ اس لئے اس طریق کار نے تمام دنیا میں مقبولیت عام کا درجہ پایا ہے۔

اس طرح سے علم ہندسہ کی تمام کتابوں کو ۵۱۳ نمبر دیا جائے گا۔ اور علم احصاء کی تمام کتابوں کو ۵۱۷ نمبر دیا جائے گا۔ اس اسکیم کے مطابق لائبریری کی جملہ کتابوں کو بہ لحاظ ان کے مضامین کے نمبر دیے جائیں گے۔

جب کسی کلاس نمبر میں اعشاریہ سے پہلے صفر ہوتا ہے تو اس کے کوئی خاص معنی نہیں ہوتے۔ اگر کسی کتاب پہ ۵۱۰ نمبر ہو تو اس کے یہ معنی ہوں گے۔ کہ پانچویں جلی عنوان (طبیعات) کا یہ پہلا خاص حصہ (ریاضیات) ہے۔ چونکہ ۵۱ کے بعد صفر ہے۔ ۵۱ سے

ظاہر ہے کہ ریاضیات کے ماتحت حصّہ نہیں کئے گئے ہیں۔ یہ ریاضیات کی تمام عام کتابوں کو ظاہر کرتا ہے۔ کسی خاص ماتحت حصّے میں محدود نہیں کیا گیا ہے۔ جس طرح کہ جیومیٹری کے واسطے ۵۱۳ مقرر ہے۔

اسی طرح سے ۵۰۰ عام (طبیعات) کو ظاہر کرتا ہے۔ یعنی اس کو ہنوز کسی حصّہ میں تقسیم نہیں کیا گیا ہے۔

اسی طرح سے اگر مقام اول پر بھی صفر ہو (۰۰۰) تو اس سے مراد ان کتابوں سے ہوگی۔ جو کسی خاص مضمون کے ماتحت نہیں آتی ہیں۔ جیسے خزینہ معلومات یا لُغات۔

ضمنیات | اس اسکیم میں ایک خوبی یہ بھی ہے کہ مندرجہ ذیل ضمنیات بھی شامل ہیں کہ جن کو ہم بہ وقت ضرورت اسکیم کے ہر حصّہ کے ساتھ استعمال کر سکتے ہیں۔

۱) توجیہ و فلسفہ اصول وغیرہ
۲) خلاصے
۳) فرہنگ۔ لُغات۔
۴) مضامین۔
۵) رسالے و روزنامے وغیرہ
۶) انجمنیں۔ جماعتیں۔ ادارے وغیرہ۔
۷) تعلیمات
۸) انتخابات۔ مجموعے۔
۹) تاریخ

۵۰۵ سے مراد وہ رسالے ہیں۔ جو عام طبیعات پر شائع ہو رہے ہیں۔ اسی طرح ۹۰۵ سے مراد صرف تمام تاریخی رسالے ہیں۔ اس طرح سے ۲۰۱ سے مراد فلسفہ عام مذاہب ہوگی۔

غرض جب کسی جلی عنوان کے بعد میں ماتحت نمبر کے بجائے ضمنی نمبر دیا جائے گا تو اس کے یہی معنی ہوں گے جو ضمنات میں اس کے سامنے دئے ہوئے ہیں۔

ڈیوی نے فارسی۔ عربی کتابوں کی تقسیم کتب کو بالتفصیل اپنی کتاب میں درج

نہیں کیا۔ اور یہ کمی ایک عرصے سے محسوس کی جا رہی تھی۔ جس کو آخرکار عثمانیہ یونیورسٹی نے نہایت وضاحت کے ساتھ اس کمی کو پورا کیا۔ جو ہر طرح قابل ستائش ہے چونکہ یہ اعشاریائی توسیع ہندوستانی لائبریریوں کے لئے بالعموم اور اُردو۔ فارسی عربی کی لائبریریوں کے لئے بالخصوص مفید ہوگی۔ اس لئے ہم اس کو بجنسہ ہدیۂ ناظرین کرتے ہیں۔ تاکہ وہ اس سے پورے طور پر مستفید ہو سکیں۔

# اعشاریائی اسکیم کی توسیع

| | |
|---|---|
| ۲۹۷ | اسلامیات |
| ۲۹۷،۰۵ | رسالے |
| ۲۹۷،۱ | قرآن مجید۔ متن مع مترجم |
| ،۱۱ | تجوید و قرأت |
| ،۱۲ | اصول تفسیر |
| ،۱۳ | تفسیر |
| ،۱۴ | غرائب القرآن (لغات) |
| ،۱۵ | اعراب بلاغت و اعجاز قرآن۔ |
| ،۱۶ | رموز قرآن |
| ،۱۷ | تاریخ قرآن |
| ،۱۸ | متعلقات |
| ۲۹۷،۲ | **حدیث شریف** |
| ،۲۱ | اصول حدیث |
| ،۲۲ | اسماء الرجال (انساب) |
| ،۲۳ | غرائب حدیث (لغات) |
| ،۲۴ | تاریخ حدیث |

شروح و ترجمہ حدیث ۲۵ء ۲۹۷

متعلقات حدیث (موضوعات) ۲۶ء

شعبہ حدیث ۲۷ء

## اصول فقہ و فقہ عام و متعلقات ۳ء

اصول فقہ حنفی ۳۱ء

اصول فقہ شافعی ۳۲ء

اصول فقہ حنبلی ۳۳ء

اصول فقہ مالکی ۳۴ء

اصول فقہ شیعہ ۳۵ء

فقہ - عام - جامع - ۳۶ء

حنفی ۳۶۱ء

شافعی ۳۶۲ء

حنبلی ۳۶۳ء

مالکی ۳۶۴ء

شیعہ ۳۶۵ء

فرائض ۳۷ء

فتاویٰ ۳۸ء

فقہی مناظرے ۳۹ء

## عقائد و کلام ۴ء

کلام قدیم ۴۱ء

کلام جدید ۴۲ء

اسرار دین ۴۳ء

مذہبی مناظرے ۴۴ء

اسلام - اہم مسائل - ۴۵ء

اسلام و غیر مسلمین ۴۶ء

| | |
|---|---|
| بنی عباس دوم غزنویہ وغوریہ | ۲۹۷٫۹۴۲۵ |
| بنی عباس دوم سلاجقہ اعظم | ٫۹۴۲۶ |
| سلاجقہ کرماں | ٫۹۴۲۶۱ |
| سلاجقہ شام | ٫۹۴۲۶۲ |
| سلاجقہ عراق | ٫۹۴۲۶۳ |
| سلاجقہ روم | ٫۹۴۲۶۴ |
| خوارزم شاہیہ | ٫۹۴۲۷ |
| دولت زنگی | ٫۹۴۲۷۱ |
| ایوبیہ | ٫۹۴۲۸ |
| المرابطین افریقیہ | ٫۹۴۲۸۱ |
| الموحدین افریقیہ | ٫۹۴۲۸۲ |
| دیگر خانوادے | ٫۹۴۲۹ |
| **تاریخ اسلام۔ اندلس** | ٫۹۵ |
| اندلس قبل بنی اُمیہ | ٫۹۵۱ |
| بنی اُمیہ مغربی | ٫۹۵۲ |
| طوائف الملوک | ٫۹۵۳ |
| المرابطین | ٫۹۵۴ |
| المواحدین | ٫۹۵۵ |
| سلاطین غرناطہ | ٫۹۵۶ |
| دیگر ریاستیں متعلق اندلس | ٫۹۵۷ |
| اندلسی مسلمان بعد سقوط غرناطہ | ٫۹۵۸ |
| **فاطمیین** | ٫۹۶ |
| افریقیہ | ٫۹۶۱ |
| مصر | ٫۹۶۲ |
| متفرق اسلامی خانوادے۔ | ٫۹۶۳ |

| | |
|---|---|
| ۴۹۱٫۵۰۵ | روزنامے۔ رسالے وغیرہ |
| ٫۵۰۶ | ادارے۔ انجمنیں۔ روداديں۔ |
| ٫۵۰۷ | درس و تدریس برائے معلمین |
| ٫۵۰۸ | مجموعہ السنہ مختلفہ |
| ٫۵۰۹ | تاریخ لسانیات تنقید و تذکرے و ترجمے وغیرہ |
| ٫۵۱ | علم الہجا |
| ٫۵۲ | اشتقاق |
| ٫۵۳ | فرہنگ۔ لغات۔ محاورات و ضرب الامثال (فارسی فارسی) |
| ٫۵۴ | مترادفات |
| ٫۵۵ | قواعد صرف و نحو۔ بلاغت۔ معمیات۔ تاریخ گوئی۔ |
| ٫۵۶ | عروض |
| ٫۵۷ | مقامی لب و لہجے اور متفرق علاقوں کی زبانیں۔ عوام کی بولیاں |
| ٫۵۸ | فارسی آموز (لسانیات) |
| **۴۹۲٫۷** | **عربی لسانیات** |
| ٫۷۰۱ | فلسفہ لغتہ |
| ٫۷۰۲ | خطب و تقاریر |
| ٫۷۰۴ | مضامین |
| ٫۷۰۵ | رسائل و مجلّے وغیرہ |
| ٫۷۰۶ | ادارے انجمن کی رودادیں |
| ٫۷۰۷ | درس و تدریس |
| ٫۷۰۸ | مجموعے |
| ٫۷۰۹ | تاریخ لسانیات |
| ٫۷۱ | رسم الخطوط اشتقاق |
| ٫۷۲ | ضرب الامثال و محاورات |
| ٫۷۳ | لغت۔ دائرۃ المعارف۔ اصطلاحات۔ فنون و تعریفات۔ موضوعات علوم و معاجم |

| | |
|---|---|
| ۴۹۲ء۴۷ | مترادفات و انسداد فروق۔ اغلاط اللغۃ و الاستعمال نوادر اللغۃ الدخیل۔ |
| ء۷۵ | صرف و نحو |
| ء۷۵۱ | بلاغت۔ معانی۔ بیان۔ بدیع۔ معمیات |
| ء۷۶ | عروض |
| ء۷۷ | بولیاں۔ متفرق عہدوں کی زبان۔ |
| ء۷۸ | صوتیات |
| ء۷۹ | اسباق اللغہ |
| ۸۹۱ ء۴۳ | **اُردو ادب** |
| ء۴۳۰۱ | فلسفہ ادب |
| ء۴۳۰۲ | خلاصے |
| ء۴۳۰۳ | فرہنگ ادب |
| ء۴۳۰۴ | مضامین ادب |
| ء۴۳۰۵ | مجلات ادبی |
| ء۴۳۰۶ | ادبی ادارے |
| ء۴۳۰۷ | درس و تدریس |
| ء۴۳۰۸ | مجموعے۔ منتخبات نظم و نثر۔ |
| ء۴۳۰۹ | تاریخ ادب۔ تذکرے۔ تنقید نظم و نثر |
| ۸۹۱ ء۴۳۱ | نظم |
| ء۴۳۱۰۱ | فلسفہ |
| ء۴۳۱۰۲ | خلاصے |
| ء۴۳۱۰۳ | فرہنگ |
| ء۴۳۱۰۴ | مضامین |
| ء۴۳۱۰۵ | مجلات |
| ء۴۳۱۰۶ | ادارے |
| ء۴۳۱۰۷ | درس و تدریس |

| | |
|---|---|
| ۸۹۱٫۴۳۱۰۸ | مجموعے ۔ منتخباتِ نظم |
| ٫۴۳۱۰۹ | تاریخ نظم اُردو ۔ تذکرہ شعرا اُردو |
| ٫۴۳۱۱ | ابتدائی دور (ابتدا سے ۱۰۰۰ھ / ۱۵۹۰ء تک) |
| ٫۴۳۱۲ | دکنی دور (۱۰۰۰ھ / ۱۵۹۰ء سے ۱۱۰۰ھ / ۱۶۹۰ء تک) |
| ٫۴۳۱۳ | دلّی کی تباہی سے پہلے (۱۱۰۰ھ / ۱۶۹۰ء سے ۱۱۷۵ھ / ۱۷۶۰ء تک) |
| ٫۴۳۱۴ | غدر سے پہلے کا دور (۱۱۷۵ھ / ۱۷۶۰ء سے ۱۲۷۵ھ / ۱۸۵۷ء تک) |
| ٫۴۳۱۵ | غدر سے بعد کا دور (۱۲۷۵ھ / ۱۸۵۷ء سے ۱۳۱۸ھ / ۱۹۰۰ء تک) |
| ٫۴۳۱۶ | موجودہ عصر (۱۳۱۸ھ / ۱۹۰۰ء سے زمانہ حال تک) |
| ٫۴۳۱۸ | منتخباتِ نظم |
| ٫۴۳۱۹ | تاریخ ۔ تنقید ۔ تذکرے ۔ |
| ٫۴۳۲ | (ڈراما) |
| ٫۴۳۳ | (فسانے) |
| ٫۴۳۳۱ | داستان |
| ٫۴۳۳۲ | حکایات |
| ٫۴۳۳۳ | ناول |
| ٫۴۳۳۴ | مختصر افسانے |
| ٫۴۳۳۵ | تاریخ ۔ تنقید |
| ٫۴۳۴ | مضامین |
| ٫۴۳۵ | خطابت |
| ٫۴۳۶ | خطوط |
| ٫۴۳۷ | ہجو اور ظرافت |
| ٫۴۳۸ | متفرقات ۔ اقوال ۔ ضرب الامثال وغیرہ |
| ۸۹۱٫ | **فارسی ادب** |
| ٫۵۰۱ | فلسفہ ادب |
| ٫۵۰۲ | خلاصے ۔ شرحیں ۔ حاشیے |

۸۹۱٫۵۰۳
٫۵۰۴
٫۵۰۵
٫۵۰۶
٫۵۰۷
٫۵۰۸
٫۵۰۹
۸۹۱٫۵۱
٫۵۱۱
٫۵۱۱۱
٫۵۱۱۲
٫۵۱۱۳
٫۵۱۱۴
٫۵۱۱۵
٫۵۱۱۶
٫۵۱۱۷
٫۵۱۲
٫۵۲۱
٫۵۱۲۲

فرہنگ
مضامین۔ ادبی مقالے۔
مجلّے و روزنامے۔
ادارے۔ انجمنیں۔ روداد یں۔
درس و تدریس
منتخبات نظم و نثر مجموعہ
تاریخ ادب۔ تنقید (تذکرے اور ترجمے کے لئے دیکھو
(۵۱۹، ۸۹۱)

نظم

دورِ اول۔ طاہری تا سامانی حنظلہ تا دقیقی سنہ ۲۰۵ھ
سنہ ۸۲۰ء تا سنہ ۳۳۹ھ سنہ ۹۹۹ء تک

کلیات و دواوین۔
نعت

غزلیات
رباعیات۔ قطعیات۔ مراثی۔
مثنویات (رزمیہ۔ عشقیہ۔ صوفیہ۔ اخلاقی۔
فلسفی۔ تاریخی)۔
دیگر اصناف (تضمین۔ مستزاد۔ ترجیع بند۔ مسدس
مطائبات وغیرہ)
منتخبات کلام شعرا بیاض۔ گلدستے۔ سفینے وغیرہ مجموعے

دورِ دوم۔ غزنوی تا خوارزم شاہی۔ فردوسی
...... تا کمال (...... سنہ ۱۰۰۰ء تا سنہ ۶۵۶ھ
سنہ ۱۲۵۸ء)

کلیات و دواوین
قصائد۔ نعت

| | |
|---|---|
| ۸۹۱٫۵۱۲۳ | غزلیات |
| ٫۵۱۲۴ | رباعیات۔ مقطعات۔ مراثی۔ |
| ٫۵۱۲۵ | مثنویات (رزمیہ۔ عشقیہ۔ صوفیہ۔ فلسفی۔ تاریخی وغیرہ |
| ٫۵۱۲۶ | دیگر اصناف (تضمین۔ مستزاد۔ ترجیع بند۔ مطائبات وغیرہ) |
| ٫۵۱۲۷ | منتخبات کلام شعرا (بیاض۔ گلدستہ۔ سفینے وغیرہ) |
| ٫۵۱۲۸ | مجموعے۔ رسائل۔ منتخبات۔ |
| ٫۵۱۳ | دَور سوم۔ ایلخانی۔ تا تیموری۔ رومی تا جامی۔ (۶۵۷ھ، ۱۲۵۹ء تا ۹۰۷ھ، ۱۵۰۱ء) |
| ٫۵۱۳۱ | کلیات و دواوین۔ |
| ٫۵۱۳۲ | قصائد و نعت |
| ٫۵۱۳۳ | غزلیات |
| ٫۵۱۳۴ | رباعیات۔ قطعات۔ مراثی۔ |
| ٫۵۱۳۵ | مثنویات (رزمیہ۔ عشقیہ۔ صوفیہ۔ اخلاقی۔ تاریخی وغیرہ) |
| ٫۵۱۳۶ | دیگر اصناف سخن۔ تضمین۔ مستزاد۔ سراپا۔ مخمس وغیرہ) |
| ٫۵۱۳۷ | منتخبات کلام شعرا۔ (بیاض و کشکول۔ جنگ وغیرہ |
| ٫۵۱۴ | دَور چہارم۔ صفوی۔ مغلی۔ تا قاچاری فغانی۔ تا قاآنی (۹۰۸ھ، ۱۵۰۲ء تا ۱۳۲۳ھ، ۱۹۰۵ء) |
| ٫۵۱۴۱ | کلیات و دواوین |
| ٫۵۱۴۲ | قصائد۔ نعت |
| ٫۵۱۴۳ | غزلیات۔ |
| ٫۵۱۴۴ | رباعیات۔ قطعات۔ مراثی۔ |
| ٫۵۱۴۵ | مثنویات (رزمیہ۔ عشقیہ۔ صوفیہ۔ ساقی نامہ وغیرہ) |
| ٫۵۱۴۶ | دیگر اصناف سخن (تضمین۔ ترکیب بند۔ نمائش وغیرہ) |
| ٫۵۱۴۷ | منتخبات کلام شعرا (بیاض۔ کشکول۔ جنگ وغیرہ) |

| | |
|---|---|
| ۸۹۱٫۵۱۵ | دورِ پنجم۔ مشروطیت تا پہلوی۔ عصر جدید (سنہ ۱۹۰۶ء تا سنہ ۱۳۵۱ھ، سنہ ۱۹۳۳ء و مابعد) |
| ۵۱۵۱٫ | کلیات و دواوین |
| ۵۱۵۲٫ | قصائد۔ نعت |
| ۵۱۵۳٫ | غزلیات۔ |
| ۵۱۵۴٫ | رباعیات۔ قطعات۔ مراثی۔ |
| ۵۱۵۵٫ | مثنویات (رزمیہ۔ عشقیہ۔ صوفیہ۔ فلسفی۔ تاریخی۔ ساقی نامہ وغیرہ) |
| ۵۱۵۶٫ | دیگر اصناف سخن (تضمین۔ مستزاد۔ سراپا۔ مسدس وغیرہ) |
| ۵۱۵۷٫ | منتخبات کلام سخن (بیاض۔ گلدستہ۔ سفینے۔ جنگ وغیرہ) |
| ۵۱۸٫ | فارسی نظم۔ منتخبات۔ متفرقات۔ (عام) مجموعہ وغیرہ |
| ۵۱۹٫ | تذکرہ شعرا فارسی۔ تاریخ نظم فارسی (اجتماعی) |
| ۵۲٫ | ڈراما۔ تمثیل۔ |
| ۵۳٫ | فسانے۔ داستان۔ حکایت۔ ناول۔ رومان قصص وغیرہ |
| ۹۲۸٫۹۱۵ | سوانح ادباء فارسی (انفرادی) |
| ۹۱۵۱٫ | سوانح شعراء فارسی (انفرادی) |
| ۸۹۱٫۵۴ | **دورِ نثر اول** |
| ۵۴۱٫ | طاہری تا سامانی<br>ابو نصر بلخی تا ابو علی........۳۸۶ تا ۹۹۶ |
| ۵۴۱۱٫ | نثر مرصّع |
| ۵۴۱۲٫ | نثر حکمی و اخلاقی |
| ۵۴۱۳٫ | نثر۔ تاریخی |
| ۵۴۱۴٫ | رسائل۔ مقالات۔ مضامین۔ حکایات۔ تنقید۔ |
| ۵۴۱۵٫ | خطابت۔ لکچر۔ کنفرانس۔ |
| ۵۴۱۶٫ | مکاتب۔ مکتوبات۔ ملفوظات۔ |
| ۵۴۱۷٫ | مطائبات |

| | |
|---|---|
| ۵۴۱۸ء | متفرقات |
| ۵۴۱۹ء | تاریخ نثر دور اوّل |
| | دور دوم ۔ تا خوارزم شاہی |
| ۵۴۲ء | ناصر خسرو تا سعدی (سنہ ۳۸۷ھ سنہ ۹۹۷ء تا سنہ ۶۵۶ھ سنہ ۱۲۵۸ء) |
| ۵۴۲۱ء | نثر مرصع |
| ۵۴۲۲ء | نثر حکمی و اخلاقی، |
| ۵۴۲۳ء | نثر تاریخی |
| ۵۴۲۴ء | رسائل ۔ مقالات ۔ مضامین ۔ حکایات تنقید |
| ۵۴۲۵ء | خطابت ۔ لکچر ۔ کنفرانس ۔ |
| ۵۴۲۶ء | مکاتب |
| ۵۴۲۷ء | مطائبات |
| ۵۴۲۸ء | متفرقات |
| ۵۴۲۹ء | تاریخ نثر دور دوم |
| ۵۴۳ء | دور سوم ۔ ایلخانی تا تیموری ۔ محقق طوسی تا وا کاشفی (سنہ ۶۵۷ھ سنہ ۱۲۵۹ء تا سنہ ۹۱۰ھ |
| ۵۴۳۱ء | نثر مرصع |
| ۵۴۳۲ء | نثر حکمی و اخلاقی |
| ۵۴۳۳ء | نثر تاریخی |
| ۵۴۳۴ء | رسائل ۔ مقالات ۔ مضامین ۔ حکایات تنقید وغیرہ |
| ۵۴۳۵ء | خطابت ۔ لکچر ۔ کنفرانس ۔ |
| ۵۴۳۶ء | مکاتب ۔ |
| ۵۴۳۷ء | مطائبات ۔ |
| ۵۴۳۸ء | متفرقات ۔ |
| ۵۴۳۹ء | تاریخ نثر دور سوم |

| | |
|---|---|
| ۸۹۱٫۵۴۴ | دور چہارم۔ صفوی مغلیہ۔ تا قاچاری۔<br>خوند میر و ابوالفضل تا شاہ قاچار ۹۱۱ھ، ۱۵۰۵ء<br>تا ۱۳۲۳ھ، ۱۹۰۵ء |
| ٫۵۴۴۱ | نثر مرصع |
| ٫۵۴۴۲ | نثر حکمی و اخلاقی۔ |
| ٫۵۴۴۳ | نثر تاریخی |
| ٫۵۴۴۴ | رسائل۔ مقالات۔ مضامین۔ حکایات تنقید۔ |
| ٫۵۴۴۵ | خطابت۔ لکچر۔ کنفرانس۔ |
| ٫۵۴۴۶ | مکاتب۔ |
| ٫۵۴۴۷ | مطائبات |
| ٫۵۴۴۸ | متفرقات۔ |
| ٫۵۴۴۹ | تاریخ نثر دور چہارم |
| ٫۵۴۵ | مشروطیت پہلوی۔ عصر جدید ۱۳۲۴ھ، ۱۹۰۶ء تا<br>۱۳۵۱ھ، ۱۹۳۳ء) |
| ٫۵۴۵۱ | نثر مرصع |
| ٫۵۴۵۲ | نثر حکمی و اخلاقی |
| ٫۵۴۵۳ | نثر تاریخی |
| ٫۵۴۵۴ | رسائل۔ مقالات۔ مضامین۔ حکایات۔ تنقید |
| ٫۵۴۵۵ | خطابت۔ لکچر۔ کنفرانس۔ |
| ٫۵۴۵۶ | مکاتب |
| ٫۵۴۵۷ | مطائبات |
| ٫۵۴۵۸ | متفرقات |
| ٫۵۴۵۹ | تاریخ نثر دور پنجم |
| ٫۵۵ | خطابت (علم) |
| ٫۵۶ | مکاتیب ( " ) |

| | |
|---|---|
| مطائبات (علم) | ۸۹۱٫۵۷ |
| متفرقات ( " " ) متعلقات ادب | ٫۵۸ |
| فارسی ترجمے مختلف زبانوں سے از بنگالی روسی | ۸۹۲٫۷ |
| فارسی ترجمے مختلف زبانوں سے از عربی | ٫۷ |
| فارسی ترجمے مختلف زبانوں سے از مغربی۔ منگولی | ۸۹۴٫۳ |
| فارسی ترجمے مختلف زبانوں سے ترکی | ٫۳ |
| **عربی ادب** | ۸۹۲٫۷ |
| فلسفۂ شعر و ادب | ٫۷۰۱ |
| خلاصے | ٫۷۰۲ |
| فرہنگ و اشتقاق و مترادفات | ٫۷۰۳ |
| مضامین ادب عربی | ٫۷۰۴ |
| مجلّات | ٫۷۰۵ |
| ادارے | ٫۷۰۶ |
| درس و تدریس | ٫۷۰۷ |
| منتخبات نظم و نثر | ٫۷۰۸ |
| تاریخ ادب و تنقید | ٫۷۰۹ |
| تذکرے۔ خاص عورتوں کے لئے | ۹۲۰٫۷ |
| کتابیات | ٫۱۱ |
| نظم۔ دواوین۔ قصائد۔ | ۸۹۲٫۷۱ |
| از جاہلی تا ختم دور بنی امیہ۔ قبل اسلام تا ۱۳۲ھ | ٫۷۱۱ |
| دور بنی عباس اول و دوم (۱۳۲ھ تا ۳۳۴ھ) | ٫۷۱۲ |
| دور بنی عباس سوم و چہارم (۳۳۴ھ تا ۶۵۶ھ) | ٫۷۱۳۱ |
| مغولی (۶۵۶ھ تا ۹۲۳ھ) | ٫۷۱۳ |
| دور عثمانی (۹۲۳ھ تا ۱۲۱۳ھ) | ٫۷۱۴ |
| دور جدید (۱۲۱۳ھ) | ٫۷۱۵ |

| | |
|---|---|
| شعرا۔ کلام۔ تنقید۔ نقد شعر۔ | ۸۹۲٫۷۱۰۸ |
| متعلقات شعر | ٫۷۱۰۹ |
| ڈراما | ٫۷۲ |
| فسانے۔ ناول۔ نوادر۔ حکایات۔ | ٫۷۳ |
| نثر۔ مجموعے۔ | ٫۷۴ |
| جاہلی۔ اموی۔ | ٫۷۴۱ |
| عباسی اول و دوم | ٫۷۴۲ |
| 〃 سوم و چہارم | ٫۷۴۲۱ |
| مغولی | ٫۷۴۳ |
| عثمانی | ٫۷۴۴ |
| جدید | ٫۷۴۵ |
| خطابت۔ معاشرات۔ ملفوظات۔ | ٫۷۵ |
| مکتوبات۔ مقامات۔ | ٫۷۶ |
| ہجو۔ ظرافت | ٫۷۷ |
| انشا۔ منتخبات۔ | ٫۷۸ |
| متعلقات ادب۔ | ٫۷۹ |
| **تاریخ ہند** | ۹۵۴ |
| ہند قدیم | ۹۵۴٫۰۱ |
| ہند آریوں کی آمد سے پہلے | ٫۰۱۱ |
| کولاریوں کی 〃 〃 | ٫۰۱۱۱ |
| دڑاوڑیوں کی 〃 〃 | ٫۰۱۱۲ |
| وادیِ سندھ کا تمدّن | ٫۱۱۲۱ |
| آریہ تمدن تا ۶۰۰ ق م | ٫۰۱۳ |
| ویدوں والا معاشرہ | ٫۱۲۱ |
| مہابھارت اور رامائن | ٫۰۱۲۲ |

| | |
|---|---|
| ۹۵۴.۰۱۵ | طوائف الملوک سنہ ۶۰۰ء تا سنہ ۱۲۰۶ء |
| .۰۱۵۱ | شنکر آچاریہ |
| .۰۱۵۲ | تھانیشور راج |
| .۰۱۵۳ | ابتدائی عرب حملے اور عربی ریاستیں۔ |
| .۰۱۵۴ | راجپوتوں کی ریاستیں شمال میں۔ |
| .۰۱۵۵ | غزنوی حملے |
| .۰۱۵۶ | غوری حملے تا قیام سلطنت دہلی سنہ ۱۲۰۶ء |
| ۹۵۴.۰۳ | ہند وسطی سنہ ۱۲۰۶ء تا سنہ ۱۷۶۴ء |
| .۰۳۱ | سلطنت دہلی سنہ ۱۲۰۶ء تا سنہ ۱۵۲۶ء |
| .۰۳۱۱ | خاندان غلامان سنہ ۱۲۰۶ء تا سنہ ۱۲۹۰ء |
| .۰۳۱۲ | خاندان خلجی سنہ ۱۲۹۰ء تا سنہ ۱۳۲۱ء |
| .۰۳۱۳ | خاندان تغلق سنہ ۱۳۲۱ء تا سنہ ۱۴۱۲ء |
| .۰۳۱۴ | خاندان سادات سنہ ۱۴۱۲ء تا سنہ ۱۴۴۴ء |
| .۰۳۱۵ | خاندان افغاں |
| | خاندان لودھی، خاندان سوری { سنہ ۱۴۵۱ء، سنہ ۱۵۲۶ء، سنہ ۱۵۵۶ء |
| .۰۳۲ | مغل بادشاہت سنہ ۱۵۲۶ء تا سنہ ۱۷۶۴ء |
| .۰۳۲۱ | بابر سنہ ۱۵۳۰ء |
| .۰۳۲۲ | ہمایوں سنہ ۱۵۵۶ء |
| .۰۳۲۳ | اکبر سنہ ۱۶۰۵ء |
| .۰۳۲۴ | جہانگیر سنہ ۱۶۲۷ء |
| .۰۳۲۵ | شاہجہاں |
| .۰۳۲۶ | عالمگیر سنہ ۱۷۰۷ء |
| .۰۳۲۷ | جانشینان عالمگیر سنہ ۱۷۰۷ء |
| .۰۳۳ | غیر برطانوی یورپی آبادیاں |

۹۵۴٫۰۲۳۱ پرتگالی سنہ ۱۴۹۴ء تا سنہ ۱۶۵۰ء
٫۰۲۳۲ ڈینمارکی
٫۰۲۳۳ ولندیزی سنہ ۱۶۰۰ء
٫۰۲۳۴ فرانسیسی سنہ ۱۶۶۴ء تا سنہ ۱۷۹۹ء
٫۰۲۳۵ دیگر آبادیاں
٫۰۲۴ برطانوی ایسٹ انڈیا کمپنی سنہ ۱۶۰۰ء تا سنہ ۱۷۶۴ء
٫۰۳ ہند حالیہ سنہ ۱۷۶۴ء تا حال
٫۰۳۱ کمپنی کا سیاسی عروج سنہ ۱۷۶۴ء تا سنہ ۱۸۵۷ء
٫۰۳۲ جدوجہد و استحکام سنہ ۱۷۶۴ء سنہ ۱۷۹۹ء
٫۰۳۳ عہد معاونت سنہ ۱۷۹۹ء تا سنہ ۱۸۲۸ء
٫۰۳۴ توسیع سلطنت سنہ ۱۸۲۸ء تا سنہ ۱۸۵۷ء
٫۰۳۵ شورش ہند (غدر) سنہ ۱۸۵۷ء
٫۳۴۲ کمپنی کا دستوری ارتقا سنہ ۱۷۶۴ء تا سنہ ۱۸۵۷ء
٫۰۳۵۱ برطانوی تاج کا دور سنہ ۱۸۵۸ء تا حال
٫۰۳۵۲ برطانوی تاج کا ابتدائی زمانہ سنہ ۱۸۵۸ء تا سنہ ۱۸۸۴ء
٫۰۳۵۳ قومی احساس کا آغاز سنہ ۱۸۸۴ء تا سنہ ۱۹۱۴ء
٫۰۳۵۹ جنگ عظیم اور اُس کے اثرات
٫۰۳۵۵ زمانۂ حال از سنہ ۱۹۲۱ء
ہندوستاہی شاہنشاہی معاملات
٫۳۴۲ دستوری ارتقا تاج کے تحت سنہ ۱۸۵۸ء تا حال

## ۹۵۴٫ تاریخ ہند جغرافی تقسیم

٫۱ سمت شمال و شمال و مغرب
٫۱۱ کشمیر
٫۱۲ قبائلی علاقے
٫۱۳ سرحدی صوبے

پنجاب ۱۴ء ۹۵۴
دہلی ۱۵ء
سندھ ۱۶ء
بلوچستان ۱۷ء
صوبہ جات متحدہ آگرہ و اودھ (دوآبہ) ۱۸ء
راجستان ۱۹ء
سمت شمال و شمال مشرق ۲۰ء
نیپال - بھوٹان - ۲۱ء
آسام ۲۲ء
برما ۲۳ء
بنگال ۲۴ء
بہار ۲۵ء
اڑیسہ ۲۶ء
سمت وسطی ۲۷ء
خاندیس ۳۱ء
مالوہ ۳۲ء
ناگپور ۳۳ء
برار (نیز دیکھو حیدرآباد) ۳۴ء
سمت مغرب ۴۰ء
کاٹھیاواڑ ۴۱ء
گجرات ۴۲ء
کونکن ۴۳ء
مہاراشٹر ۴۴ء
بمبئی ۴۵ء
عدن ۴۶ء

| | |
|---|---|
| ۹۵۴٫۵ | سطح مرتفع دکن |
| ٫۵۰۱ | قبل اندھرا |
| ٫۵۰۱۱ | اندھرا |
| ٫۵۰۱۲ | قبل چالوکیہ |
| ٫۵۰۱۳ | چالوکیوں کا پہلا دور |
| ٫۵۰۱۴ | راشٹرکوٹ |
| ٫۵۰۱۵ | چالوکیوں کا دوسرا دور |
| ٫۵۰۱۶ | چالوکیوں کا زوال اور مسلمانوں کے حملے |
| ٫۵۰۲ | سلطنت بہمنی |
| ٫۵۰۲۱ | ″ گلبرگہ |
| ٫۵۰۲۲ | ″ بیدر |
| ٫۵۰۲۳ | دکن کی پانچ سلطنتیں |
| ٫۵۰۲۳۱ | بیجاپور |
| ٫۵۰۲۳۲ | احمدنگر |
| ٫۵۰۲۳۳ | بہار |
| ٫۵۰۲۳۴ | بیدر |
| ٫۵۰۲۳۵ | گولکنڈہ |
| ٫۶ | سمت جنوب مشرق |
| ٫۶۱ | اندھرا دیش |
| ٫۶۲ | مدراس وعلاقہ تامل |
| ٫۶۳ | کرناٹک |
| ٫۶۳۱ | وجیانگر |
| ٫۷ | سمت جنوب و مشرق |
| ٫۷۱ | میسور |
| ٫۷۲ | ملیبار |

٩٥٥،٣٣ زند

،٤ قاچار

،٤١ مشروطیت

،٥ رضاشاہ پہلوی

، تاریخ ایران جغرافی تقسیم

،٥١ شمال مغرب

،٠١١ آذربائیجاں

،٠٢ شمال

،٠٢١ گیلان

،٠٢٢ مازندراں (ردیاں)

،٠٢٣ استرآباد

،٠٣ مشرق

،٠٣١ خراسان (مشہد۔ طوس۔ نیشاپور)
قوچان۔ جام۔ باخرز
خواشند۔ سرخس۔ ترشیز
سلطانیہ۔ سبزوار۔ بیہق

،٠٣٢ سیستان

،٠٣٣ قہستان

،٠٣٤ سمناں } دست خاور

،٠٣٥ دامغاں

،٠٤ جنوب مشرق

،٠٤١ کرمان (دشت لوطہ)

،٠٤٢ بلوچستان۔ ایرانی۔ مکران۔

،٠٥ جنوب

،٠٥١ فارس و خلیج فارس شیراز۔ اصطخر۔ بندر عباس لنگہ۔ بوشہر

| | |
|---|---|
| ۹۵۵،۶ | مغرب |
| ،۶۱ | خوزستان۔ شوستر۔ اہواز۔ وزفل۔ |
| ،۰۶۲ | لرستان |
| ،۰۶۳ | کرانشاہاں |
| ،۰۶۴ | کُردستان |
| ،۰۶۵ | ہمدان |
| ،۰۷ | وسطہ |
| ،۰۷۱ | طہران |
| ،۰۷۲ | قزوین |
| ،۰۷۳ | خمسہ |
| ،۰۷۴ | عراق عجم۔ کاشان |
| ،۰۷۵ | اصفہان |
| ،۰۷۶ | یزد |

# تیسرا باب

# اجراء و واپسی کتب

مستعیرین کو کتابوں کے لینے اور واپس کرنے میں سہولت بہم پہونچانا ہر ایک لائبریری کا فرض ہے۔ جہاں مستعیرین کی جائز سہولت کو نظر انداز کر دیا جاتا ہے۔ وہاں کا انتظام قابل اطمینان نہیں خیال کیا جاتا۔ اس واسطے ضروری ہے کہ ہر چھوٹی اور بڑی لائبریری میں کتابیں جاری اور واپس کرنے کے ایسے آسان طریقے اختیار کئے جائیں کہ جن سے مستعیرین کو کتابوں کے اجراء و واپسی میں دقت نہ ہو۔ کیونکہ تھوڑی سی دقت سے بھی مستعیرین اکثر گھبرا اُٹھتے ہیں اور لائبریری کی کتابوں کے استعمال میں کمی کر دیتے ہیں۔ یہ یاد رکھنا چاہئے کہ وہی لائبریری زیادہ مفید خیال کی جاتی ہے کہ جس کی کتابیں زیادہ استعمال میں آتی ہیں۔ اور کتابوں کا استعمال اُسی وقت زیادہ ہو سکتا ہے کہ جب مستعیرین کو کتابوں کے لینے اور دینے میں زیادہ سے زیادہ سہولت بہم پہونچائی جا سکے۔ بنا بریں ہم اجراء و واپسی کے دو مختصر طریقے ذیل میں درج کرتے ہیں۔ جن پر تقریباً ہر ایک لائبریری میں بہ آسانی عمل کیا جا سکتا ہے اور جن سے مستعیرین کو کتابیں لینے اور دینے میں آسانی ہوگی۔

پہلا طریقہ اُن چھوٹی لائبریریوں کے لئے مفید ہوگا کہ جن میں سالانہ دو ہزار کتابوں سے کم جاری ہوتی ہوں اور جہاں دو ہزار سے زیادہ کتابیں جاری ہوتی ہیں۔ اُن کے لئے دوسرا طریقہ مناسب ہوگا۔

## پہلا طریقہ

جب کسی لائبریری کے مستعیرین کی تعداد تھوڑی ہو تو مناسب ہے کہ تعداد کے لحاظ سے اتنے ہی صفحات کا ایک رجسٹر بنایا جائے جس کا نمونہ حسب ذیل ہے

| نام مستعیر | | کلاس | | | نمبر صفحہ | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| نمبر سلسلہ | نام کتاب | نمبر کتاب | تاریخ اجرا | تاریخ واپسی | دستخط لائبریرین بوقت واپسی کتاب | [illegible] |
| | | | | | | |

اگر پبلک لائبریری ہو تو بجائے کلاس کے مستعیر کا پورا پتہ درج کرنا چاہیئے۔
(پانچ سو صفحات کا چھپا ہوا رجسٹر تقریباً چار روپیہ میں مل سکتا ہے) جب کوئی
مستعیر کتاب جاری کرانا چاہتا ہے تو اس سے مندرجہ ذیل اجرائی رسید بھروائی جائے۔
نمونہ

| میرٹھ کالج لائبریری میرٹھ | |
|---|---|
| کتاب کا نام | کتاب کا نمبر |
| مصنف کا نام | |
| مستعیر کے دستخط | رجسٹر نمبر |
| پتہ — تاریخ | |

(یہ چھپی ہوئی سلپیں تقریباً سوا روپیہ ہزار مل سکتی ہیں)
مستعیر سے یہ رسید اس وقت بھروائی جائے کہ جب مطلوبہ کتاب لائبریری
میں موجود ہو کیونکہ اگر شروع ہی سے اس قسم کی احتیاط نہ برتی گئی۔ تو روزانہ کافی
تعداد میں لائبریری کی یہ بھری ہوئی اجرائی رسیدیں اور مستعیرین کا بیش قیمت
وقت بیکار جایا کرے گا۔ بہرحال جب معلوم ہو جائے۔ کہ کتاب اس وقت لائبریری میں
موجود ہے۔ تو یہ اجرائی رسید بھروائی جائے۔ اس کے بعد اس رسید سے کتاب کا نام و
نمبر رجسٹر کے اس صفحہ پر جس پر کہ مستعیر کا نام لکھا ہوا ہے۔ درج کیا جائے۔ پھر کتاب نکال کر

مستعیر کو دیدی جائے اور کتاب کی جگہ یہ اجرائی رسید رکھوا دی جائے۔ اس سے یہ فائدہ ہوگا۔ کہ جب کسی دوسرے مستعیر کو اس کتاب کی ضرورت ہوگی۔ تو اس کتاب کے بجائے جو سلپ رکھی ہوئی ہے۔ اس کے دیکھنے سے فوراً معلوم ہو جائے گا۔ کہ یہ کتاب فلاں مستعیر نے فلاں تاریخ کو لی ہے۔ اور فلاں تاریخ تک یہ واپس ہوگی۔ اگر یہ سلپ کتاب کی جگہ نہ رکھی جائے۔ تو پھر یہ معلومات بہم پہونچانے کے لئے رجسٹر کے تمام اوراق گردانی کرنی پڑے گی۔ جس میں لائبریرین کا کافی وقت بیکار صرف ہوگا۔

جب کتاب واپس آئے۔ تو اول اس کو رجسٹر میں سے واپس کیا جائے۔ یعنی اس کتاب کے نام کے سامنے والی تاریخ واپسی کے کالم میں واپسی کی تاریخ ڈال دی جائے اور وصول یابی کے دستخط کر دئے جائیں۔ اس کے بعد کتاب کو اس کے مقام پر الماری میں رکھوا دیا جائے اور سلپ مستعیر کو واپس کر دی جائے۔ سلپ نکالنے میں بہت احتیاط سے کام لیا جائے۔ ایسا نہ ہو۔ کہ برابر کی کوئی دوسری سلپ اس مستعیر کو دیدی جائے۔ یا پھاڑ دی جائے۔

## دوسرا طریقہ

اجراء و واپسی کتب کے متعدد طریقے رائج ہیں اور بالخصوص ہندوستان میں جتنی لائبریریاں ہیں کم و بیش اتنے ہی طریقے مروج ہیں لیکن اجراء و واپسی کا وہ طریق کار کہ جس سے ذیل کے سوالات کا بہ آسانی جواب مل سکے۔ بہترین خیال کیا جاتا ہے۔

(۱) آج ہر ایک مضمون کی جداگانہ کتنی کتنی کتابیں جاری ہوئیں؟

(۲) آج کن کن صاحبان نے کتابیں جاری کرائیں؟

(۳) آج کن کن کتابوں کی واپسی کی آخری تاریخ ہے؟

(۴) آج کل کتنی کتابیں جاری ہوئیں؟

(۵) فلاں کتاب کب جاری ہوئی اور کب تک واپس ہوگی؟

ان سوالات کے جوابات مندرجہ ذیل طریقہ پر عمل کرنے سے بہ آسانی مل سکتے ہیں۔

اس طریق کار میں سب سے اول یہ ضروری ہے۔ کہ لائبریری کی تمام کتابوں و مجلد رسالہ جات وغیرہ کی پشت پر نمونہ ذیل تاریخ نامہ چسپاں کیا جائے۔ اور اس کے

سامنے دوسری طرف یعنی جلد کے پٹھے کی اندر کی رخ سیدھے حصہ پر نیچے کی طرف ایک پاکٹ یعنی کتاب کا خلطہ چسپاں کیا جائے۔ اس خلطہ پر مستعیر کے لئے مختصر ضروری ہدایات چھپی ہوئی چاہئیں۔ تاکہ مستعیر کو لائبریری کے ضروری قوانین سے لاعلمی کا کوئی عذر ہی باقی نہ رہے۔ اس خلطہ میں ایک کارڈ رکھا جائے۔ اس کے بعد کتاب کی پشت پر نیچے سے تین انچ جگہ چھوڑ کر ایک سفید۔ ہشت پہلو چپٹ لگائی جائے۔ بغیر اس بات کے خیال کئے ہوئے کہ پشت کتاب پر جو اس کا نام لکھا ہے۔ اس کا کچھ حصہ اس چپٹ کے لگانے سے چھپ جائے گا۔ کیونکہ اگر اس پر سختی سے پابندی نہ کی گئی تو اول تو اوپر نیچے چپٹیں لگی ہوئی بھدی معلوم ہوں گی۔ دوسرے اس قسم کی کتابیں جب ایک قطار میں رکھی جائیں گی۔ تو ان کے معلوم کرنے میں مستعیرین کو دقت محسوس ہوگی۔ اور اگر چپٹیں ایک مقررہ بلندی پر چسپاں کی جائیں گی۔ تو خوشنما معلوم ہونے کے علاوہ کتاب کا نمبر معلوم کرنے کے لئے الماری کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک مستعیرین کی نگاہ بہ آسانی گذر جائے گی۔

## ڈیٹ سلپ کا نمونہ (تاریخ نامہ)

<table>
<tr><td colspan="4">۹۹۳ الف        ۹۵۳،۰۳<br>یہ کتاب آخری لگی ہوئی تاریخ پر جاری کی گئی ہے۔ وقت مقررہ کے<br>بعد واپس کرنے پر ایک آنہ یومیہ دیرانہ وصول کیا جائے گا</td></tr>
<tr><td></td><td></td><td></td><td></td></tr>
</table>

# نمونہ
# "بک پاکٹ" کتاب کا خلطہ

اقتباس
۱۲ ۱/۲ انچ
۴ انچ

(۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶)

۹۵۴،۰۲
الف ۹۹۴

## نمونہ چپٹ

۹۵۴،۰۲
الف ۹۹۴
ک ۴

جو کتاب کی پشت پر نیچے سے تین انچ کی بلندی پر چسپاں کی جائے
جس پر کال نمبر یعنی تقسیم و مصنف وغیرہ کا نمبر لکھا جائے

## نمونہ بک کارڈ

(یہ کارڈ کتاب کے خلطہ میں رکھا جائے)

الف ۹۹۴ — ۹۵۴،۲
آزاد۔ محمد حسین
دربار اکبری — سنہ ۱۹۲۰ء

| | | | |
|---|---|---|---|
| | | | |
| | | | |
| | | | |
| | | | |
| | | | |
| | | | |

اس کے بعد ایک خاص صفحہ پر کہ جو پہلے سے مقرر کر لیا جائے۔ لائبریری کی مہر لگائی جائے بعض لائبریرین اپنی لائبریری کی کتابوں کے صفحہ ۴۷ پر مہر لگاتے ہیں۔ اور بعض نئو صفحہ پر۔ بہرحال یہ ضروری نہیں ہے۔ کہ کون سا صفحہ ہو۔ کوئی ایک صفحہ مقرر کر لیا جائے۔ اور پھر تمام کتابوں کے اسی صفحہ پر مہر لگائی جائے۔ کتاب کے متعدد صفحات پر مُہر لگانے سے کتاب بدنما ہو جاتی ہے۔

جب اس طرح سے کتاب تیار ہو جائے۔ تو اسکو رجسٹر داخلہ کتب میں درج کیا جائے۔ رجسٹر داخلہ کا نمبر اور اس کے نیچے (کال نمبر) (تقسیم نمبر و مصنّف نمبر) ٹائٹل پیج (یعنی جس صفحہ پر کتاب اور مصنّف کا نام اور مطبع و تاریخ اشاعت وغیرہ درج ہوتی ہے۔) اس کی پُشت پر اوپر اندر کی طرف بائیں کونے پر لکھا جائے۔ بُک کارڈ اور چِٹ پر نمبر ڈالنے کے بعد مصنّف کارڈ اور تصنیف کارڈ وغیرہ بنائے جائیں۔ یا اگر مطبوعہ فہرست کتب ہو تو اس میں اس کا اندراج کیا جائے اور اس کے بعد اس کو سیکشنل رجسٹر میں درج کیا جائے۔ اب کتاب کو اس کے مقام پر رکھوا دیا جائے۔ گویا اب کتاب "ایشو" (اجراء) کے واسطے تیار ہو گئی۔

کتابوں کی اجراء کا طریقہ | اب اس مستعیر کو کہ جو کتابیں لینے کا مجاز ہو۔ ایک "پرسٹ کارڈ" (اجازت نامہ) دیا جائے۔ اس اجازت نامہ پر لائبریرین کے دستخط ہونے چاہئیں۔ نمونہ حسب ذیل ہے۔

(دیکھئے صفحہ ۱۲۳)

نمونہ

# پرمٹ کارڈ

(اجازت نامہ)

نمبر

بابت ........ سنہ ء

مستعیر کے پورے دستخط ..............

پتہ ..............

دستخط لائبریرین

اِس اجازت نامہ کے ہر دو طرف خانے ہونے چاہئیں۔ تاکہ اس پر کم از کم پچاس کتابیں جاری کی جاسکیں۔ جس وقت یہ اجازت نامہ جاری کیا جائے۔ اِس وقت اس "اجازت نامہ" کا نمبر اور مستعیر کا نام پتہ۔ تاریخ داخلہ ایک رجسٹر میں درج کر لیا جائے۔

تاکہ ضرورت کے وقت معلوم کیا جاسکے۔ کہ فلاں نمبر کا مستعیر فلاں شخص ہے۔ جو فلاں تاریخ کو لائبریری کا ممبر یعنی مستعیر قرار دیا گیا ہے۔ اگر لائبریری میں ضمانت بھی لی جاتی ہے۔ تو وہ رقم بھی اس کے سامنے درج کی جائے۔ ضمانت لی جانے والی لائبریریوں میں ایک خانہ تاریخ واپسی زرِ ضمانت اور ایک خانہ دستخط وصول یابی مستعیر ہونا چاہیئے۔

اب مستعیر اجرائے رسید کہ جس کا نمونہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ بھر کر معہ اپنے پرمٹ کارڈ کے اجرائی محرر کو دیدے۔ محرّر مذکور کے پاس سے لائبریری کا وہ چپراسی کہ جو کتابیں الماریوں میں سے نکالنے اور رکھنے پر مامور ہے وہ لکڑی کی ایک تختی میں اس اجرائی رسید کو رکھ کر کتاب مطلوبہ کہ جس کا نمبر اس رسید میں پڑا ہوا ہے۔ نکال لے۔ اور اس رسید کے کال نمبر کو کتاب کے کال نمبر سے ملا کر کتاب کے مقام پر رکھدے۔ اور کتاب کو اجرائی محرر کی میز پر لا کر رکھدے۔ اب محرر "تاریخ نامہ" پر کہ جو کتاب میں چسپاں ہے۔ تاریخ اجرائی لگائے۔ پھر "ٹکٹ کارڈ" کہ جو کتاب کے خلطہ میں رکھا ہوا ہے۔ اس میں بھی اجرائی تاریخ لگائے۔ اور اسی کارڈ کے پہلے خانہ۔ نمبر مستعیر۔ میں اس مستعیر کے "اجازت نامہ" کا نمبر درج کرکے اس "ٹکٹ کارڈ" کو تاریخ امروزہ میں اپنی کارڈوں کی کشتی ( ٹرے ) میں رکھ لے اور مستعیر کے اجازت نامہ پر اجرائی تاریخ کی مہر لگا کر کتاب اور "اجازت نامہ" مستعیر کے حوالہ کردے۔

اگر ایک وقت میں ایک مستعیر کئی کتابیں (کہ جس کی اسکو اجازت ہو) لینا چاہتا ہے تو جتنی کتابیں لینی ہیں۔ اسی قدر اس کو "اجرائی رسیدیں" بھرنی ہونگی۔ کیونکہ ہر کتاب کے بجائے اس کے مقام پر ایک اجرائی رسید رکھی جائے گی۔ اسواسطے یہ نہایت ضروری ہے کہ ہر کتاب کے لئے ایک جداگانہ اجرائی رسید بھروائی جائے۔ جو مجریہ کتاب کی جگہ رکھی جاسکے۔
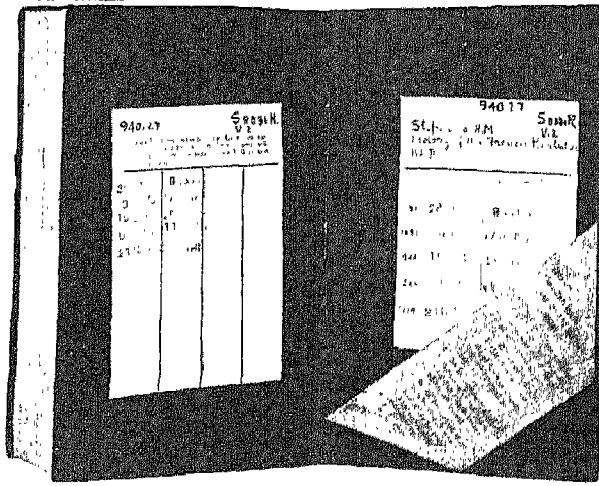
خاطہ - ایک کارڈ اور تاریخ نامہ
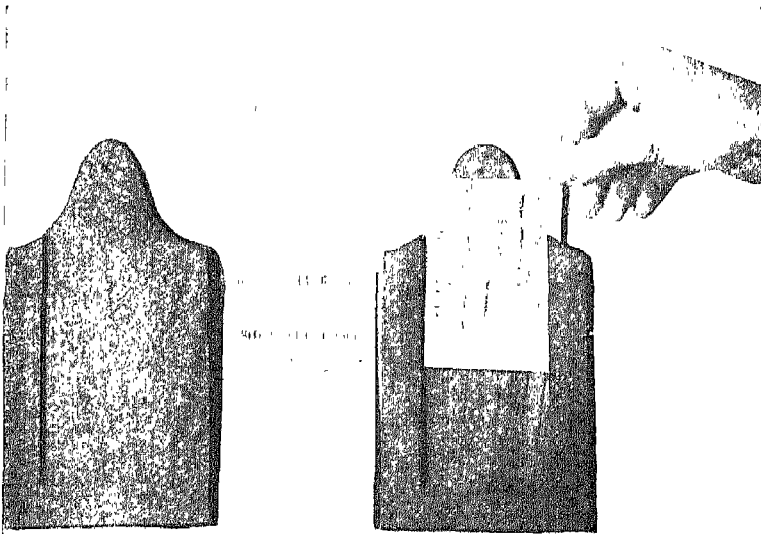
لکڑی کی تختی (ڈمی) - اجازت نامہ (پرمٹ کارڈ) - لکڑی کی تختی (ڈمی)
(معہ اجرائی رسید) (بغیر اجرائی رسید)

## نمونہ اجرائی رسید (ریکیوزیشن سلپ)

لائبریری کا نام

| مصنف نمبر | تقسیم نمبر |
| --- | --- |
| | |

کتاب کا نام معہ مصنف ..........

مستعیر کا نام ..........

اجرائی تاریخ ..........

اجازت نامہ کا نمبر ..........

## نمونہ لکڑی کی تختی کہ جسمیں اجرائی رسید رکھکر کتاب کی جگہ رکھنا چاہیے
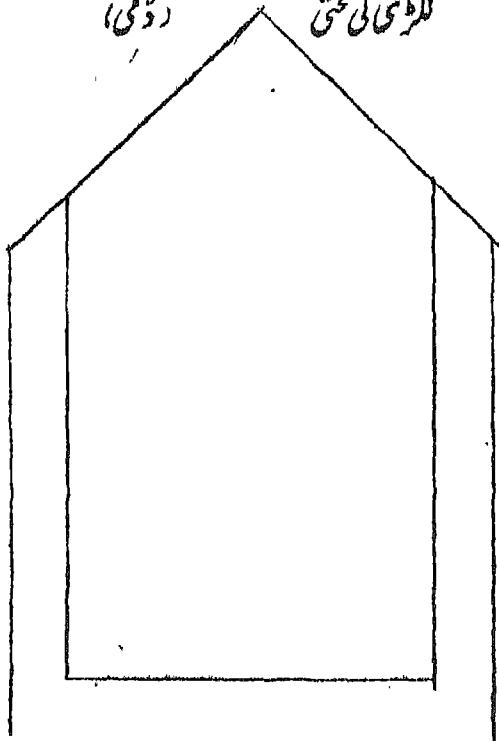
اب لائبریری بند ہونے سے ایک گھنٹہ قبل اجرائی کتب کا کام بند کر دیا جائے۔ اور جس قدر کتابیں آج جاری کی گئی ہیں ان کے "بک کارڈ" جو اجرائی محرر کی کشتی میں جمع ہوتے رہے ہیں۔ ان "بک کارڈ" کو مضمون وار علیحدہ کر لیا جائے اور پھر ان کو نمبروار ترتیب دیکر ٹرے (کشتی) میں رکھ لیا جائے۔ ان کو مضمون وار چھانٹ کر اجرائی روزنامچہ بنایا جائے۔ جس سے یہ معلوم ہو سکے کہ آج فلاں مضمون کی کتابیں اتنی اور فلاں کی اتنی اور فلاں کی اتنی جاری کی گئی ہیں۔ جن کی میزان کل اس قدر ہے۔ مہینہ کے ختم پر اس ماہ کی مجریہ کتابوں کی میزان لگائی جائے۔ تاکہ اس ماہ کی کل مجریہ کتابوں کی صحیح تعداد معلوم ہو سکے۔ اور اسی طرح سال کے ختم پر ماہانہ مجریہ تعداد کو جمع کر کے سالانہ مجریہ تعداد معلوم کی جائے۔

**واپسی کتب کا طریقہ** جب مستعیر کوئی کتاب واپس کرے تو اجرائی محرر کتاب کے تاریخ نامہ پر اجرائی تاریخ کے سامنے واپسی کی تاریخ کی مہر لگائے۔ اس تاریخ نامہ سے اجرائی تاریخ معلوم کر کے اپنی (ٹرے) میں سے اس تاریخ کے "بک کارڈوں" میں سے اس کتاب کے نمبر کا "بک کارڈ" نکال کر تاریخ واپسی لگالے۔ اور اس "بک کارڈ" کو کتاب کے خلطہ میں رکھ کر لائبریری کے ملازم کو دیدے۔ تاکہ وہ کتاب کو اس کے مقام پر رکھ آئے۔ اور اجرائی رسید لا کر مستعیر کو دیدے۔ مستعیر کے اجازت نامہ پر بھی تاریخ اجراء کے سامنے تاریخ واپسی لگائی جائے۔

# چوتھا باب

# چوتھا باب

## نئی کتابوں کا انتخاب کرنا اور اُن کی خریداری

چونکہ لائبریری قائم کرنے کا مقصد ہر جگہ یہی ہوتا ہے کہ مستعیرین و ناظرین کو بہت کم خرچہ پر کافی معلومات بہم پہونچائی جا سکے۔ اس لئے کتابیں انتخاب کرنے والے کا ابتدائی و انتہائی فرض یہ ہے کہ جملہ مضامین کی ایسی بہترین کتابوں کا انتخاب کرے کہ جو اس کے مستعیرین و ناظرین کے لئے مفید اور باعث دلچسپی ہوں۔ لائبریری کے ہر ایک مضمون کو اس سرمایہ کے اندر کہ جو اس مضمون کی کتابوں کی خرید کے لئے مخصوص کیا گیا ہو۔ حتی الامکان مکمل رکھئے۔

ان تمام کتابوں کے کہ جو بہت زیادہ مشہور ہوں۔ ایک ہزار مستعیرین کی تعداد پر کم از کم دو نسخے خرید کئے جائیں۔ مشہور سے یہ مقصد نہیں کہ وہ مشہور غیر اخلاقی کتابیں کہ جن کا پڑھنا تہذیباً و اخلاقاً ممنوع ہو۔ خریدی جائیں۔ بلکہ ایسی کتابیں مراد ہیں کہ جو اپنے مضامین کی خوبیوں کے باعث مشہور ہوں۔ یعنی جن کے پڑھنے سے جذبۂ بیداری قوم۔ بلندیٔ اخلاق۔ سیاسی و تاریخی معلومات میں اضافہ ہو۔ اور مذہبی۔ ملکی۔ ادبی خدمت کرنے کا جذبہ پیدا ہو۔ اور تجارتی۔ معاشرتی۔ اقتصادی حالت کو بہتر بنانے کا طریقہ معلوم ہو۔ اور جن سے جذبۂ ہمدردی و ایثار کا سبق حاصل ہو۔

کسی خاص مضمون پر کتابیں خریدنے کی اُسوقت ضرورت ہوتی ہو کہ جب کسی خاص فرقہ یا جماعت کے لوگ اس مضمون پر معلومات حاصل کرنے کے خواہشمند ہوتے ہیں۔ جس طرح انتخاب کنندہ کو اپنے تجربہ کی بنا پر مضمون مطلوبہ اور اس کی اطلاعات پر واقفیت رکھنا ضروری ہے۔ اسی طرح دوسرے مضامین پر جو کتابیں طلب کی جا رہی ہیں۔ ان کا توازن رکھنا اور یہ معلوم کرنا کہ مطلوبہ مضامین میں کون کون سے مضمون مقابلتاً زیادہ ضروری ہیں۔ کہ جن کی خریداری لائبریری کے لئے مفید ہوگی۔ بہرحال ایسی کتابوں کا انتخاب کیا جائے کہ جو زیادہ تعداد کو کافی فائدہ پہنچا سکیں۔ یعنی لائبریری کے لئے عموماً ایسی کتابیں خریدی جائیں کہ جن کو مستعیرین و ناظرین کی تعداد پڑھے اور اُن سے مستفید ہو۔ وہی لائبریری اچھی خیال کی جا سکتی ہے۔ کہ جہاں سے

ضرورت کے وقت عمدہ کتاب۔ مناسب مستعیر کو ٹھیک وقت پر دستیاب ہو سکے۔
انتخاب کتب کے وقت تین باتوں کا خاص طور پر خیال رکھنا ضروری ہے۔

| کتابوں کی خرید کے وقت تین باتوں کا خاص طور پر خیال رکھنا چاہیئے | اول۔ کتابوں کا خاص طور پر خیال رکھا جائے کہ کس قسم کی کتابیں لائبریری کے لئے مفید ہوں گی۔ |
|---|---|

دوسرے۔ پبلک کا یعنی اس لائبریری کے مستعیرین وناظرین کی ضرورت کا کہ جو ان کے طالب ہوتے ہیں۔

تیسرے۔ سرمایہ کا کہ جو اس پر صرف کیا جا سکتا ہے۔

ہر ایک مضمون کی کتابیں اس مخصوص رقم کے اندر خریدی جانی چاہئیں۔ کہ جو اس کے لئے مخصوص کی گئی ہے۔ اگر دوران سال میں کسی وجہ سے اس مضمون کی کتابیں نہ خریدی جا سکیں اور اس کی کل رقم یا اس کا کچھ حصّہ باقی بچے۔ تو اس رقم کو دوسرے ان مضامین کی کتابوں کی خرید پر صرف کیا جا سکتا ہے۔ کہ جو اس وقت مہیّا ہو سکیں۔

لائبریری کمیٹی | کتابوں کے انتخاب کے لئے ضروری ہے کہ بشمول لائبریرین چار یا پانچ قابل اور علم دوست ایسے اشخاص کی کہ جو مختلف علوم سے دلچسپی رکھتے ہوں۔ ایک کمیٹی بنائی جائے۔ ان کا فرض ہو کہ وہ مہینہ میں ایک ایسی کتابوں کی فہرست تیار کریں۔ کہ جو لائبریری میں موجود نہ ہوں۔ زیادہ تر ان کو اُن مضامین کی کتابوں کی فہرست تیار کرنی چاہیئے کہ جن سے بذاتِ خود دلچسپی ہو۔ یا ایسی کتابیں کہ جو انھوں نے پڑھی ہوں۔ اور وہ لائبریری کے لئے مفید خیال کی جاتی ہوں۔ چونکہ فہرست کتب سے کسی کتاب کے اچھے یا بُرے ہونے کا صحیح اندازہ نہیں لگایا جا سکتا۔ اس واسطے ضروری ہے کہ انتخاب کنندہ مصنّف اور اس کے کلام سے بذاتِ خود واقف ہو۔ اکثر ایسا بھی ہوتا ہے کہ کوئی خاص تصنیف مقبول عوام ہونے کے باعث اپنے مصنف کو مشہور کر دیتی ہے۔ لیکن اس مصنّف کی دیگر تصنیفات اس پایہ کی نہیں ہوتیں۔ بلکہ بعض تو نہایت ناقص و بیکار ہوتی ہیں۔ اس واسطے اور بھی زیادہ ضروری ہے۔ کہ انتخاب کنندہ یا تو اس کتاب سے خود واقف ہو۔ یا کم از کم اسے معلوم ہو۔ کہ جس کتاب کو وہ منتخب کر رہا ہے۔ اس کے متعلق سمجھدار لوگوں کی رائے کیسی ہے

انتخاب کتب کے بارہ اصول | انتخاب کتب کے وقت مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھنا چاہیئے۔

(۱) جس مقام پر لائبریری ہو۔ وہاں کے لوگوں کی طرز معاشرت کا خیال رکھنا۔

(۲) مختلف قسم کی کتابوں کے مختلف استعمال کا خیال کرنا۔

(۳) اضافہ کتب میں لائبریری کی اصل منشا و مقصد کا خیال کرنا۔

(۴) مستعیرین کی دماغی قابلیت و استعداد کا لحاظ رکھتے ہوئے ان میں صحیح کتابوں کے مطالعہ کا مادہ پیدا کرنا۔

(۵) جہاں سے کتابوں کے متعلق اطلاعات بہم پہونچ سکتی ہوں۔ ایسے مقامات سے باخبر رہنا۔

(۶) لائبریری کے نقطہ نگاہ سے مصنف و تصنیف سے واقفیت پیدا کرنا۔

(۷) صحیح انتخاب کے لئے آسان طریقہ پر کتابوں کے تبصرہ۔ تشریح و تنقید کی قابلیت پیدا کرنا کہ جس سے لائبریری کے مقاصد پورے ہوتے ہوں۔

(۸) تنظیم لائبریری کے لئے مناسب انتخاب کتب کا طے کرنا۔

(۹) انتخاب کتب کے ضروری و اصولی ارکان کے معلوم کرنے کا صحیح طریقہ معلوم کرنا۔

(۱۰) کتاب یا کسی مضمون کو طلب کرنے والوں کی کثرت تعداد سے کتاب یا مضمون کی صحیح طلب کو معلوم کرنا۔

(۱۱) تجویز کنندگان کی دماغی و شخصی قابلیت کا صحیح اندازہ لگانا۔

(۱۲) اختلافات طلب پر غور کرنا اور یہ معلوم کرنا کہ کن اطلاعات کو بہم پہونچانے کے لئے مضامین مطلوبہ کی مانگ ہے۔ اور اس کے خواہشمند کس شخصیت کے لوگ ہیں۔

جب ممبران کمیٹی اپنی اپنی فہرستیں تیار کرلیں۔ تو وہ تمام فہرستیں کمیٹی کے جلسہ میں پیش کی جائیں۔ تاکہ ممبران ایک دوسرے کی فہرستوں پر اظہار رائے کرسکیں آخر کار کمیٹی کی منظور کردہ فہرستیں لائبریرین کے سپرد کی جائیں۔ تاکہ وہ ان کی باقاعدہ خرید شروع کردے۔ خرید کے متعلق یہ دیکھا گیا ہے کہ مختلف کتب فروشوں سے تخمینہ جات منگانے کے بعد کسی ایک سے خرید کتب کا معاملہ طے کرلیا جانا بہتر ہوتا ہے۔ بہ نسبت اس کے کہ مختلف مقامات کے کتب فروشوں اور پبلشرز سے کتابیں مہیا کی جائیں۔ کیونکہ ایسا کرنے سے اول تو لائبریری کو کمیشن کم ملتا ہے۔ دوسرے محصول ڈاک یا ریل زیادہ صرف ہوجاتا ہے۔ جس سے کتاب گراں پڑتی ہے۔ ایک کتب فروش کی معرفت تمام کتابیں خریدنے میں بہرصورت کفایت رہتی ہے۔ کتابوں کے انتخاب کے لئے ایسی فہرستیں اور رسالہ جات دیکھنے چاہئیں۔ کہ جن میں جدید کتابوں پر تنقید و تبصرہ کیا جاتا ہے

یعنی جن میں مصنفین و تصنیفات کے متعلق تھوڑا اسا ذکر اور قابل و مشہور لوگوں کی رائے کا اظہار درج ہو۔ ان میں سے چند کے نام و پتہ ہم ذیل میں درج کرتے ہیں۔

فہرستیں
(۱) کتاب نما۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی۔
(۲) فہرست کتب۔ صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ۔
(۳) فہرست کتب۔ شیخ مبارک علی کتب فروش لاہور۔
(۴) فہرست کتب۔ انوار المطابع لکھنؤ
(۵) فہرست کتب۔ مطبوعات جامعہ عثمانیہ۔ حیدر آباد دکن۔

رسائل
(۱) اردو۔ حیدر آباد دکن۔
(۲) نگار۔ لکھنؤ
(۳) جامعہ۔ جامعہ ملیہ۔ دہلی۔
(۴) ہندوستانی اردو اکاڈیمی۔ الہ آباد۔
(۵) معارف۔ دار المصنفین۔ اعظم گڈھ۔

**مستعیرین کو کتابیں انتخاب کرنے کی اجازت** ہر ایک لائبریری میں مستعیرین کو اس بات کی اجازت ہونی چاہئے۔ کہ وہ عمدہ قسم کی کتابوں کو کہ جو اس لائبریری میں موجود نہ ہوں۔ نام اور ان کے ملنے کا پتہ قیمت اور مصنف کا نام اور اگر ممکن ہو سکے۔ تو اس کتاب کا سن طباعت ایک ایسے رجسٹر میں کہ جو اس کام کے لئے مخصوص کیا گیا ہو۔ درج کر دیں۔ لائبریری کمیٹی میں جس وقت انتخاب کتب کی فہرستیں پیش کی جائیں۔ تو اس رجسٹر کو بھی پیش کیا جائے تاکہ اس کی کتابوں پر بھی غور کیا جا سکے۔ یہ عام طور پر دیکھا گیا ہے۔ کہ اسکول اور کالج لائبریریز کے لائبریرین کی حیثیت عموماً ایک کلرک کی سی ہوتی ہے۔ اس کو اجازت نہیں ہوتی۔ کہ وہ کوئی کتاب اپنے پسند کی خرید سکے۔ یہ حقیقتاً ایک قسم کی زیادتی ہے۔ کیونکہ کتابوں کے متعلق ہوشیار اور تجربہ کار لائبریرین کی معلومات کافی وسیع ہوتی ہیں۔ وہ اس کو اچھی طرح سمجھتا ہے۔ کہ آج کل کون سی کتابوں کی زیادہ مانگ ہے۔ آیا اس کے مستعیرین سیاسیات کی کتابوں کے زیادہ خواہاں ہیں یا معاشیات کی کتابوں کے یا ادبی کتابوں کا دور دورہ ہے۔ اور مضامین پسندیدہ عوام میں سے کن کتابوں کی زیادہ مانگ ہے۔ اس کتاب کے کتنے نسخے اس کی لائبریری میں موجود ہیں۔ اور کتنے مزید نسخوں کا اضافہ اس کے مستعیرین کی مانگ کو ایک حد

پورا کر سکتا ہے۔ نیز وہ یہ بھی سمجھتا ہے۔ کہ فلاں جماعت کے لئے فلاں کتابیں بہ لحاظ ان کے مدارج کے مناسب ہیں۔ پھر ایسی حالت میں لائبریری کمیٹی کے علم دوست ممبران کا یہ اخلاقی فرض ہو جاتا ہے۔ کہ وہ اپنی لائبریری کے مستفیرین کی ضروریات و دلچسپی کو ملحوظ رکھتے ہوئے لائبریرین سے ایسی کتابوں کی ایک فہرست تیار کرائیں۔ جو اس لائبریری کے مستفیرین کی ضروریات کو پورا کر سکے۔

پبلک لائبریریوں میں تو انتخاب کتب کا کام پورے طور پر لائبریرین ہی کے سپرد ہونا چاہیئے۔ کیونکہ اس کی لائبریری کے مستفیرین و ناظرین کی دلچسپی اور مانگ کا علم صرف اس کو ہی ہوتا ہے۔ لائبریری کمیٹی کے وقت ممبران کو یہ سمجھنا چاہیئے۔ کہ اس وقت لائبریرین کی حیثیت بطور مستفیرین کے نمائندہ کی ہے جو مستفیرین کی مانگ ان کے سامنے پیش کر رہا ہے۔ اس میں حتی الامکان سہولت بہم پہونچانا ہر علم دوست ممبر کا اخلاقی فرض ہے۔

# تشریحاتِ اصطلاحات

# تشریحات اصطلاحات

**اجازت نامہ** - (پرمٹ کارڈ) یہ ایک کارڈ ہوتا ہے جس پر مستعیر کا نام اور لائبریرین کے دستخط ہوتے ہیں۔ اس کارڈ کو دکھلا کر کتابیں جاری اور واپس کی جاتی ہیں۔ اس پر اجراء و واپسی کتب کی تاریخ پڑتی ہے۔

**اجرائی میز** - (چارجنگ کاؤنٹر) وہ مقام ہے کہ جہاں سے مستعیرین کتابیں لیتے اور واپس کرتے ہیں۔

**اعشاریائی تقسیم کتب** - (ڈیسیمل کلاسیفیکیشن) "تقسیم کتب" کا وہ طریقہ ہے۔ جس کو ملول ڈیوی نے ۱۸۷۳ء میں ایجاد کیا۔ اس میں مضامین کی تقسیم کو اعداد سے ظاہر کیا ہے اور مضامین کی تقسیم در تقسیم کو اعشاریہ سے وسعت دی ہے۔

**بارِ اشاعت** - (اڈیشن) جب کسی کتاب کو بجنسہ یا کسی قدر ترمیم کے ساتھ دوبارہ شائع کیا جاتا ہے تو وہ اس کا دوسرا۔ تیسرا (وغیرہ وغیرہ) بار اشاعت کہلاتا ہے۔

**بک پلیٹ** - یہ ایک مطبوعہ سلپ ہوتی ہے۔ جس پر لائبریری کا نام چھپا ہوتا ہے۔ جب کسی کتاب کا لائبریری میں اضافہ ہوتا ہے تو اس سلپ پر اس کتاب کا نمبر اور تاریخ داخلہ درج کر کے کتاب کے پٹھے پر (اندرونی رُخ) چسپاں کر دی جاتی ہے۔ جس سے کتاب کی ملکیت اور تاریخ داخلہ معلوم ہوتا ہے۔

**بک کارڈ** - ہر ایک کتاب کے خانہ میں ایک کارڈ رکھا ہوتا ہے۔ جس پر اس کتاب کا نمبر اور نام لکھا ہوتا ہے۔ جس وقت کتاب جاری (ایشو) ہوتی ہے تو اس کارڈ پر اس دن کی تاریخ ڈالکر اپنے پاس رکھ لیا جاتا ہے۔ اور اس کے حاشیہ پر مستعیر کے اجازت کا نمبر ڈال دیا جاتا ہے۔

**بک لیبل** - کتاب کی پُشت پر ایک چھوٹی سی چِٹ لگا دی جاتی ہے۔ جس پر کتاب کا نمبر ڈالا جاتا ہے

**بک نمبر** - ایک کتاب کو اُس مضمون کی دوسری کتابوں سے امتیاز کرنے کے لیے جو اعداد یا حروف کتاب کی پُشت پر بک لیبل میں لکھے جاتے ہیں وہ بک نمبر کہلاتے ہیں۔

**تاریخ نامہ** - (ڈیٹ سلپ) یہ ایک بہت ہلکا کارڈ ہوتا ہے جو کتاب کے آخری صفحہ پر چسپاں کیا جاتا ہے - اس پر کتاب کا نمبر ہوتا ہے - اور اجراء و واپسی کی تاریخ کے خانے بنے ہوتے ہیں -

**تجزیہ کارڈ** - (انالیٹک کارڈ) جب کسی مصنف - تصنیف - یا مضمون کی تشریح کی ضرورت ہوتی ہے تو "مصنف تجزیہ" "تصنیف تجزیہ" اور "مضمون تجزیہ" کارڈ بنائے جاتے ہیں ان سے خاص عنوان کی تخصیص کو ظاہر کرنا مقصود ہوتا ہے -

**تخلّص** - وہ مختصر نام کہ جو شاعر اپنے لئے مقرر کرکے شعر میں نظم کرتا ہے - جیسے غالب - ذوق - مومن - انیس - دبیر - وغیرہ -

**ترتیب کارڈ** - (شلف لسٹ کارڈ) اس کارڈ پر مصنّف و تصنیف کا مختصر نام لکھا جاتا ہے - جس میں سن طباعت - جلد نمبر - اور کال نمبر کے علاوہ داخلہ نمبر بھی ڈالا جاتا ہے - نیز جس طرح کتابیں الماریوں میں ترتیب دی جاتی ہیں اسی طرح یہ کارڈ ترتیب دئے جاتے ہیں - تاکہ کتب کی سالانہ جانچ کے وقت آسانی ہو - یہ کارڈ مضمون کارڈ کا بھی ایک حد تک کام دیتے ہیں -

**تصنیف کارڈ** - (ٹائیٹل کارڈ) جس کارڈ میں پہلی سطر پر مقام تصنیف سے کتاب کا نام لکھا جاتا ہے - تصنیف کارڈ کہلاتا ہے -

**تقسیم کتب** - (کلاسیفیکیشن) کتابوں کے مضمون وار تقسیم کرنے کے طریقہ کو "تقسیم کتب" کہتے ہیں -

**حوالہ کارڈ** - وہ کارڈ کہلاتا ہے کہ جس سے ایک مضمون کو اسی نوعیت کے دوسرے مضمون یا مضامین سے حوالہ دیا جائے - یا ایک مصنّف کو اس کے پورے نام سے یا اس کے پورے نام کو اس کے مشہور مختصر نام یا تخلّص وغیرہ سے حوالہ دیا جائے - حوالہ دو طرح کے ہوتے ہیں -

"دیکھئے" (اور) "نیز دیکھئے"

(۱) "دیکھئے" (سی) کا حوالہ اس وقت دیا جاتا ہے کہ جب ایک مضمون پر کوئی خاص کتاب نہو - لیکن اس مضمون کی کتاب اسی نوعیت کے دوسرے

مضمون کے تحت میں ہو۔ تو اس نہونے والے مضمون کو دوسرے ہونے والے مضمون سے " دیکھئے " کا حوالہ دیا جائے گا۔

(۲) جب ایک کتاب کو چند آدمیوں نے مل کر لکھا ہو تو پہلے نام کا باقی شرکاء تصنیف سے حوالہ دیا جائے گا۔ مثال کے طور پر۔ تاجور اور وفا نے مل کر ایک کتاب لکھی ہے تو ہم اس طرح حوالہ دیں گے۔

وفا اور تاجور شرکاء تصنیف دیکھئے

تاجور اور وفا شرکاء تصنیف

نیز دیکھئے (سی آل سو) جبکہ دو متحد شرحیوں پر عمل کیا جا رہا ہو تو ایک کو دوسرے سے " نیز دیکھئے " کا حوالہ دیں گے۔

خاص کارڈ۔ مصنّف کارڈ کا دوسرا نام خاص کارڈ ہے۔ جس میں کتاب کے متعلق پورے اندراجات ہوتے ہیں۔ مصنّف اور تصنیف کا پورا نام۔ سن طباعت بار اشاعت۔ جلد نمبر وغیرہ وغیرہ درج ہوتے ہیں (نیز دیکھئے مصنّف کارڈ)

داخلہ نمبر۔ (اکیسیشن نمبر) یہ وہ نمبر ہے کہ جو رجسٹر داخلہ سے لیا جاتا ہے۔ جب کسی کتاب کا لائبریری میں اضافہ ہوتا ہے تو اسکو موصولہ تاریخ میں "رجسٹر داخلہ" میں درج کیا جاتا ہے۔ اور مندرجہ سابقہ کتاب کے بعد کا نمبر اسکو دیا جاتا ہے۔ یہ نمبر " داخلہ نمبر " کہلاتا ہے۔ جس صفحہ پر کتاب اور مصنّف کا نام لکھا ہوتا ہے۔ اسکی پُشت پر اوپر کے کونے میں سیدھی طرف یہ نمبر درج کیا جاتا ہے نیز یہ " داخلہ نمبر " " ترتیب کارڈ " میں بھی لکھا جاتا ہے۔

رجسٹر داخلہ۔ (اکسیشن رجسٹر) یہ وہ رجسٹر ہے۔ جس میں لائبریری کی ساری کتابیں بلحاظ وصولیابی تاریخوار درج کی جاتی ہیں۔ جب لائبریری میں کسی کتاب کا اضافہ ہوتا ہے تو اس کو اول اس رجسٹر میں درج کیا جاتا ہے۔ اس رجسٹر سے ہر ایک مندرجہ کتاب کے متعلق معلوم کیا جا سکتا ہے کہ یہ کتاب کہاں سے کب۔ کس قیمت، پہ خرید کی گئی وغیرہ وغیرہ۔

رجسٹر واپسی۔ (ودھ ڈرال رجسٹر) جو کتابیں لائبریری سے خارج کیجاتی ہیں وہ ایک رجسٹر میں لکھی جاتی ہیں۔ اس رجسٹر کو " رجسٹر واپسی " کہتے ہیں۔

سُرخی یا عُنوان۔ (ہیڈنگ) لائبریری اصطلاح میں اُن الفاظ کو کہتے ہیں کہ جن سے فہرست کتب کی ترتیب دی جاتی ہے۔ اور وہ عموماً مصنّف۔ تصنیف اور مضمون وغیرہ کے نام ہوتے ہیں۔

سکشن یا کلاس۔ ایک قسم کے مضمون کی کتابوں کے مجموعہ کو سکشن یا کلاس کہتے ہیں۔

سکشنل رجسٹر۔ وہ رجسٹر ہے جس میں صرف ایک مضمون کی کتابیں معہ انکی قیمتوں کے تاریخ وار درج کی جائیں۔ تاکہ ضرورت کے وقت بہ آسانی معلوم کیا جاسکے کہ اس مضمون پر اسوقت تک کتنا روپیہ صرف ہو چکا ہے۔

شرکاء تصنیف۔ (جائنٹ آتھرس) وہ دو یا اس سے زیادہ اشخاص جو کسی کتاب کو مل کر تصنیف کریں "شرکاء تصنیف" کہلاتے ہیں۔

طریقہ اجرائے کتب۔ (چارجنگ سسٹم) کتابوں کے اجرا اور واپس کرنے کے طریقہ کو کہتے ہیں۔

غیر مقفّل طریقہ۔ (اوپن شلف) کتابوں کے اس ذخیرہ کا نام ہے کہ جو کھُلی الماریوں میں رکھا ہو۔ نیز مستعیرین یا ناظرین کو اجازت ہو کہ جس کتاب کو وہ چاہیں نکالکر پڑھیں۔

فرضی نام۔ بعض مصنفین اپنے نام کو ظاہر کرنا پسند نہیں کرتے اور اپنے مضامین و تصانیف کو ایک فرضی نام کے ساتھ شائع کرتے رہتے ہیں۔ جیسے ملا رموزی۔ پطرس وغیرہ

فہرست کتب۔ کتابوں کی اس فہرست کو کہتے ہیں جس میں مصنّف اور کتاب کا نام درج ہوتا ہے۔ یہ مختلف طریقوں پر بنائی جاتی ہے۔ کہیں تو اس کو بلحاظ حروف تہجّی مصنّف وار ترتیب دیا جاتا ہے۔ کہیں تصنیف وار اور کہیں مضمون وار۔ البتہ بڑے کتب خانوں میں مصنّف۔ تصنیف۔ مضمون۔ شلف لسٹ اور ڈکشنری کیٹالاگ علیحدہ علیحدہ ترتیب دئے ہوتے ہیں۔ تاکہ مستعیر کو کتاب معلوم کرنے میں آسانی ہو۔

فہرست کتب بلحاظ حروف تہجّی۔ (ڈکشنری کیٹالاگ) اس میں مصنّف۔ تصنیف اور مضمون کے جملہ کارڈوں کو ملا کر بلحاظ حروف تہجّی ترتیب دیا جاتا ہے۔ یہ ترتیب لغات جیسی ہوتی ہے۔

کال نمبر۔ کتاب کی پُشت پر جو نمبر ڈالے جاتے ہیں۔ اُن سب کے مجموعہ کو "کال نمبر" کہتے ہیں۔

کتاب کا خلطہ۔ (بک پاکٹ) کتاب نامہ یا اجازت نامہ رکھنے کے لئے۔ کتاب کی پُشت پر پٹھّے کے اندرونی حصّہ میں ایک خلطہ چسپاں کر دیا جاتا ہے۔ جسے کتاب کا خلطہ کہتے ہیں۔

گُمنام مصنّف۔ ایسی تصنیفات کہ جن پر مصنفین اپنے نام نہیں لکھتے ہیں۔ گمنام مصنّف کی تصنیفات کہلاتی ہیں۔

لائبریری۔ (۱) کتابوں کے اُس ذخیرہ کو کہتے ہیں۔ جس کو ناظرین و مستعیرین استعمال کر سکیں۔

(۲) اس مقام یا عمارت کو کہتے ہیں کہ جہاں کتابیں پڑھنے یا جاری ہونے کیلئے رکھی جائیں۔ بقول بیکن لائبریری مثل اُن مقبروں کے ہے کہ جہاں خوبیوں سے بھرے ہوئے۔ چھل و فریب سے مبّرا۔ بزرگانِ ملّت کے اجسام گوشۂ استراحت میں متمکّن ہیں۔

لائبریرین۔ لائبریری کا اہتمام و انتظام جس کے سپرد ہوتا ہے۔ وہ لائبریرین کہلاتا ہے۔ اُس کو اُردو کتب خانوں میں "مہتمم کتبخانہ" بھی کہتے ہیں۔

لکڑی کی تختی۔ (ڈمی) یہ لکڑی کی ایک چھوٹی سی تختی ہوتی ہے۔ جس میں مستعیر کے ہاتھ کی بھری ہوئی سلپ رکھدی جاتی ہے۔ جب کتاب کسی کو دی جاتی ہے تو یہ سلپ آمیز تختی اسکی جگہ رکھدی جاتی ہے۔ تاکہ یہ معلوم ہو سکے کہ یہ کتاب کب سے کس کے پاس ہے۔

مستعیر (بارو ور) وہ شخص کہ جو کسی لائبریری سے کتابیں جاری کرانے کا مجاز ہوتا ہے۔ اس لائبریری کا مستعیر کہلاتا ہے۔

مصنف۔ کسی کتاب کا تصنیف کرنے والا مصنف کہلاتا ہے۔ لیکن عام طور پر ان کے لئے بھی مصنّف کا استعمال کیا جاتا ہے کہ جو کسی کتاب کی اشاعت کے ذمّہ دار ہوں۔ جیسے مؤلف۔ مترجم یا کوئی ادارہ وغیرہ وغیرہ۔

مصنف کارڈ۔ وہ کارڈ ہے۔ جس میں پہلی سطر پر مقام مصنّف سے مصنّف کا پورا نام

اور دوسری سطر پر مقامِ تصنیف سے کتاب کا پورا نام معہ سن طباعت۔ بار اشاعت جلد نمبر۔ اور فہرست مضامین درج کی جاتی ہے۔

مصنف نمبر۔ مصنف کو جو نمبر دیا جاتا ہو وہ اسکی تصنیف کا مصنف نمبر کہلاتا ہے۔

مضمون کارڈ۔ وہ کارڈ ہے جس میں منتخبہ مضمون کو لال روشنائی سے کارڈ کی پہلی سطر پر مقامِ تصنیف سے لکھا جاتا ہے۔

مقام۔ (انڈنشن) کارڈوں میں کنارہ کے قریب سُرخ روشنائی سے دو کھڑی سطریں تھوڑے فاصلہ سے کھینچی ہوتی ہیں۔ ایک سے مصنّف کا نام لکھا جاتا ہے اور دوسری سے تصنیف کا نام اندرونی سطر جہاں سے مصنّف کا نام لکھا جاتا ہے مقامِ مصنّف کہلاتا ہے اور بیرونی سطر جہاں سے کتاب کا نام لکھا جاتا ہے۔ مقامِ تصنیف کہلاتا ہے۔

موٗلّف۔ (اڈیٹر) جب کوئی شخص مختلف مصنفین کے کلام کو منتخب کرکے شائع کرتا ہو یا کسی مصنّف کی کتاب کو اپنی شرح کے ساتھ شائع کرتا ہے تو وہ اس کا موٗلّف کہلاتا ہے۔

نسخہ نمبر۔ (کاپی نمبر) ایک ہی کتاب کے متعدد نسخوں میں امتیاز پیدا کرنے کے لئے جو عدد یا حرف کا "کال نمبر" میں اضافہ کیا جاتا ہے۔ وہ نسخہ نمبر کہلاتا ہے۔

نشان۔ (ٹریسنگ) "مصنف کارڈ کی پشت پر۔ اِس کتاب کے جتنے زائد کارڈ بنائے جاتے ہیں۔ اُن کو پنسل سے درج کیا جاتا ہے۔ یہ اندراجات "نشان" کہلاتے ہیں۔

ناظرین۔ (ریڈر) جو مستعیرین لائبریری ہی میں بیٹھ کر کتابیں پڑھتے ہیں۔ ناظرین کہلاتے ہیں۔

فہرست کُتُب

# ضمیمہ (۱)

## فہرست کتب

اس میں مختلف مضامین کی علمی، ادبی، تاریخی وغیرہ وغیرہ کتابیں دی ہیں
ناول اور منظومات کی فہرست اسکے علاوہ ہے

| نمبر شمار | نام مصنف | نام تصنیف | تعداد صفحات | قیمت | | | نام مطبع یا ملنے کا پتہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | | | پائی | آنہ | روپیہ | | |
| ۱ | ابراہیم بیگ | حیات وارث | ۵۷۶ | ۰ | ۰ | ۱۰ | مکتبہ جامعہ دہلی سنہ ۱۹۳۹ء | |
| ۲ | ابن بطوطہ | عجائب الاسفار یعنی سفرنامہ ابن بطوطہ جلد اول مترجمہ عطاء الرحمن | ۵۵۶ | ۰ | ۰ | ۴ | رحمانی پریس دہلی | |
| ۳ | " | جلد دوم مترجمہ محمد حسین | ۵۶۸ | ۰ | ۰ | ۳ | " | |
| ۴ | احمد علی۔ مترجم | تاریخ تمدن حصہ اول | ۱۵۲ | ۰ | ۴ | ۱ | الناظر پریس لکھنؤ سنہ ۱۹۱۷ء | |
| ۵ | " " | " حصہ دوم | ۲۳۰ | ۰ | ۴ | ۱ | دارالاشاعت انجمن ترقی اردو اورنگ آباد دکن | |
| ۶ | احمد علی | شباب لکھنؤ | ۱۸۱ | ۰ | ۸ | ۱ | الناظر پریس لکھنؤ سنہ ۱۹۱۲ء | |
| ۷ | احمد حسین۔ مترجم | ترجمہ ابن خلدون جلد اول | ۳۵۴ | ۰ | ۸ | ۱ | انوار احمدی پریس الہ آباد سنہ ۱۹۱۲ء | |
| ۸ | " " | " جلد دوم | ۳۲۶ | ۰ | ۸ | ۱ | " " سنہ ۱۹۱۰ء | |
| ۹ | " " | " جلد سوم | ۳۵۲ | ۰ | ۸ | ۱ | " " سنہ ۱۹۱۱ء | |
| ۱۰ | " " | " جلد چہارم | ۴۰۸ | ۰ | ۰ | ۲ | کریمی پریس الہ آباد سنہ ۱۹۱۵ء | |
| ۱۱ | " " | " جلد پنجم | ۴۰۴ | ۰ | ۰ | ۳ | یونانی دواخانہ پریس الہ آباد سنہ [illegible]ء | |
| ۱۲ | " " | " جلد ششم | ۳۵۸ | ۰ | ۴ | ۲ | " " سنہ ۱۹۲۰ء | |
| ۱۳ | " " | " جلد ہفتم | ۳۷۱ | ۰ | ۰ | ۳ | " " سنہ ۲۲ء | |

| نمبر شمار | نام مصنف | نام تصنیف | تعداد صفحات | قیمت روپیہ | آنہ | پائی | نام مطبع یا ملنے کا پتہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۴ | احمد حسین۔ مترجم | ترجمہ ابن خلدون جلد ہشتم | ۳۶۴ | ۳ | ۰ | ۰ | یونانی دواخانہ پریس الہ آباد سنہ ۲۳ء | |
| ۱۵ | 〃 〃 | 〃 جلد نہم | ۳۱۴ | ۳ | ۸ | ۰ | 〃 〃 سنہ ۲۴ء | |
| ۱۶ | 〃 〃 | 〃 جلد دہم | ۳۸۴ | ۳ | ۰ | ۰ | انوار احمدی پریس الہ آباد سنہ ۱۹۰۷ء | |
| ۱۷ | 〃 〃 | 〃 جلد یازدہم | ۳۶۸ | ۳ | ۰ | ۰ | 〃 〃 سنہ ۱۹۰۹ء | |
| ۱۸ | احمد حسین | حیات نور الدین محمود | ۱۷۴ | ۱ | ۰ | ۰ | مطبع یونانی دواخانہ الہ آباد سنہ ۱۹۲۵ء | |
| ۱۹ | 〃 | صلاح الدین | ۲۰۴ | ۱ | ۰ | ۰ | 〃 〃 〃 سنہ ۱۹۲۴ء | |
| ۲۰ | احمد حسین سیسنج | عجائبات ہندوستان | ۳۰۰ | ۲ | ۰ | ۰ | قومی کتب خانہ لاہور | |
| ۲۱ | احمد الدین | غلامی | ۸۸ | ۰ | ۴ | ۰ | سٹیم پریس لاہور سنہ ۱۹۰۷ء | |
| ۲۲ | ادیب۔ ادریس احمد | اردو کا پہلا ناول نگار | ۰ | ۱ | ۴ | ۰ | صدیقی بک ڈپو لکھنؤ | |
| ۲۳ | آزاد۔ ابوالکلام | قول فیصل | ۰ | ۰ | ۸ | ۰ | حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی | |
| ۲۴ | آزاد۔ محمد حسین | آب حیات | ۵۵۲ | ۳ | ۰ | ۰ | آزاد بک ڈپو اکبری منڈی لاہور | |
| | 〃 〃 | دربار اکبری | ۸۴۸ | ۵ | ۰ | ۰ | حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی | |
| ۲۵ | 〃 〃 | سخندان فارس | ۳۱۷ | ۲ | ۸ | ۰ | گلاب سنگھ اینڈ سنز لاہور سنہ ۱۹۰۷ء | |
| ۲۶ | 〃 〃 | سیر ایران | ۱۹۲ | ۱ | ۸ | ۰ | قومی کتب خانہ لاہور | |
| ۲۷ | 〃 〃 | فلسفۂ الہیات | ۹۶ | ۱ | ۰ | ۰ | گیلانی پریس لاہور سنہ ۱۹۲۱ء | |
| ۲۸ | 〃 〃 | مقدمۂ آب حیات | ۱۴۳ | ۱ | ۰ | ۰ | آزاد بک ڈپو کوچہ چیلان دہلی | |
| ۲۹ | 〃 〃 | نیرنگ خیال حصہ اول | ۸۴ | ۰ | ۱۲ | ۰ | گیلانی پریس سنہ ۱۹۲۳ء | |
| ۳۰ | 〃 〃 | 〃 حصہ دوم | ۰ | ۰ | ۱۲ | ۰ | آزاد بک ڈپو اکبری منڈی لاہور | |
| ۳۱ | اسد علی | قتیل اور غالب | ۱۲۹ | ۰ | ۰ | ۰ | مکتبہ جامعہ۔ دہلی سنہ ۴۰ء | |
| ۳۲ | اسلم۔ ایم | بقائے دوام | ۱۵۲ | ۱ | ۸ | ۰ | رفاہ عام اسٹیم پریس لاہور سنہ ۲۹ء | |
| ۳۳ | اسلم جیراجپوری | تاریخ الامت حصہ اول سیرۃ الرسول | ۰ | ۱ | ۸ | ۰ | مکتبہ جامعہ دہلی | |
| ۳۴ | 〃 〃 | حصہ سوم خلافت راشدہ | ۰ | ۳ | ۴ | ۰ | 〃 | |
| ۳۵ | 〃 〃 | حصہ سوم خلافت بنی امیہ | ۰ | ۱ | ۱۲ | ۰ | 〃 | |

| نمبر شمار | نام مصنف | نام تصنیف | تعداد صفحات | قیمت پائی | قیمت آنہ | قیمت روپیہ | نام مطبع یا ملنے کا پتہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۳۶ | اسلم جیراجپوری | تاریخ الامت حصہ چہارم خلافت عباسیہ | | ۰ | ۴ | ۲ | مکتبہ جامعہ دہلی | |
| ۳۷ | 〃 〃 | 〃 حصہ پنجم عباسیہ بغداد | | ۰ | ۴ | ۳ | 〃 | |
| ۳۸ | 〃 〃 | 〃 حصہ ششم عباسیہ مصر | | ۰ | ۴ | ۳ | 〃 | |
| ۳۹ | 〃 | 〃 حصہ ہفتم خلافت عثمانیہ | | ۰ | ۴ | ۱ | 〃 | |
| ۴۰ | آسی۔ عبدالباری | تذکرہ خندۂ گل | | ۰ | ۰ | ۳ | صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ | |
| ۴۱ | 〃 〃 | تذکرہ معرکۂ سخن | ۲۸۷ | ۰ | ۸ | ۲ | مختار پرنٹنگ ورکس لکھنؤ سنہ ۲۴ء | |
| ۴۲ | اشہری۔ امجد علی | ایشیائی شاعری | ۱۳۶ | ۰ | ۰ | ۱ | مطبع آگرہ اخبار سنہ ۱۹۱۱ء | |
| ۴۳ | 〃 〃 | ٹیپو سلطان | | ۰ | ۸ | ۱ | روز بازار سٹیم پریس امرتسر | |
| ۴۴ | 〃 〃 | حیات انیس | ۲۷۰ | ۰ | ۰ | ۲ | مطبع آگرہ اخبار آگرہ | |
| ۴۵ | 〃 〃 | حیدر علی سلطان | ۳۸۴ | ۰ | ۸ | ۱ | روز بازار سٹیم پریس۔ امرتسر سنہ ۱۲ء | |
| ۴۶ | 〃 〃 | نورجہاں بادشاہ بیگم | ۱۱۲ | ۰ | ۸ | ۰ | مطبع آگرہ اخبار آگرہ | |
| ۴۷ | اشفاق احمد | فراست الید | ۳۹۵ | ۰ | ۴ | ۲ | کریمی پریس۔ لاہور | |
| ۴۸ | اصغر فریدی | جواہر فریدی | ۳۹۵ | ۰ | ۴ | ۲ | اللہ والے کی قومی دوکان لاہور | |
| ۵۰ | اظہر دہلوی | گلزار خیالی | ۰ | ۰ | ۱۲ | ۰ | صدیق بک ڈپو لکھنؤ | |
| ۵۱ | اظہر علی | امداد باہمی | ۳۴۰ | ۰ | ۰ | ۵ | 〃 〃 | |
| ۵۲ | 〃 | مصطفیٰ کمال | ۲۲۴ | ۰ | ۸ | ۱ | سلطانہ پریس لکھنؤ سنہ ۳۰ء | |
| ۵۳ | اعجاز حسین | آئینہ معرفت | ۲۸۷ | ۰ | ۰ | ۳ | رام نرائن لال الہ آباد سنہ ۳۲ء | |
| ۵۴ | 〃 | مختصر تاریخ ادب اردو | | ۰ | ۸ | ۳ | مکتبہ جامعہ دہلی | |
| ۵۵ | آغا رفیق | اناطولیہ میں ترکی فتوحات | ۱۴۰ | ۰ | ۱۲ | ۰ | نجا شتین پریس بجنور | |
| ۵۶ | 〃 | شیر غازی مصطفیٰ کمال پاشا | ۱۵۲ | ۰ | ۸ | ۱ | 〃 〃 | |
| ۵۷ | آغا شاعر | دامن مریم | ۱۲۸ | ۰ | ۸ | ۰ | یوسفی پریس دہلی سنہ ۲۵ء | |
| ۵۸ | افسر۔ حمید اللہ | نقد الادب | ۳۰۳ | ۰ | ۸ | ۳ | نولکشور پریس لکھنؤ سنہ ۳۳ء | |
| ۵۹ | افضل علی | تخیلات | ۱۹۲ | | | | رفاہ عام پریس لاہور | |

| نمبر شمار | نام مصنف | نام تصنیف | صفحات | قیمت پائی | قیمت آنہ | قیمت روپیہ | مطبع کا نام یا ملنے کا پتہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۶۰ | اکبر شاہ | تاریخ اسلام جلد اول | | ۰ | ۰ | ۴ | صوفی پرنٹنگ کمپنی پنڈی پنجاب | |
| ۶۱ | 〃 | 〃 〃 جلد دوم | | ۰ | ۰ | ۴ | 〃 〃 〃 | |
| ۶۲ | 〃 | 〃 〃 جلد سوم | ۴۰۰ | ۰ | ۰ | ۳ | 〃 〃 〃 | |
| ۶۳ | 〃 | سپاہیانہ زندگی | ۱۳۶ | ۰ | ۰ | ۱ | قومی کتب خانہ۔ لاہور | |
| ۶۴ | 〃 | وید کی قدامت | ۶۲ | ۰ | ۴ | ۰ | محمد ایوب خاں منیجر عنبر نجیب آباد | |
| ۶۵ | الیاس برنی | اصول معاشیات | | ۰ | ۰ | ۵ | حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی | |
| ۶۶ | 〃 مترجم | برطانوی حکومت ہند | ۱۷۶ | ۰ | ۴ | ۲ | جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن | |
| ۶۷ | 〃 〃 | معاشیات ہند | | ۰ | ۸ | ۳ | 〃 〃 | |
| ۶۸ | 〃 مؤلف | معیشت الہند | | ۰ | ۴ | ۵ | 〃 〃 | |
| ۶۹ | امتیاز علی | مکاتیب غالب | ۱۸۳ / ۱۸۵ | ۰ | ۰ | ۰ | قیمہ پریس۔ بمبئی ۱۹۳۷ء | |
| ۷۰ | امداد امام | کتاب الاثمار | | ۰ | ۰ | ۲ | صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ | |
| ۷۱ | امیر احمد | بہادر شاہ ظفر | ۱۵۲ | ۰ | ۴ | ۱ | نامی پریس لکھنؤ ۱۹۳۵ء | |
| ۷۲ | امیر علی۔ مترجم | تاریخ فرشتہ جلد اول | ۵۸۴ | | | | نول کشور پریس لکھنؤ ۱۹۳۳ء | |
| ۷۳ | 〃 | 〃 〃 جلد دوم | ۶۹۶ | | | | 〃 〃 | |
| ۷۴ | 〃 | فتاویٰ عالمگیری جلد اول | ۳۰۸ | | | | 〃 〃 | امام ابوحنیفہ |
| ۷۵ | 〃 | 〃 〃 جلد دوم | ۶۲۰ | | | | 〃 〃 | کے فتووں |
| ۷۶ | 〃 | 〃 〃 جلد سوم | ۶۱۲ | | | | 〃 〃 | کا ترجمہ |
| ۷۷ | 〃 | 〃 〃 جلد چہارم | ۵۴۴ | | | | 〃 〃 | |
| ۷۸ | 〃 | 〃 〃 جلد پنجم | ۴۸۸ | ۰ | ۰ | ۱۵ | 〃 〃 | |
| ۷۹ | 〃 | 〃 〃 جلد ششم | ۴۸۲ | | | | 〃 〃 | |
| ۸۰ | 〃 | 〃 〃 جلد ہفتم | ۵۴۰ | | | | 〃 〃 | |
| ۸۱ | 〃 | 〃 〃 جلد ہشتم | ۴۷۶ | | | | 〃 〃 | |
| ۸۲ | 〃 | 〃 〃 جلد نہم | ۵۷۶ | | | | 〃 〃 | |
| ۸۳ | 〃 | 〃 〃 جلد دہم | ۴۷۹ | | | | 〃 〃 | |

| نمبر شمار | نام مصنف | نام تصنیف | صفحات | قیمت پائی | قیمت آنہ | قیمت روپیہ | مطبع کا نام یا ملنے کا پتہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۸۴ | انشاء (سید انشاء اللہ خاں) | دریائے لطافت | ۲۴۴ | ۰ | ۴ | ۱ | انجمن ترقی اردو | |
| ۸۵ | بادشاہ حسین | اُردو میں ڈرامہ نگاری | ۲۷۸ | ۰ | ۰ | ۲ | شمس المطابع حیدرآباد ۱۹۳۹ء | |
| ۸۶ | 〃 مترجم | مسولینی کی آپ بیتی | ۲۵۵ | ۰ | ۸ | ۱ | ادارہ اشاعت اردو حیدرآباد ۱۹۳۹ء | |
| ۸۷ | برج نرائن | مضامین چکبست | ۰ | ۰ | ۸ | ۱ | حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی | |
| ۸۸ | برکت علی۔ مترجم | جبر و مقابلہ حصہ دوم (حصہ اول دیکھئے محمد حسین مترجم) | ۰<br>۰ | ۰ | ۰ | ۰ | جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن | ریاضیات |
| ۸۹ | 〃 〃 | سکونیات (اعلیٰ) | ۰ | | ۱۲ | ۵ | 〃 〃 | |
| ۹۰ | 〃 〃 | علم حرکت (ذرہ و اجسام استوار) | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | 〃 〃 | |
| ۹۱ | 〃 〃 | علم مثلث تحلیلی حصہ دوم (حصہ اول دیکھئے محمد حسین مترجم) | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | 〃 〃 | |
| ۹۲ | 〃 〃 | علم ہیئت | ۰ | ۰ | ۸ | ۳ | 〃 〃 | |
| ۹۳ | برکت علی و محی الدین (شرکائے تصنیف) | علم ہندسۂ مستوی | | ۰ | ۸ | ۲ | 〃 〃 | |
| ۹۴ | 〃 〃 | ہندسی مخروطات | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | 〃 〃 | |
| ۹۵ | برہم | ارشادات<br>موجان ہیوٹ کی تقاریر | ۴۳۴ | ۰ | ۰ | ۳ | اخبار مشرق۔ گورکھپور | |
| ۹۶ | برنی (سید حسین) | البیرونی | ۲۵۶ | ۰ | ۰ | ۲ | مسلم یونیورسٹی پریس علیگڈھ ۱۹۲۷ء | |
| ۹۷ | بسمل (قربان علی) | بہشت بہشت سوانح عمری خواجگان چشت | ۱۴۴ | ۰ | ۸ | ۱ | رحمانی پریس۔ دہلی | |
| ۹۸ | بشیر الدین | شمع ہدایت | ۴۱۰ | ۰ | ۱۲ | ۱ | دلی پرنٹنگ ورکس دہلی ۱۹۲۱ء | |
| ۹۹ | بشیر الدین | عماروں کا بیان نقشہ جات حصہ اول | ۸۷۶ | ۰ | ۰ | ۱۵ | شمس مشین پریس آگرہ ۱۹۱۹ء | |
| ۱۰۰ | 〃 | 〃 حصہ دوم | | | | | | |
| ۱۰۱ | 〃 | 〃 حصہ سوم | ۵۲۷ | | | | 〃 〃 | |
| ۱۰۲ | 〃 | نشاط عمر | ۰ | ۰ | ۴ | ۱ | 〃 〃 | |

| نمبر شمار | نام مصنف | نام تصنیف | صفحات | قیمت | | | مطبع کا نام یا ملنے کا پتہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | | | پائی | آنہ | روپیہ | | |
| ۱۰۳ | بشیر الدین | واقعات دار الحکومت دہلی | ۱۰۴۰ | ۰ | ۰ | | ساقی بک ڈپو۔ دہلی | |
| ۱۰۴ | " | (سنہ ۴۵۶ ق م تا سنہ ۱۹۱۹ء) | | | | | | |
| ۱۰۵ | " | حصہ دوم | ۸۶۶ | ۰ | ۰ | ۱۵ | " " | |
| ۱۰۶ | " | حصہ سوم | ۵۲۷ | | | | " " | |
| ۱۰۷ | " | واقعات مملکت بیجاپور حصہ اول | ۳۸۵ | | | | " " | |
| ۱۰۸ | " | " " حصہ دوم | ۱۲۵ | ۰ | ۸ | ۹ | " " | |
| ۱۰۹ | " | " " حصہ سوم | ۷۲۱ | | | | " " | |
| ۱۱۰ | بلدیو سنگھ مترجم | نامیاتی کیمیا | ۰ | ۰ | ۱۲ | ۱ | جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن | |
| ۱۱۱ | بلگرامی (افتخار عالم) | حیات النذیر | ۶۶۰ | ۰ | ۰ | ۳ | شمس پریس دہلی سنہ ۱۹۱۲ء | |
| ۱۱۲ | بلگرامی (محمد حسن) | دبدبہ امیری (امیر عبد الرحمن) | ۲۵۱ | ۰ | ۰ | ۰ | مطبع شمسی۔ آگرہ سنہ ۱۹۰۱ء | |
| ۱۱۳ | بھگوان داس | بھگوت گیتا | - | ۰ | ۰ | ۰ | نول کشور پریس۔ لکھنؤ | |
| ۱۱۴ | بیجناتھ مترجم | انتخاب اصول دھرم شاستر | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | جامعہ عثمانیہ۔ حیدرآباد | قانون |
| ۱۱۵ | پریتم سنگھ | مہاتما گاندھی کا پیغام طالب علموں کے نام | ۲۶۴ | ۰ | ۰ | ۱ | ۳۹ ٹیمپل روڈ۔ لاہور | |
| ۱۱۶ | پریم چند | باکمالوں کے درشن | | ۰ | ۰ | ۱ | صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ | |
| ۱۱۷ | " | معاشیات کے ابتدائی اصول | ۰ | ۰ | ۸ | ۱ | " " | |
| ۱۱۸ | پریم چند مترجم | قرون وسطیٰ میں ہندوستانی تہذیب | ۰ | ۰ | ۰ | ۴ | حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی | |
| ۱۱۹ | پطرس (احمد شاہ بخاری) | مضامین پطرس | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | " " | |
| ۱۲۰ | تاج کمپنی | پیام اقبال | ۰ | ۰ | ۰ | ۲ | تاج کمپنی لمیٹڈ۔ لاہور | |
| ۱۲۱ | " | حیات اقبال | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | " " | |
| ۱۲۲ | تاجور اور وفا | روح انتخاب حصہ اول | ۰ | ۰ | ۱۲ | ۱ | مکتبہ جامعہ۔ دہلی | |
| ۱۲۳ | " " | حصہ دوم | ۰ | ۰ | ۰ | ۲ | " " | |
| ۱۲۴ | تجمل حسین | کامیاب مطالعہ | ۱۲۷ | ۰ | ۰ | ۲ | آزاد بک ڈپو۔ دہلی سنہ ۳۳ء | |
| ۱۲۵ | تجمل حسین قاضی مترجم | ارتقائے نظم حکومت یونان | | ۰ | ۰ | ۴ | جامعہ عثمانیہ حیدرآباد | |

| نمبر شمار | نام مصنف | نام تصنیف | صفحات | قیمت پائی | قیمت آنہ | قیمت روپیہ | مطبع کا نام یا ملنے کا پتہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲۶ | تراب علی | تنقیدات عبد الحق | | | | | | |
| ۱۲۷ | تلمذ حسین مترجم | اصول سیاسیات | | | | | جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن | |
| ۱۲۸ | // // | تقریب السیاسیات | | ۰ | ۱۲ | ۲ | // // | |
| ۱۲۹ | // // | حکومت ہائے یورپ | ۵۹۰ | | | | // ۱۹۳۵ء | |
| ۱۳۰ | // // | سیاسی تخیل انگلستان | | | | | // // | |
| ۱۳۱ | // // | نظریہ سلطنت | | | | | // // | |
| ۱۳۲ | // // | نظریات سیاسیہ جلد اول | | | | | // // | |
| ۱۳۳ | // // | // // جلد دوم | | | | | // // | |
| ۱۳۴ | تنہا (محمد یحییٰ) | سیر المصنفین جلد اول | | | | | | |
| ۱۳۵ | // // | // جلد دوم | | | | | | |
| ۱۳۶ | تیرتھ رام مترجم | اسٹالن | ۱۴۴ | ۰ | ۱۲ | ۰ | نرائن دت سہگل لاہور ۱۹۴۰ء | |
| ۱۳۷ | // // | چیمبرلین | ۱۲۴ | ۰ | ۱۲ | ۰ | // // | |
| ۱۳۸ | // // | روزویلٹ | ۱۱۲ | ۰ | ۱۲ | ۰ | // // | |
| ۱۳۹ | ثابت (فضل حسین) | حیات دبیر جلد اول | | | | | | |
| ۱۴۰ | // // | // جلد دوم | | | | | | |
| ۱۴۱ | جعفر حسین | منتخبات کلام ہندی | | | | | | |
| ۱۴۲ | جمیل الدین | جدید دنیائے اسلام | | | | | | |
| ۱۴۳ | جواہر لال نہرو | میری کہانی حصہ اول | | ۰ | ۰ | ۲ | | |
| ۱۴۴ | // // | // حصہ دوم | | ۰ | ۰ | ۲ | | |
| ۱۴۵ | چراغ علی | اعظم الکلام حصہ اول | | | | | | |
| ۱۴۶ | // | // حصہ دوم | | | | | | |
| ۱۴۷ | // | تحقیق الجہاد | | | | | | |
| ۱۴۸ | چمن لال | جاپان | ۲۳۵ | ۰ | ۰ | ۲ | مکتبہ جامعہ دہلی ۱۹۳۹ء | |
| ۱۴۹ | چندر شیکھر | ہٹلر اعظم | ۳۸۴ | ۰ | ۰ | ۳ | سیاسی لٹریچر کمپنی دہلی ۱۹۳۸ء | |

| نمبر شمار | نام مصنف | نام تصنیف | صفحات | قیمت پائی | قیمت آنہ | قیمت روپیہ | نام مطبع یا ملنے کا پتہ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۵۰ | چمن الدین مؤلف | انتخاب مخزن حصہ اول | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ |
| ۱۵۱ | 〃 | 〃 حصہ دوم | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | 〃 〃 |
| ۱۵۲ | 〃 | 〃 حصہ سوم | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | 〃 〃 |
| ۱۵۳ | چھبیل داس | انقلابی شرارے | ۰ | ۰ | ۱۲ | ۰ | مکتبہ جامعہ دہلی ۱۹۳۹ء |
| ۱۵۴ | 〃 | سوشلزم | ۰ | ۰ | ۸ | ۰ | لاجپت رائے اینڈ سنز لاہور |
| ۱۵۵ | حاکم علی۔ مترجم | علمی نامیاتی کیمیا | ۰ | ۰ | ۱۴ | ۳ | جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن |
| ۱۵۶ | حالی (خواجہ الطاف حسین) | حیات سعدی | ۲۳۰ | ۰ | ۴ | ۱ | شیخ مبارک علی۔ لاہور |
| ۱۵۷ | 〃 〃 | حیات جاوید (سوانح عمری سرسید) | ۲۹۵ | ۰ | ۰ | ۵ | مسلم یونیورسٹی انسٹیٹیوٹ علیگڈھ |
| ۱۵۸ | 〃 〃 | شعروشاعری مقدمہ دیوان حالی | | ۰ | ۴ | ۱ | شیخ مبارک علی۔ لاہور |
| ۱۵۹ | 〃 〃 | وقار حیات | ۸۵۴ | ۰ | ۰ | ۵ | مسلم یونیورسٹی انسٹیٹیوٹ علیگڈھ |
| ۱۶۰ | 〃 〃 | یادگار غالب | ۳۹۲ | ۰ | ۰ | ۳ | مکتبہ جامعہ دہلی |
| ۱۶۱ | حامد حسین | فطرت اطفال | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | 〃 〃 |
| ۱۶۲ | حبیب حسن۔ مترجم | نامیاتی کیمیا کی درسی کتاب جلد اول | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | جامعہ عثمانیہ حیدرآباد |
| ۱۶۳ | 〃 〃 | 〃 جلد دوم | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | 〃 〃 |
| ۱۶۴ | حبیب حسین | معدن تہذیب | ۲۲۸ | ۰ | ۰ | ۲ | نولکشور پریس لکھنؤ ۱۹۰۰ء |
| ۱۶۵ | حبیب الرحمٰن | اشاعت اسلام | ۴۹۶ | ۰ | ۱۲ | ۳ | کتب خانہ قاسمی دیوبند |
| ۱۶۶ | 〃 مترجم | اصول طریق محصول | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | جامعہ عثمانیہ۔ حیدرآباد |
| ۱۶۷ | 〃 〃 | ہند کی معاشی حالت | ۴۱۱ | ۰ | ۴ | ۳ | 〃 〃 ۱۹۲۹ء |
| ۱۶۸ | حسرت (چراغ علی) | اقبال نامہ | ۱۵۱ | ۰ | ۰ | ۱ | ہونہار بکڈپو۔ لاہور ۱۹۴۰ء |
| ۱۶۹ | حسن رضا خاں | کربلا نامہ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | 〃 〃 |
| ۱۷۰ | حسن علی | پھل اور میوہ جات | ۰ | ۰ | ۸ | ۰ | صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ |
| ۱۷۱ | 〃 | ترکاریاں | | ۰ | ۸ | ۰ | 〃 〃 |
| ۱۷۲ | حسن نظامی (خواجہ) | سی پارۂ دل | ۴۰۰ | ۰ | ۰ | ۲ | خواجہ بک ڈپو۔ دہلی |
| ۱۷۳ | 〃 | یزید نامہ | ۹۱ | ۰ | ۴ | ۱ | 〃 〃 |

| نمبر شمار | نام مصنف | نام تصنیف | صفحات | قیمت روپیہ | آنہ | پائی | نام مطبع یا ملنے کا پتہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۷۳ | حفیظ اللہ۔ مترجم | مشین کی نقشہ کشی اور تجویز | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | جامعہ عثمانیہ حیدرآباد | |
| ۱۷۴ | حمید۔ اے | مشاہیر عالم | ۲۵۰ | ۱ | ۸ | ۰ | قومی کتب خانہ۔ لاہور | |
| ۱۷۵ | حسرت | حیاتِ فردوسی | ۱۳۶ | ۰ | ۰ | ۰ | پیسہ اخبار لاہور ۱۹۲۵ء | |
| ۱۷۶ | خالد۔ مترجم | مادرِ ہند حصہ اول | ۰ | ۱ | ۸ | ۰ | موسیقی فرنگی محل۔ لکھنؤ | |
| ۱۷۷ | " | " حصہ دوم | | | | | " | |
| ۱۷۸ | خالدہ ادیب خانم | ترکی میں مشرق و مغرب کی کشمکش | ۳۰۰ | ۲ | ۰ | ۰ | مکتبہ جامعہ۔ دہلی | |
| ۱۷۹ | خلیق دہلوی | ادبستان | | ۲ | ۸ | ۰ | " | " |
| ۱۸۰ | " | حیات زیب النساء | | | | | " | " |
| ۱۸۱ | خلیل الرحمٰن | اخبار اندلس حصہ اول | ۷۶۴ | | | | مطبع دین محمدی۔ لاہور | |
| ۱۸۲ | " | " حصہ دوم | ۷۲۲ | ۲۵ | ۰ | ۰ | کوآپریٹیو پریس۔ لاہور | |
| ۱۸۳ | " | " حصہ سوم | ۷۵۶ | ۰ | ۰ | ۰ | " | " |
| ۱۸۴ | خلیل الرحمٰن ڈاکٹر مترجم | علم الولادت حصہ اول | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | جامعہ عثمانیہ حیدرآباد | |
| | | (حصہ دوم دیکھیے محمد حسین ڈاکٹر مترجم) | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | " | " |
| ۱۸۵ | خلیل الرحمٰن | کبیر جنم ساکھی | | ۰ | ۰ | ۰ | صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ | |
| ۱۸۶ | " | مولد دین | | ۰ | ۰ | ۰ | " | " |
| ۱۸۷ | دلدار حسین۔ مترجم | انجنیری کارخانے کے عملی چالیس سبق | | | | | " | " |
| ۱۸۸ | ذاکر حسین | بنیادی قومی تعلیم | ۲۱۸ | ۰ | ۸ | ۰ | مکتبہ جامعہ۔ دہلی ۱۹۳۹ء | |
| ۱۸۹ | " | تاریخ اسلام جلد اول | ۴۸۰ | ۳ | ۴ | ۰ | " | " |
| ۱۹۰ | " | " جلد دوم | | | | | " | " |
| ۱۹۱ | " | " جلد سوم | ۲۴۰ | ۱ | ۹ | ۰ | " | " |
| ۱۹۲ | " | " جلد چہارم | | | | | " | " |
| ۱۹۳ | " | " جلد پنجم | ۱۴۰ | | ۱۴ | ۰ | " | " |
| ۱۹۴ | " مترجم | ریاست | | ۴ | ۰ | ۰ | انجمن ترقی اردو | |
| ۱۹۵ | " " | نیرنگ فصاحت | ۳۶۸ | ۴ | ۰ | ۰ | مطبع اثنا عشری۔ دہلی | |

| نمبر شمار | نام مصنف | نام تصنیف | صفحات | قیمت روپیہ | آنہ | پائی | نام مطبع یا ملنے کا پتہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۹۶ | ذکاء اللہ | تاریخ ہندوستان حصہ اول | ۴۰۴ | ۱ | ۴ | ۰ | مسلم انسٹیٹیوٹ۔ علیگڈھ | سنہ ۱۵ء |
| ۱۹۷ | 〃 | 〃 حصہ دوم | ۳۹۴ | ۱ | ۴ | ۰ | 〃 | سنہ ۱۶ء |
| ۱۹۸ | 〃 | 〃 جلد سوم | ۵۰۸ | ۱ | ۱۲ | | 〃 | سنہ ۱۶ء |
| ۱۹۹ | 〃 | 〃 جلد چہارم | ۷۷۶ | ۳ | ۰ | ۰ | 〃 | سنہ ۱۷ء |
| ۲۰۰ | 〃 | 〃 جلد پنجم | ۱۰۳۲ | ۴ | ۰ | ۰ | 〃 | سنہ ۱۸ء |
| ۲۰۱ | 〃 | 〃 جلد ششم | ۳۰۰ | ۱ | ۴ | ۰ | 〃 | سنہ ۱۷ء |
| ۲۰۲ | 〃 | 〃 جلد ہفتم | ۵۵۴ | ۱ | ۱۲ | ۰ | 〃 | سنہ ۱۷ء |
| ۲۰۳ | 〃 | 〃 جلد ہشتم | ۵۰۶ | ۱ | ۱۲ | ۰ | 〃 | سنہ ۱۷ء |
| ۲۰۴ | 〃 | 〃 جلد نہم | ۳۶۰ | ۲ | ۰ | ۰ | 〃 | سنہ ۱۹ء |
| ۲۰۵ | 〃 | صحیفہ فطرت | ۲۶۸ | ۱ | ۸ | ۰ | جید برقی پریس دہلی | سنہ ۲۵ء |
| ۲۰۶ | ذکی (انصار حسین) | مرقع اسلام حالات خیر الانام | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ | |
| ۲۰۷ | ذو الفقار جنگ | خلافت اندلس | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | 〃 | 〃 |
| ۲۰۸ | راس مسعود | خطوط سرسید | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | 〃 | 〃 |
| ۲۰۹ | رام کشن | ہفت عجائبات عالم | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | 〃 | 〃 |
| ۲۱۰ | رحیم اللہ۔ مترجم | عملی حیوانیات | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | جامعہ عثمانیہ۔ حیدرآباد دکن | |
| ۲۱۱ | رشید احمد | خنداں اور دوسرے مضامین | ۳۸۱ | ۲ | ۸ | ۰ | مکتبہ جامعہ۔ دہلی | |
| ۲۱۲ | 〃 | ظریفات و مضحکات اردو | ۰ | ۳ | ۰ | ۰ | حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی | |
| ۲۱۳ | رشید احمد۔ مترجم | اصول معاشیات جلد اول | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | جامعہ عثمانیہ حیدرآباد | |
| ۲۱۴ | 〃 〃 | جلد دوم | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | 〃 | 〃 |
| ۲۱۵ | 〃 〃 | تاریخ معاشیات | ۰ | ۴ | ۱۲ | ۰ | 〃 | 〃 |
| ۲۱۶ | 〃 〃 | معادلات | ۰ | ۴ | ۲ | ۰ | 〃 | 〃 |
| ۲۱۷ | 〃 〃 | معاشیات ہند جلد اول | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | 〃 | 〃 |
| ۲۱۸ | 〃 〃 | 〃 جلد دوم | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | 〃 | 〃 |
| ۲۱۹ | 〃 〃 | مفہوم زر | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | 〃 | 〃 |

| نمبر شمار | نام مصنف | نام تصنیف | صفحات | قیمت روپیہ | آنہ | پائی | نام مطبع یا ملنے کا پتہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۲۲۰ | رشید احمد۔ مترجم | نظریات تجارت بین الاقوام | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | جامعہ عثمانیہ۔ حیدر آباد | |
| ۲۲۱ | رضی۔ کاظمی فتحپوری | ابوذر غفاری | ۱۰۹ | ۰ | ۸ | ۰ | نول کشور لکھنؤ سنہ ۱۸ء | |
| ۲۲۲ | زبیری | پستانوزی کا فلسفہ تمدن و تعلیم | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | 〃 | |
| ۲۲۳ | زور (محی الدین) | اُردو شہ پارے | ۰ | ۰ | ۱۲ | ۶ | مکتبہ جامعہ۔ دہلی | |
| ۲۲۴ | 〃 | اُردو کے اسالیب بیان | | ۰ | ۶ | ۱ | 〃 | 〃 |
| ۲۲۵ | 〃 | تنقیدی مقالات | ۴۶۷ | ۰ | ۴ | ۳ | 〃 | 〃 |
| ۲۲۶ | 〃 | روح تنقید | | ۰ | ۱۲ | ۱ | 〃 | 〃 |
| ۲۲۷ | 〃 | سلطان محمد غزنوی کی بزم ادب | | | ۱۲ | ۰ | 〃 | 〃 |
| ۲۲۸ | 〃 | عہد عثمانی اُردو کی ترقی | | | ۸ | ۱ | 〃 | 〃 |
| ۲۲۹ | 〃 | مرقع سخن | | | | | 〃 | 〃 |
| ۲۳۰ | زین العابدین | جدید دستور کا خاکہ | ۳۰ | ۰ | ۲ | ۰ | 〃 | 〃 سنہ ۳۵ء |
| ۲۳۱ | زین العابدین | آئین اُردو | | ۰ | ۸ | ۱ | نامی بک ڈپو میرٹھ | |
| ۲۳۲ | سالک (عبد المجید خاں) | آئینۂ حکومت | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | تاج کمپنی لمیٹڈ۔ لاہور | |
| ۲۳۳ | سجاد حسین | انتخاب اودھ پنچ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ | |
| ۲۳۴ | 〃 | تذکرہ حالات روس | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | 〃 | 〃 |
| ۲۳۵ | 〃 | حیات شیخ چلّی | ۷۹ | ۰ | ۱۲ | ۰ | ہندوستانی پریس لکھنؤ سنہ ۳۴ء | |
| ۲۳۶ | 〃 | علاج الغربا | ۲۲۰ | ۰ | ۱۲ | ۰ | جہانگیر بک ڈپو۔ لاہور سنہ ۳۴ء | |
| ۲۳۷ | سجاد علی انصاری | محشر خیال | ۱۵۶ | ۰ | ۰ | ۰ | احمدی پریس علیگڈھ سنہ ۲۹ء | |
| ۲۳۸ | سجاد مرزا بیگ | استند لال | ۰ | ۰ | ۸ | ۳ | صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ | |
| ۲۳۹ | 〃 | الانسان | ۰ | ۰ | ۸ | ۲ | 〃 | 〃 |
| ۲۴۰ | 〃 | حکمت عملی | ۰ | ۰ | ۸ | ۳ | 〃 | 〃 |
| ۲۴۱ | سردار علی | افادات سلیم | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | 〃 | 〃 |
| ۲۴۲ | سرسید | آثار الصنادید | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | 〃 | 〃 |
| ۲۴۳ | 〃 | اسباب بغاوت ہند | ۰ | ۰ | ۶ | ۰ | 〃 | 〃 |

| نمبر شمار | نام مصنف | نام تصنیف | صفحات | قیمت روپیہ | آنہ | پائی | نام مطبع یا ملنے کا پتہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۲۴ | سروری۔ عبدالقادر | جدید اردو شاعری | ۰ | ۳ | ۰ | ۰ | صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ | |
| ۲۴ | " " | دُنیائے افسانہ | ۰ | ۱ | ۸ | ۰ | " " | |
| ۲۴ | " " | کردار اور افسانہ | ۰ | ۱ | ۸ | ۰ | " " | |
| ۲۴ | سرہرام | خمخانہ جاوید حصہ اول | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | " " | |
| ۲۴ | " | " حصہ دوم | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | " " | |
| ۲۴ | " | " حصہ سوم | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | " " | |
| ۲۵ | " | " حصہ چہارم | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | " " | |
| ۲۵ | سعید احمد | اسلام اور عورت | ۰ | ۰ | ۱۰ | ۰ | " " | |
| ۲۵۱ | " | امرائے ہنود | ۳۹۱ | ۰ | ۰ | ۰ | نامی پریس کانپور ۱۹۱۰ء | |
| ۲۵۲ | سعید الدین مترجم | مبادی نباتات حصہ اول | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن | |
| ۲۵۲ | " " | " حصہ دوم | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | " " | |
| ۲۵۴ | سعید انصاری مترجم | آزادی | | ۱ | ۸ | ۰ | صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ | |
| ۲۵۵ | سلطان احمد (مرزا) | اساس الاخلاق | ۰ | ۲ | ۰ | ۰ | " " | |
| ۲۵۶ | سلیم۔ وحید الدین | افادات سلیم | ۰ | ۱ | ۸ | ۰ | حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی | |
| ۲۵۷ | سلیمان ندوی | عینیات مالکؒ | ۰ | ۱ | ۸ | ۰ | صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ | |
| ۲۵۸ | " | سیرۃ النبی حصہ سوم (حصہ اول و دوم دیکھیے شبلی) | | ۶ | ۰ | ۰ | " " | |
| ۲۶ | سید حمید۔ امام جامع مسجد دہلی | فلسفہ تعلیم اسلام | ۳۲۸ | ۲ | ۸ | | مکتبہ جامعہ دہلی | |
| ۲۶۱ | سیماب (عاشق حسین) | کلیم عجم | ۰ | ۳ | ۰ | ۰ | " " | |
| ۲۶۲ | " | کار امروز | ۰ | ۳ | ۰ | ۰ | " " | |
| ۲۶۳ | " | سیرۃ الحسینؓ | ۰ | ۲ | ۸ | ۰ | " " | |
| ۲۶۴ | " | سیرۃ الکبریٰ | ۰ | ۱ | ۴ | ۰ | " " | |
| ۲۶۵ | شانتی نراین مترجم | میری جدوجہد (ہٹلر) | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | نارائن دت سہگل لاہور ۱۹۲۰ء | |
| ۲۶۶ | شبلی نعمانی | الفاروق | ۰ | ۱ | ۸ | ۰ | قومی کتب خانہ۔ لاہور | |

| نمبر شمار | نام مصنف | نام تصنیف | صفحات | قیمت پائی | قیمت آنہ | قیمت روپیہ | نام مطبع یا ملنے کا پتہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۲۶۷ | شبلی نعمانی | الکلام | ۰ | ۰ | ۸ | ۲ | صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ | |
| ۲۶۸ | ؍؍ | المامون | ۰ | ۰ | ۸ | ۱ | ؍؍ | ؍؍ |
| ۲۶۹ | ؍؍ | حیات خسرو | ۰ | ۰ | ۸ | ۰ | ؍؍ | ؍؍ |
| ۲۷۰ | ؍؍ | حیات سعدی | ۰ | ۰ | ۸ | ۰ | ؍؍ | ؍؍ |
| ۲۷۱ | ؍؍ | رسائل شبلی | ۰ | ۰ | ۸ | ۱ | ؍؍ | ؍؍ |
| ۲۷۲ | ؍؍ | سوانحمری فردوسی | ۶۳ | ۰ | ۱۰ | ۰ | ؍؍ | ؍؍ |
| ۲۷۳ | ؍؍ | ؍؍ فیضی | ۳۲ | ۰ | ۴ | ۰ | ؍؍ | ؍؍ |
| ۲۷۴ | ؍؍ | ؍؍ مولانا روم | ۰ | ۰ | ۸ | ۱ | ؍؍ | ؍؍ |
| ۲۷۵ | ؍؍ | ؍؍ نظامی گنجوی | ۴۸ | ۰ | ۸ | ۰ | ؍؍ | ؍؍ |
| ۲۷۶ | ؍؍ | سیرۃ النبی حصہ اول | ۰ | ۰ | ۰ | ۴ | ؍؍ | ؍؍ |
| ۲۷۷ | ؍؍ | ؍؍ حصہ دوم | ۰ | ۰ | ۸ | ۳ | ؍؍ | ؍؍ |
| ۲۷۸ | ؍؍ | سیرۃ النعمان | ۰ | ۰ | ۸ | ۱ | ؍؍ | ؍؍ |
| ۲۷۹ | ؍؍ | شعر العجم حصہ اول | | ۰ | ۸ | ۲ | مکتبہ جامعہ۔ دہلی | |
| ۲۸۰ | ؍؍ | ؍؍ حصہ دوم | | ۰ | ۴ | ۲ | ؍؍ | ؍؍ |
| ۲۸۱ | ؍؍ | ؍؍ حصہ سوم | | ۰ | ۰ | ۲ | ؍؍ | ؍؍ |
| ۲۸۲ | ؍؍ | ؍؍ حصہ چہارم | | ۰ | ۸ | ۲ | ؍؍ | ؍؍ |
| ۲۸۳ | ؍؍ | ؍؍ حصہ پنجم | | ۰ | ۰ | ۲ | ؍؍ | ؍؍ |
| ۲۸۴ | ؍؍ | علم الکلام | | ۰ | ۰ | ۲ | قومی کتبخانہ ۔ لاہور | |
| ۲۸۵ | ؍؍ | موازنہ انیس و دبیر | ۲۰۸ | ۰ | ۰ | ۳ | شیخ مبارک علی ؍؍ | |
| ۲۸۶ | شرر، عبدالحلیم | ابوبکر شبلی | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ؍؍ | ؍؍ |
| ۲۸۷ | ؍؍ ؍؍ | اسلامی سوانحمریاں | ۰ | ۰ | ۸ | ۱ | ؍؍ | ؍؍ |
| ۲۸۸ | ؍؍ ؍؍ | تاریخ اسلام جلد اول | ۰ | ۰ | ۸ | ۵ | جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن | |
| ۲۸۹ | ؍؍ ؍؍ | ؍؍ جلد دوم | ۰ | ۰ | ۴ | ۵ | ؍؍ | ؍؍ |
| ۲۹۰ | ؍؍ ؍؍ | تاریخ یہود | ۰ | ۰ | ۴ | ۱ | ؍؍ | ؍؍ |

| نمبر شمار | نام مصنف | نام تصنیف | صفحات | قیمت روپیہ | آنہ | پائی | نام مطبع یا ملنے کا پتہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۲۹۱ | شرر، عبدالحلیم | جنید بغدادی | ۰ | ۱ | ۸ | ۰ | صدیق بک ڈپو لکھنؤ | |
| ۲۹۲ | 〃 | صد پارۂ دل | ۱۳۲ | ۲ | ۸ | ۰ | مہتاب پریس۔ دہلی | |
| ۲۹۳ | 〃 | صقلیہ میں اسلام | ۳۶۲ | ۱ | ۰ | ۰ | مکتبہ جامعہ۔ دہلی | |
| ۲۹۴ | 〃 | مخدرات | ۳۴۰ | ۱ | ۰ | ۰ | 〃 | 〃 |
| ۲۹۵ | 〃 | مضامین شرر۔ حصہ اول (شاعرانہ و عاشقانہ) | ۳۶۶ | ۲ | ۸ | ۰ | نیشنل آرٹ پریس۔ لاہور | |
| ۲۹۶ | 〃 | مضامین شرر۔ حصہ دوم | | ۲ | ۸ | ۰ | 〃 | 〃 |
| ۲۹۷ | 〃 | 〃 آغاز و اختتام سال حصہ سوم | ۱۸۹ | ۱ | ۴ | ۰ | 〃 | 〃 |
| ۲۹۸ | 〃 | مضامین شرر۔ جلد دوم حصہ اول (تاریخی و جغرافیائی) | ۲۶۶ | ۲ | ۸ | ۰ | مکتبہ جامعہ دہلی | |
| ۲۹۹ | 〃 | حصہ دوم ( 〃 ) | ۲۶۶ | ۱ | ۱۰ | ۰ | 〃 | 〃 |
| ۳۰۰ | 〃 | حصہ سوم (آخری نمونہ) | ۳۵۲ | ۲ | ۴ | ۰ | 〃 | 〃 |
| ۳۰۱ | 〃 | 〃 جلد سوم (سیر رجال) | ۵۳۶ | ۳ | ۸ | ۰ | 〃 | 〃 |
| ۳۰۲ | 〃 | 〃 〃 حصہ اول (سیر نسواں) | ۱۶۰ | ۱ | ۱۰ | ۰ | 〃 | 〃 |
| ۳۰۳ | 〃 | 〃 〃 حصہ دوم ( 〃 〃 ) | | ۱ | | ۰ | 〃 | 〃 |
| ۳۰۴ | 〃 | 〃 جلد چہارم (تحقیقی مسائل) | | ۱ | ۸ | ۰ | 〃 | 〃 |
| ۳۰۵ | 〃 | 〃 جلد پنجم (اصلاح قوم و ملت) | ۱۶۶ | ۱ | ۰ | ۰ | 〃 | 〃 |
| ۳۰۶ | 〃 | 〃 جلد ششم (تاریخی واقعات پر خیال آرائی) | ۲۴۸ | ۱ | ۰ | ۰ | 〃 | 〃 |
| ۳۰۷ | 〃 | 〃 جلد ہفتم (نظم و ڈرامہ) | ۱۶۶ | ۱ | ۰ | ۰ | 〃 | 〃 |
| ۳۰۸ | شروانی، ہارون خاں | مبادی سیاسیات | ۶۰۸ | ۵ | ۰ | ۰ | 〃 | 〃 |
| ۳۰۹ | شیخ چاند | سودا | | ۲ | ۸ | ۰ | 〃 | 〃 |
| ۳۱۰ | صادق حسین | محمد قاسم | | ۰ | ۱۲ | ۰ | 〃 | 〃 |

| نمبرشمار | نام تصنیف | نام مصنف | صفحات | قیمت روپیہ | آنہ | پائی | نام مطبع یا ملنے کا پتہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۳۱۱ | صفدر (مرزاپوری) | بزم خیال | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ | |
| ۳۱۲ | ضیاء الدین | تاریخ التعلیم | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | 〃 | 〃 |
| ۳۱۳ | ضیا محمد | یادگار وارث | ۲۲۵ | ۲ | ۸ | ۰ | قومی کتب خانہ۔ لاہور | |
| ۳۱۴ | طارق (عبدالرحمٰن) | پیام اقبال | ۰ | ۲ | ۰ | ۰ | صدیق بک ڈپو لکھنؤ | |
| ۳۱۵ | طالب (فدا علی) مترجم | طبقات ناصری | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | جامعہ عثمانیہ حیدرآباد | |
| ۳۱۶ | 〃 | 〃 〃 تاریخ بیہقی (ابوالفضل بیہقی) | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | 〃 | 〃 |
| ۳۱۷ | 〃 | 〃 〃 آئینہ اکبری جلد اول (ابوالفضل) | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | 〃 | 〃 |
| ۳۱۸ | 〃 | 〃 〃 〃 جلد دوم 〃 | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | 〃 | 〃 |
| ۳۱۹ | 〃 | 〃 〃 بادشاہ نامہ (شاہجہاں نامہ) جلد اول | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | 〃 | 〃 |
| ۳۲۰ | 〃 | 〃 〃 〃 〃 〃 جلد دوم | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | 〃 | 〃 |
| ۳۲۱ | 〃 | 〃 〃 〃 〃 جلد سوم | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | 〃 | 〃 |
| ۳۲۲ | 〃 | 〃 〃 تاریخ داؤدی (عبداللہ) | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | 〃 | 〃 |
| ۳۲۳ | 〃 | 〃 〃 تاریخ فرشتہ جلد اول | ۰ | ۴ | ۰ | ۰ | 〃 | 〃 |
| ۳۲۴ | 〃 | 〃 〃 〃 〃 جلد دوم | ۰ | ۳ | ۴ | ۰ | 〃 | 〃 |
| ۳۲۵ | 〃 | 〃 〃 〃 〃 جلد سوم | ۰ | ۲ | ۸ | ۰ | 〃 | 〃 |
| ۳۲۶ | 〃 | 〃 〃 〃 〃 جلد چہارم | ۰ | ۳ | ۱۲ | ۰ | 〃 | 〃 |
| ۳۲۷ | 〃 | 〃 〃 تاریخ فیروزشاہی (عفیف شمس سراج) | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | 〃 | 〃 |
| ۳۲۸ | 〃 | 〃 〃 مآثر عالمگیری (مستعد خاں) | ۰ | ۴ | ۰ | ۰ | 〃 | 〃 |
| ۳۲۹ | ظفر عمر | مستقبل اسلام | ۰ | ۱ | ۵ | ۰ | صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ | |
| ۳۳۰ | ظہور احمد | آداب مجلس | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | 〃 | 〃 |
| ۳۳۱ | 〃 | معلومات تجارت | ۰ | ۲ | ۰ | ۰ | 〃 | 〃 |
| ۳۳۲ | 〃 | وسائل معاش | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | 〃 | 〃 |

| نمبر شمار | نام مصنف | نام تصنیف | صفحات | قیمت روپیہ | آنہ | پائی | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۳۲۳ | عابد حسین | تاریخ و فلسفہ اسلام | ۰ | ۲ | ۰ | ۰ | مکتبہ جامعہ - دہلی |
| ۳۲۴ | عابد حسین مترجم | تلاش حق جلد اول (مہاتما گاندھی کی آپ بیتی) | ۷۵۰ | ۱ | ۰ | ۰ | مکتبہ جامعہ دہلی |
| ۳۲۵ | ″ ″ | ″ جلد دوم | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ″ ″ |
| ۳۲۶ | ″ ″ | گوئٹے کا فاؤسٹ | ۰ | ۴ | ۰ | ۰ | ″ ″ |
| ۳۲۷ | ″ ″ | نفسیات شباب | ۴۲۰ | ۳ | ۰ | ۰ | ″ ″ |
| ۳۲۸ | عبد اللہ | سوانح عمری غازی محمود شوکت پاشا | ۰ | ۰ | ۸ | ۰ | ″ ″ |
| ۳۲۹ | عبد اللہ حسن مترجم | مشین خانہ کے آلات اور طریقے | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن |
| ۳۳۰ | عبد الباری مترجم | اخلاقیات | ۰ | ۴ | ۰ | ۰ | ″ ″ |
| ۳۳۱ | ″ ″ | طریق اور تفکرات | ۰ | ۶ | ۰ | ۰ | ″ ″ |
| ۳۳۲ | ″ ″ | علم اخلاق | ۰ | ۴ | ۴ | ۰ | ″ ″ |
| ۳۳۳ | ″ ″ | فلسفہ نتائجیت | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ″ ″ |
| ۳۳۴ | ″ ″ | مقدمہ مابعد الطبیعات | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ″ ″ |
| ۳۳۵ | عبد التواب | امام بخاریؒ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ″ ″ |
| ۳۳۶ | عبد الجبار خاں | تذکرۃ الشعراء دکن حصہ اول | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ″ ″ |
| ۳۳۷ | ″ | ″ حصہ دوم | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ″ ″ |
| ۳۳۸ | عبد الحق | چند ہم عصر | ۱۵۱ | ۱ | ۰ | ۰ | انجمن ترقی اردو - دہلی |
| ۳۳۹ | ″ | قواعد اردو | ۰ | ۲ | ۸ | ۰ | ″ ″ |
| ۳۴۰ | عبد الحی حکیم | گل رعنا | ۰ | ۴ | ۰ | ۰ | مکتبہ جامعہ - دہلی |
| ۳۴۱ | عبد الرحمن | مرآۃ الشعر | ۳۰۸ | ۳ | ۰ | ۰ | جید پریس - دہلی |
| ۳۴۲ | عبد الرحمن مترجم | طبیعیات عملی حصہ دوم (آواز و روشنی) (حصہ اول دیکھیے جمیل الرحمن مترجم) | | ۲ | ۸ | ۰ | جامعہ عثمانیہ حیدرآباد |
| ۳۴۳ | | ″ حصہ سوم (مقناطیس و برقی) | | ۳ | ۸ | ۰ | ″ ″ |

| نمبر شمار | نام مصنف | نام تصنیف | صفحات | پائی | آنہ | روپیہ | نام مطبع یا ملنے کا پتہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۳۴۴ | عبدالرحمٰن مترجم | طبیعیات حصہ اول | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | جامعہ عثمانیہ حیدرآباد | |
| ۳۴۵ | عبدالرحیم | نازی ازم | ۸۴ | ۰ | ۶ | ۰ | دارالادب پنجاب | |
| ۳۴۶ | عبدالرزاق | استبداد | ۷۶ | ۰ | ۸ | ۰ | الناظر پریس لکھنؤ | |
| ۳۴۷ | عبدالسلام | اسوۂ صحابیات | ۰ | ۰ | ۱۰ | ۰ | 〃 〃 | |
| ۳۴۸ | 〃 | اسوۂ صحابہ حصہ اول | ۳۳۰ | ۰ | ۸ | ۳ | معارف پریس اعظم گڈھ | |
| ۳۴۹ | 〃 | 〃 حصہ دوم | ۴۴۷ | ۰ | ۸ | ۴ | 〃 〃 | |
| ۳۵۰ | 〃 | امام الحرمین شریفین | ۲۳۰ | ۰ | ۰ | ۰ | مکتبہ جامعہ - دہلی | |
| ۳۵۱ | 〃 | شعر الہند حصہ اول | ۰ | ۰ | ۸ | ۳ | 〃 〃 | |
| ۳۵۲ | 〃 | 〃 حصہ دوم | ۰ | ۰ | ۸ | ۳ | 〃 〃 | |
| ۳۵۳ | عبدالصمد | رہنمائے صحت | ۰ | ۰ | ۰ | ۲ | صدیق بک ڈپو - لکھنؤ | |
| ۳۵۴ | عبدالقدوس مترجم | فلسفہ کے دائمی مسائل | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | 〃 〃 | |
| ۳۵۵ | 〃 | 〃 نظریہ خیر و شر کی پہلی کتاب | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | 〃 〃 | |
| ۳۵۶ | 〃 〃 | 〃 〃 〃 دوسری کتاب | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | 〃 〃 | |
| ۳۵۷ | عبدالماجد مترجم | تاریخ اخلاق یورپ حصہ اول | ۳۹۲ | ۰ | ۰ | ۳ | انجمن ترقی اردو | ۱۹۱۷ء |
| ۳۵۸ | 〃 〃 | 〃 〃 حصہ دوم | ۲۲۶ | ۰ | ۸ | ۲ | مسلم انسٹیٹیوٹ علیگڑھ | ۱۹۱۲ء |
| ۳۵۹ | 〃 〃 | فلسفہ جذبات | ۲۴۸ | ۰ | ۰ | ۲ | 〃 | 〃 ۱۹۲۰ء |
| ۳۶۰ | 〃 〃 | منطق (استخراجی و استقرائی) | ۰ | ۰ | ۸ | ۳ | جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن | |
| ۳۶۱ | عبدالمجید | ترکان احرار | ۰ | ۰ | ۸ | ۱ | صدیق بک ڈپو - لکھنؤ | |
| ۳۶۲ | 〃 | تاریخ افاغنہ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | 〃 〃 | |
| ۳۶۳ | عبدالواحد | اسلام کیسے شروع ہوا | ۳۰۷ | ۰ | ۸ | ۱ | مکتبہ جامعہ - دہلی | |
| ۳۶۴ | عبدالوحید خاں | مسلمانوں کا ایثار | ۴۵۳ | ۰ | ۸ | ۱ | یونائٹڈ انڈیا پریس لکھنؤ | |
| ۳۶۵ | عرشی (امتیاز علی) | مکاتیب غالب | ۰ | ۰ | ۰ | ۴ | 〃 〃 | |
| ۳۶۶ | عزیز حسن | فن خطابت | ۰ | ۰ | ۸ | ۱ | 〃 〃 | |
| ۳۶۷ | عزیز ہندی | زوال غازی | ۴۳۶ | ۰ | ۰ | ۳ | مکتبہ جامعہ دہلی | |

| نمبر شمار | نام مصنف | نام تصنیف | صفحات | پائی | آنہ | روپیہ | نام مطبع یا ملنے کا پتہ | کیفیت |
| --- | --- | --- | --- | --- | --- | --- | --- | --- |
| ۳۶۹ | عطاء الرحمٰن | عجائب الاسفار حصہ اول | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | جامعہ عثمانیہ۔ حیدرآباد | |
| ۳۶ | 〃 | 〃 حصہ دوم | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | 〃 | 〃 |
| ۳۷ | عظمت اللہ مترجم | تعمیر عمارت | ۰ | ۰ | ۱۲ | ۱ | جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن | |
| ۳۷ | عنایت اللہ مشرقی | تذکرہ | ۰ | ۰ | ۰ | ۷ | مطبع روز بازار۔ امرتسر | |
| ۳۷ | 〃 | قول فیصل | ۰ | ۰ | ۰ | ۳ | 〃 | 〃 |
| ۳۷۴ | غالب (اسد اللہ) | اُردوئے معلّٰی | ۰ | ۰ | ۰ | ۲ | صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ | |
| ۳۷ | 〃 〃 | عودِ ہندی | ۰ | ۰ | ۷ | ۰ | 〃 | 〃 |
| ۳۷۷ | غلام الثقلین (خواجہ) | روزنامچہ سیاحت | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | 〃 | 〃 |
| ۳۷ | غلام حسن | مفتاح الجفر | ۲۷۱ | ۰ | ۰ | ۱ | اشاعت العلوم۔ لکھنؤ | |
| ۳۷ | غلام حیدر خاں | کامیاب زندگی | ۲۶۰ | ۰ | ۰ | ۰ | مکتبہ جامعہ۔ دہلی | |
| ۳۷ | غلام دستگیر مترجم | امراض اطفال | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن | |
| ۳۷ | 〃 〃 | امراض النساء | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | 〃 | 〃 |
| ۳۸ | غلام ربانی 〃 | سیرۃ الغازی مصطفٰے کمال | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | قومی کتب خانہ۔ لاہور | |
| ۳۸ | غلام سیدین (خواجہ) | روح تہذیب | ۰ | ۰ | ۸ | ۰ | مکتبہ جامعہ دہلی | |
| ۳۸ | فرحت اللہ بیگ | دہلی کی آخری شمع | ۰ | ۰ | ۸ | ۱ | 〃 | |
| ۳۸ | فصیح الدین | سوانح سلطان صلاح الدین | ۰ | ۰ | ۸ | ۱ | 〃 | |
| ۳۸ | فوق بلگرامی (اولاد حیدر) | ذبیحہ عظیم | ۳۰۸ | ۰ | ۰ | ۴ | مقبول پریس۔ دہلی | |
| ۳۸ | 〃 〃 | سراج المبین جلد اول | ۳۹۶ | ۰ | ۰ | ۳ | جید برقی پریس۔ دہلی | |
| ۳ | 〃 〃 | 〃 جلد دوم | ۲۳۴ | ۰ | ۰ | ۲ | کاظم بکڈپو۔ دہلی | |
| ۳ | قمر الدین | تاریخ اسپین | ۱۹۲ | ۰ | ۸ | ۱ | قومی پریس۔ دہلی | |
| ۳ | گاندھی (مہاتما) | خوراک و صحت | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | مکتبہ جامعہ دہلی | |
| ۳ | 〃 〃 | عورت اور مرد کے تعلقات | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | 〃 | |
| ۳ | لاجپت رائے | پالٹیکس | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | 〃 | |
| ۳ | 〃 مترجم | خود نوشت سرگذشت (مسولینی) | ۲۸۶ | ۰ | ۱۲ | ۱ | لاہور سنہ ۱۹۳۹ء | |

| نمبر شمار | نام مصنف | نام تصنیف | صفحات | قیمت روپیہ | آنہ | پائی | نام مطبع یا ملنے کا پتہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ٣٩٢ | لاجپت رائے مترجم | ہٹلر کیا چاہتا ہے | ١٠١ | ٠ | ١٢ | ٠ | مکتبہ جامعہ۔ دہلی | |
| ٣٩٣ | لچھمن نرائن | چمنستانِ شعراء | ٦٠٠ | ۵ | ٤ | ٠ | 〃 | 〃 |
| ٣٩٤ | لطیف الدین | انشائے لطیف | ٠ | ٢ | ٠ | ٠ | 〃 | 〃 |
| ٣٩۵ | 〃 | نغماتِ شعرِ منثور | ٠ | ١ | ٠ | ٠ | 〃 | 〃 |
| ٣٩٦ | مانک راؤ | حالات ومقالات سقراط | ٠ | ٠ | ٠ | ٠ | 〃 | 〃 |
| ٣٩٧ | مجید۔ اے | گن ڈاگ ٹریننگ (شکاری کتوں کی تربیت) | ٠ | ٣ | ٠ | ٠ | قومی کتب خانہ۔ لاہور | |
| ٣٩٨ | محبوب عالم | شاہ مظفرالدین قاچار | ١١٩ | ١ | ٠ | ٠ | پیسہ اخبار۔ لاہور | |
| ٣٩٩ | محمد اسمٰعیل | دستور ترکی یا صحیفۂ انقلاب | ٠ | ٠ | ٠ | ٠ | جامعہ عثمانیہ۔ حیدرآباد | |
| ٤٠٠ | محمد اعظم۔ مترجم | نظری نامیاتی کیمیا | ٠ | ٠ | ٠ | ٠ | 〃 | 〃 |
| ٤٠١ | محمد اکرم | غالب نامہ | ٠ | ٣ | ٠ | ٠ | قومی کتب خانہ لاہور | |
| ٤٠٢ | محمد الدین | سوانح عمری حضرت مولانا روم | ١٤٤ | ٠ | ١٢ | ٠ | اسلامیہ اسٹیم پریس۔ لاہور | |
| ٤٠٣ | محمد باقر۔ آغا | تاریخ نظم ونثر اردو | ٣١٦ | ٢ | ٨ | ٠ | شیخ مبارک علی۔ 〃 | |
| ٤٠٤ | محمد جعفر | کالا پانی | ٠ | ٠ | ٠ | ٠ | 〃 | 〃 |
| ٤٠۵ | محمد حسنین | جوہر اقبال | ٢٨۵ | ١ | ٨ | ٠ | مکتبہ جامعہ۔ دہلی | |
| ٤٠٦ | محمد حسین۔ مترجم | احصاء کا ابتدائی رسالہ | ٠ | ٠ | ١٢ | ٠ | جامعہ عثمانیہ۔ حیدرآباد | |
| ٤٠٧ | 〃 | 〃 حصہ اول حصہ دوم | ٠ | ٣ | ٦ | ٠ | 〃 | 〃 |
| ٤٠٨ | 〃 | تفرقی مساواتین | ٠ | ١ | ١٢ | ٠ | 〃 | 〃 |
| ٤٠٩ | 〃 | جبر ومقابلہ حصہ اول | ٠ | ٣ | ٢ | ٠ | 〃 | 〃 |
| ٤١٠ | 〃 | سکونِ سیالات | ٠ | ٣ | ١٢ | ٠ | 〃 | 〃 |
| ٤١١ | 〃 | علم مثلث مستوی حصہ اول | ٠ | ٣ | ١٢ | ٠ | 〃 | 〃 |
| | | (حصہ دوم دیکھیے برکت علی مترجم) | | | | | 〃 | 〃 |
| ٤١٢ | 〃 | ہندسہ تحلیلی | ٠ | ۵ | ٤ | ٠ | 〃 | 〃 |
| ٤١٣ | 〃 | ہندسہ مجسمات | ٠ | ٢ | ٠ | ٠ | 〃 | 〃 |

| نمبر شمار | نام مصنف | نام تصنیف | صفحات | قیمت روپیہ | آنہ | پائی | نام مطبع یا ملنے کا پتہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۴۱۴ | محمد حسین، مترجم | ہندسہ مستوی | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | جامعہ عثمانیہ، حیدرآباد | |
| ۴۱۵ | 〃 〃 | ہندسی مخروطات | ۰ | ۳ | ۴ | ۰ | 〃 | 〃 |
| ۴۱۶ | محمد حسین، ڈاکٹر مترجم | علم الولادت حصہ دوم (حصہ اول دیکھئے خلیل الرحمن ڈاکٹر مترجم) | | | | | 〃 | 〃 |
| ۴۱۷ | محمد شفیع | مباحثہ گلزار نسیم | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | 〃 | 〃 |
| ۴۱۸ | محمد سلیمان | تاریخ المشاہیر | ۰ | ۲ | ۰ | ۰ | قومی کتب خانہ، لاہور | |
| ۴۱۹ | محمد طاہر | سیرت اقبال | ۵۰۰ | ۳ | ۸ | ۰ | 〃 | 〃 |
| ۴۲۰ | محمد عاقل | ابتدائی زندگی کی ابتدا | ۱۱۲ | ۰ | ۸ | ۰ | مکتبہ جامعہ، دہلی | |
| ۴۲۱ | 〃 | سیاسیات کی پہلی کتاب | ۶۰ | ۰ | ۴ | ۰ | 〃 | 〃 |
| ۴۲۲ | محمد عباس | مصنفان اسلام | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | 〃 | 〃 |
| ۴۲۳ | محمد علی | سیرۃ ابوبکر صدیق | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | 〃 | 〃 |
| ۴۲۳ | 〃 | سیرۃ خیر البشر | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | 〃 | 〃 |
| ۴۲۴ | 〃 | سیرۃ عثمان ذالنورین | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | 〃 | 〃 |
| ۴۲۵ | 〃 | سیرۃ عمر فاروق | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | 〃 | 〃 |
| ۴۲۶ | 〃 | سیرۃ علی مرتضیٰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | 〃 | 〃 |
| ۴۲۷ | 〃 | صلاح کار | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | 〃 | 〃 |
| ۴۲۸ | محمد مبارک | سیرۃ الاولیاء | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | 〃 | 〃 |
| ۴۲۹ | محمد مصطفیٰ | باغبانی حصہ اول | ۵۹۷ | ۳ | ۸ | ۰ | گیس پریس، لاہور | |
| ۴۳۰ | 〃 | 〃 حصہ دوم | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | 〃 | 〃 |
| ۴۳۱ | 〃 | حصہ سوم | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | 〃 | 〃 |
| ۴۳۲ | محمد منیر | محاورات نسواں | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | صدیق بک ڈپو، لکھنؤ | |
| ۴۳۳ | محمد ہادی مرزا، مترجم | فلسفہ اسلام | | ۲ | ۰ | ۰ | جامعہ عثمانیہ، حیدرآباد | |
| ۴۳۴ | محمد ہاشم | ناموس اسلام | | ۲ | ۰ | ۰ | 〃 | 〃 |

| نمبر شمار | نام مصنف | نام تصنیف | صفحات | قیمت پائی | آنہ | روپیہ | نام مطبع یا ملنے کا پتہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۴۳۵ | محمد یونس | ابن رشد | ۳۸۹ | ۰ | ۰ | ۰ | مطبع معارف اعظم گڈھ | |
| ۴۳۶ | محمود (آنریبل سید) مترجم | کتاب الشفعہ | ۰ | ۰ | ۴ | ۱ | مکتبہ جامعہ دہلی | |
| ۴۳۷ | 〃 | کتاب الطلاق | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | 〃 〃 | |
| ۴۳۸ | محمود حسین مترجم | تقدمہ کی مثالیں | ۰ | ۰ | ۰ | ۵ | جامعہ عثمانیہ۔ حیدرآباد | |
| ۴۳۹ | 〃 | معاہدہ عمرانی | ۰ | ۰ | ۰ | ۲ | مکتبہ جامعہ۔ دہلی | |
| ۴۴۰ | محمود خاں | تاریخ سلطنت خداداد | ۶۵۶ | ۰ | ۰ | ۴ | کرشن پریس بنگلور | |
| ۴۴۱ | محمود شیروانی | پنجاب میں اُردو | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | تاج کمپنی لمیٹڈ۔ لاہور | |
| ۴۴۲ | ممتاز حسین | آئینۂ اسلام | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | 〃 〃 | |
| ۴۴۳ | مرزا عسکری | ادبی خطوط غالب | ۰ | ۰ | ۰ | ۲ | مکتبہ جامعہ۔ دہلی | |
| ۴۴۴ | مرزا عسکری مترجم | تاریخ ادب اُردو | ۰ | ۰ | ۰ | ۹ | 〃 〃 | |
| ۴۴۵ | مرزا محمد بیگ مؤلف | مقدمات عبدالحق حصہ اول | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | 〃 〃 | |
| ۴۴۶ | 〃 | 〃 حصہ دوم | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | 〃 〃 | |
| ۴۴۷ | مسعود حسن رضوی | ہماری شاعری | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | 〃 〃 | |
| ۴۴۸ | مسعود علی۔ مترجم | اصول شرع اسلام | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | جامعہ عثمانیہ حیدرآباد | |
| ۴۴۹ | 〃 〃 | اصول قانون بین الاقوام | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | 〃 〃 | |
| ۴۵۰ | 〃 〃 | قانون دستوری | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | 〃 〃 | |
| ۴۵۱ | 〃 〃 | قدیم قانون | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | 〃 〃 | |
| ۴۵۲ | 〃 〃 | مبادی قانون فوجداری | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | 〃 〃 | |
| ۴۵۳ | مصباح الدین | الہارون | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | 〃 〃 | |
| ۴۵۴ | مظفر الدین | حیات کامل (سوانح عمری کمال پاشا) | ۱۹۲ | ۰ | ۰ | ۲ | مدینہ پریس۔ بجنور | |
| ۴۵۵ | مظہر انصاری | تاریخ مسلم لیگ | ۳۵۲ | ۰ | ۰ | ۰ | اُردو کمپنی۔ دہلی ۱۹۴۰ء | |
| ۴۵۶ | معین الدین | انقلاب اسپین | ۵۲ | ۰ | ۸ | ۰ | یونیورسٹی پریس۔ علیگڈھ | |
| ۴۵۷ | 〃 | تاریخ اسلام | ۳۸۷ | ۰ | ۰ | ۰ | معارف پریس۔ اعظم گڈھ | |
| ۴۵۸ | 〃 | مہاجرین حصہ اول | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | 〃 〃 | |

| نمبر شمار | نام تصنیف | نام مصنف | صفحات | قیمت روپیہ | آنہ | پائی | نام مطبع یا ملنے کا پتہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۴۵۹ | معین الدین | مہاجرین حصہ دوم | | | | | معارف پریس - اعظم گڑھ | |
| ۴۶۰ | ملا رموزی | نکاتِ رموزی حصہ اول | | ۰ | ۸ | ۲ | ″ | ″ |
| ۴۶۱ | ″ | ″ حصہ دوم | | | | | ″ | ″ |
| ۴۶۲ | ملک فضل الدین | حضرت شاہ بلال | ۲۳ | ۰ | ۲ | ۰ | مشہور عالم پریس - لاہور | |
| ۴۶۳ | منصور احمد، مترجم | سرورِ کائنات (سید امیر علی) | ۲۰۰ | ۰ | ۴ | ۱ | قومی کتب خانہ - لاہور | |
| ۴۶۴ | منہاج الدین | نظریۂ اضافیت | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | صدیق بک ڈپو - لکھنؤ | |
| ۴۶۵ | ″ | بے تار پیام رسانی | ۰ | ۰ | ۱۲ | ۳ | مکتبہ جامعہ - دہلی | |
| ۴۶۶ | مہدی حسن | افاداتِ مہدی | ۰ | ۰ | ۰ | ۳ | ″ | ″ |
| ۴۶۷ | مہدی علی خاں | تہذیب الاخلاق جلد اول | ۰ | ۰ | ۰ | ۴ | انڈین اسٹیم پریس - لاہور | |
| ۴۶۸ | ″ | ″ جلد دوم | ۰ | ۰ | ۰ | ۳ | ″ | ″ |
| ۴۶۹ | ″ | ″ جلد سوم | ۰ | ۰ | ۸ | ۱ | ″ | ″ |
| ۴۷۰ | ″ | ″ جلد چہارم | ۰ | ۰ | ۱۲ | ۰ | ″ | ″ |
| ۴۷۱ | ″ | مسلمانوں کی تہذیب | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ″ | ″ |
| ۴۷۲ | مہر (غلام رسول) | غالب | ۳۷۹ | ۰ | ۰ | ۳ | مسلم پرنٹنگ پریس لاہور | |
| ۴۷۳ | میر (میر تقی) | نکات الشعراء | ۰ | ۰ | ۴ | ۲ | مکتبہ جامعہ - دہلی | |
| ۴۷۴ | میر حسن | تذکرۃ الشعراء اردو | ۰ | ۰ | ۱۴ | ۱ | ″ | ″ |
| ۴۷۵ | ناصری (مہدی حسن) | سرورِ انبیاء | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ″ | ″ |
| ۴۷۶ | نبی احمد | وقائع عالمگیری | ۲۴۸ | ۰ | ۰ | ۰ | مسلم یونیورسٹی پریس علیگڑھ | |
| ۴۷۷ | نثار علی | سوانح عمری منصور بن حلاج | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | صدیق بک ڈپو - لکھنؤ | |
| ۴۷۸ | نجم الدین | وفاقِ ہند | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ″ | ″ |
| ۴۷۹ | نجم الغنی | بحر الفصاحت | ۰ | ۰ | ۰ | ۶ | ″ | ″ |
| ۴۸۰ | ″ | مفتاح البلاغت | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ″ | ″ |
| ۴۸۱ | ندیم صہبائی | غازی عصمت انونو پادشا | ۰ | ۰ | ۸ | ۱ | ″ | ″ |
| ۴۸۲ | نذیر احمد | الحقوق والفرائض حصہ اول | ۲۲۶ | ۰ | ۶ | ۱ | دلی پرنٹنگ ورکس دہلی | |

| نمبر شمار | نام مصنف | نام تصنیف | صفحات | قیمت روپیہ | آنہ | پائی | نام مطبع یا ملنے کا پتہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۴۸۳ | نذیر احمد | الحقوق والفرائض حصہ دوم | ۴۹۲ | ۰ | ۱۲ | ۲ | دلی پرنٹنگ ورکس دہلی | |
| ۴۸۴ | ″ | ″ حصہ سوم | ۳۴۴ | ۰ | ۶ | ۱ | فضل المطابع - دہلی | |
| ۴۸۵ | نذیر الدین مترجم | سکونیات | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | جامعہ عثمانیہ - حیدرآباد | |
| ۴۸۶ | ″ | ″ علم مثلث مستوی | ۰ | ۰ | ۵ | ۱۰ | ″ | ″ |
| ۴۸۷ | ″ | ″ علم ہندسہ نظری | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ″ | ″ |
| ۴۸۸ | ″ | ″ علم ہیئت کروی حصہ اول | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ″ | ″ |
| ۴۸۹ | ″ | ″ ″ ″ حصہ دوم | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ″ | ″ |
| ۴۹۰ | ″ | ″ ماسکونیات | | ۰ | ۴ | ۴ | ″ | ″ |
| ۴۹۱ | ″ | ″ مساواتوں کا نظریہ حصہ اول | | ۰ | ۱۲ | ۸ | ″ | ″ |
| ۴۹۲ | ″ | ″ ″ ″ حصہ دوم | | ۰ | ۱۰ | ۸ | ″ | ″ |
| ۴۹۳ | نذیر نیازی مترجم | عربوں کا تمدن | | ۰ | ۰ | ۲ | مکتبہ جامعہ - دہلی | |
| ۴۹۴ | نرائن | رامائن | ۴۹۲ | ۰ | ۸ | ۲ | نرائن دت سہگل - لاہور | |
| ۴۹۵ | نواب معشوق مترجم | ابن رشد اور فلسفہ ابن رشد | ۰ | ۰ | ۸ | ۲ | صدیق بک ڈپو - لکھنؤ | |
| ۴۹۶ | نہال چند | قوت خیال | . | . | . | . | ″ | ″ |
| ۴۹۷ | نیاز فتحپوری مترجم | تاریخ الدولتین | ۰ | ۰ | ۸ | ۱ | مکتبہ جامعہ - دہلی | |
| ۴۹۸ | ″ | ″ جذبات بھاشا | ۰ | ۰ | ۱۲ | ۰ | ″ | ″ |
| ۴۹۹ | ″ | ″ صحابیات | ۲۴۰ | ۰ | ۸ | ۲ | نگار بک ڈپو - لکھنؤ | |
| ۵۰۰ | ″ | ″ مکتوبات نیاز | ۰ | ۰ | ۸ | ۲ | ″ | ″ |
| ۵۰۱ | ″ | ″ نگارستان | ۰ | ۰ | ۰ | ۲ | ″ | ″ |
| ۵۰۲ | وحشی (ظہور احمد) | فن اشتہار | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | صدیق بک ڈپو - لکھنؤ | |
| ۵۰۳ | وحید الرحمن مترجم | طبیعات عملی حصہ اول | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | جامعہ عثمانیہ - حیدرآباد | |
| | | (مادہ کے خواص اور حرارت | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ″ | ″ |
| | | (حصہ دوم وسوم دیکھئے | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ″ | ″ |
| | | عبدالرحمن مترجم) | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ″ | ″ |

| نمبر شمار | نام مصنف | نام تصنیف | صفحات | قیمت | | | نام مطبع یا ملنے کا پتہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | | | پائی | آنہ | روپیہ | | |
| ۵۰۴ | ولی الرحمٰن (۲) | نفسیات خواب | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | جامعہ عثمانیہ حیدرآباد | |
| ۵۰۵ | ″ مترجم (۱) | اصول نفسیات | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | جامعہ عثمانیہ حیدرآباد | |
| ۵۰۶ | ولی اللہ | بندگی | ۱۹۸ | ۰ | ۰ | ۲ | کاشی رام پریس۔ لاہور | |
| ۵۰۷ | وہاج الدین | ترغیب نفسیات | ۲۱۱ | ۰ | ۱۲ | ۱ | معارف پریس۔ اعظم گڈھ | |
| ۵۰۸ | ″ | نفسیات مذہب | ۰ | ۰ | ۸ | ۰ | مکتبہ جامعہ۔ دہلی | |
| ۵۰۹ | ہاشمی فریدآبادی مترجم | معاشی حالات ہند از اکبر تا اورنگ زیب | ۰ | ۰ | ۰ | ۳ | جامعہ عثمانیہ۔ حیدرآباد | |
| ۵۱۰ | یوسف حسین | سوانح عمری اتاترک کمال | ۰ | ۰ | ۱۰ | ۰ | صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ | |
| ۵۱۱ | یوسف علی | ہندوستان کے معاشرتی حالات | ۰ | ۰ | ۱۲ | ۰ | ″ | ″ |
| ۵۱۲ | یونس فرنگی محلی | ابن رشد | ۰ | ۰ | ۰ | ۳ | ″ | ″ |
| ۵۱۳ | ″ | ″ روح الاجتماع | ۲۳۲ | ۰ | ۸ | ۱ | معارف پریس اعظم گڈھ | |

# ضمیمہ ۲

## ناول

| نمبر شمار | نام مصنف | نام تصنیف | صفحات | قیمت: پائی | آنہ | روپیہ | نام مطبع یا ملنے کا پتہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | اثر (جے نرائن ورما ایم اے) | تسخیر | ۹۲ | ۰ | ۸ | ۰ | جامر پریس۔ لکھنؤ | |
| ۲ | " " " | روز المبشر | ۳۲۰ | ۰ | ۸ | ۲ | نول کشور پریس لکھنؤ | |
| ۳ | احمد حسین | آہ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | " " | |
| ۴ | " | نظیر بیگ | ۷۶ | ۰ | ۰ | ۱ | عبد الرشید تاجران کتب لاہور | |
| ۵ | ارشد (ارشاد علی) | یوسف پاشا | ۱۹۱ | ۰ | ۸ | ۱ | " " " | |
| ۶ | آزاد (ابو الکلام) | شہید کربلا | ۰ | ۰ | ۴ | ۰ | صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ | |
| ۷ | آسی (عبد الباری) | پھول وتی حصہ اول | ۱۵۲ | ۰ | ۸ | ۰ | نولکشور پریس لکھنؤ سنہ ۶۲۱ | |
| ۸ | " " | " حصہ دوم | ۱۷۳ | ۰ | ۸ | ۰ | " " | |
| ۹ | " " | " حصہ سوم | ۱۷۲ | ۰ | ۸ | ۰ | " " | |
| ۱۰ | " " | " حصہ چہارم | ۱۶۵ | ۰ | ۸ | ۰ | " " | |
| ۱۱ | " " | ملا زاغلول | ۱۴۰ | ۰ | ۰ | ۰ | " " | |
| ۱۲ | اسلم (ایم اسلم) | آشوب زمانہ | ۱۷۰ | ۰ | ۰ | ۱ | اکسپرٹ پریس۔ لاہور | |
| ۱۳ | " " | تعلیم زدہ بیوی | ۰ | ۰ | ۸ | ۱ | ساقی بک ڈپو۔ دہلی | |
| ۱۴ | " " | مہدی | ۰ | ۰ | ۰ | ۳ | " " | |
| ۱۵ | اشرف۔ جہان بیگم | فغان اشرف | ۳۳۲ | ۰ | ۸ | ۱ | صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ | |
| ۱۶ | آغا رفیق | اسرار انگورہ | ۴۸ | ۰ | ۶ | ۰ | نجات بشین پریس بجنور | |
| ۱۷ | " | انقلاب عثمانی | ۰ | ۰ | ۰ | ۲ | " " | |
| ۱۸ | " | شارل و عبد الرحمن | ۰ | ۰ | ۸ | ۱ | " " | |
| ۱۹ | افضل حسین | اخوان الشیاطین | ۶۳ | ۶ | ۶ | ۰ | کانگریس پریس۔ دہلی | |

| نمبر شمار | نام مصنف | نام تصنیف | صفحات | قیمت روپیہ | آنہ | پائی | نام مطبع یا ملنے کا پتہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۲۰ | افضل حق (چودھری) | جواہرات | ۲۲۴ | ۱ | ۸ | ۰ | قومی کتب خانہ۔ لاہور | |
| ۲۱ | انعام اللہ خاں | جور فلک حصہ اول | ۳۹۴ | ۲ | ۸ | ۰ | مسلم یونیورسٹی بک ڈپو علیگڈھ | |
| ۲۲ | " | " حصہ دوم | ۳۷۲ | ۲ | ۸ | ۰ | " " | |
| ۲۳ | باقر رضا | دخترِ جاسوس | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ | |
| ۲۴ | بشیر الدین احمد | اصلاحِ معیشت | ۲۹۴ | ۱ | ۸ | ۰ | " " | |
| ۲۵ | " | حُسنِ معاشرت | ۲۴۰ | ۱ | ۴ | ۰ | مکتبہ جامعہ۔ دہلی | |
| ۲۶ | بیگم مرزا احمد علی | ماہ درخشاں | ۵۴۴ | ۲ | ۰ | ۰ | لطیفی پریس۔ دہلی | |
| ۲۷ | پریم چند | بازارِ حسن حصہ اول | ۰ | ۱ | ۸ | ۰ | نرائن دت سہگل۔ لاہور | |
| ۲۸ | " | " حصہ دوم | ۰ | ۱ | ۴ | ۰ | " " | |
| ۲۹ | " | پریم بتیسی حصہ اول | ۰ | ۱ | ۱۲ | ۰ | " " | |
| ۳۰ | " | " حصہ دوم | ۰ | ۲ | ۰ | ۰ | " " | |
| ۳۱ | " | چوگان ہستی حصہ اول | ۰ | ۲ | ۴ | ۰ | " " | |
| ۳۲ | " | " حصہ دوم | ۰ | ۲ | ۸ | ۰ | " " | |
| ۳۳ | " | زادِ راہ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی | |
| ۳۴ | " | غبن حصہ اول | ۰ | ۱ | ۲ | ۰ | نرائن دت سہگل۔ لاہور | |
| ۳۵ | " | " حصہ دوم | ۰ | ۱ | ۶ | ۰ | " " | |
| ۳۶ | " | فردوسِ خیال | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | " " | |
| ۳۷ | " | گئودان | ۰ | ۲ | ۸ | ۰ | مکتبہ جامعہ۔ دہلی | |
| ۳۸ | " | گوشہ عافیت حصہ اول | ۰ | ۲ | ۰ | ۰ | نرائن دت سہگل۔ لاہور | |
| ۳۹ | " | " حصہ دوم | ۰ | ۲ | ۰ | ۰ | " " | |
| ۴۰ | " | میدانِ عمل | ۵۰۰ | ۲ | ۸ | ۰ | مکتبہ جامعہ دہلی | |
| ۴۱ | " | واردات | ۲۰۰ | ۱ | ۰ | ۰ | " " | |
| ۴۲ | تسنیم | ترکی خاتون | ۰ | ۳ | ۸ | ۰ | " " | |

| نمبر شمار | نام مصنف | نام تصنیف | صفحات | قیمت | | | نام مطبع یا ملنے کا پتہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | | | روپیہ | آنہ | پائی | | |
| ۴۳ | تیرتھ رام | کابل کی دوشیزہ حصہ اول | ۰ | ۱ | ۸ | ۰ | نرائن دت سہگل۔ لاہور | |
| ۴۴ | " | " حصہ دوم | ۵۹۸ | ۱ | ۸ | ۰ | " " | |
| ۴۵ | جرجی زیدان | عروسِ فرغانہ (ترجمہ) | ۰ | ۱ | ۸ | ۰ | صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ | |
| ۴۶ | چٹرجی | بروگ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | " " | |
| ۴۷ | چغتائی (عظیم بیگ) | جنّت کا بھوت | ۰ | ۰ | ۱۲ | ۰ | ساقی بک ڈپو۔ دہلی | |
| ۴۸ | " | چینی کی انگوٹھی اور لوٹے کا راز | ۰ | ۰ | ۸ | ۰ | " " | |
| ۴۹ | " | دیکھا جائے گا | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | " " | |
| ۵۰ | " | روحِ ظرافت | ۰ | ۱ | ۸ | ۰ | " " | |
| ۵۱ | " | روحِ لطافت | ۰ | ۱ | ۴ | ۰ | " " | |
| ۵۲ | " | شریر بیوی | ۰ | ۱ | ۸ | ۰ | " " | |
| ۵۳ | " | فل بوٹ | ۰ | ۱ | ۸ | ۰ | " " | |
| ۵۴ | " | کولتار | ۰ | ۲ | ۰ | ۰ | مکتبہ جامعہ۔ دہلی | |
| ۵۵ | " | کھرپا بہادر | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | " " | |
| ۵۶ | " | مرزا جنگی | ۶۴ | ۰ | ۱۲ | ۰ | زینت پریس۔ لاہور | |
| ۵۷ | " | ویمپائر | ۰ | ۲ | ۰ | ۰ | صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ | |
| ۵۸ | چھبل داس | چنگاریاں | ۱۴۲ | ۰ | ۱۲ | ۰ | مکتبہ جامعہ۔ دہلی | |
| ۵۹ | حسرت (لکھنوی) | خونی قلعہ | ۱۳۵ | ۱ | ۰ | ۰ | محبوب المطابع۔ دہلی | |
| ۶۰ | " " | سترہ رمضان حصہ اول | ۱۷۶ | ۲ | ۰ | ۰ | جامعہ طبیہ پریس دہلی | |
| ۶۱ | " " | " حصہ دوم | ۱ | ۰ | ۸ | ۰ | عزیزی بک ایجنسی دہلی | |
| ۶۲ | حسن نظامی (خواجہ) | انگریزوں کی بپتا | ۳۱۲ | ۱ | ۸ | ۰ | حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی | |
| ۶۳ | " | بہادر شاہ کا مقدمہ | ۰ | ۲ | ۰ | ۰ | " " | |
| ۶۴ | " | بیگمات کے آنسو | ۰ | ۱ | ۸ | ۰ | " " | |
| ۶۵ | " | دہلی کا آخری سانس | ۰ | ۱ | ۸ | ۰ | " " | |

| نمبر شمار | نام مصنف | نام تصنیف | صفحات | قیمت پائی | قیمت آنہ | قیمت روپیہ | نام مطبع یا ملنے کا پتہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۶۶ | حسن نظامی (خواجہ) | دہلی کی آخری شمع | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | عالی پبلشنگ ہاؤس دہلی | |
| ۶۷ | " " | دہلی کی جان کنی | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | " " | |
| ۶۸ | " " | غالب کا روزنامچہ | ۷۲ | ۰ | ۱۲ | ۰ | " " | |
| ۶۹ | " " | غدر دہلی کے اخبار | ۲۴ | ۰ | ۴ | ۰ | " " | |
| ۷۰ | " " | غدر دہلی کا نتیجہ | ۰ | ۰ | ۸ | ۰ | " " | |
| ۷۱ | " " | غدر کی صبح و شام | ۰ | ۰ | ۸ | ۱ | " " | |
| ۷۲ | " " | گرفتار شدہ خطوط | ۱۴۴ | ۰ | ۴ | ۱ | " " | |
| ۷۳ | " " | محاصرہ دہلی کے خطوط | ۰ | ۰ | ۴ | ۰ | " " | |
| ۷۴ | " " | یزید نامہ | ۱۴۴ | ۰ | ۴ | ۱ | " " | |
| ۷۵ | " " | محرم نامہ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | " " | |
| ۷۶ | حفیظ (جالندھری) | عمر عیار (اقتباس) حصہ اول | ۲۸۴ | ۰ | ۴ | ۹ | دار الاشاعت پنجاب لاہور | |
| ۷۷ | " " | " حصہ دوم | | | | | | |
| ۷۸ | حمیدہ حسن | قتل باؤلہ | ۰ | ۰ | ۱۲ | ۰ | صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ | |
| ۷۹ | خاتون صاحبہ | شوکت آرا بیگم حصہ اول و دوم | ۴۰۸ | ۰ | ۰ | ۳ | نولکشور پریس۔ لکھنؤ | |
| ۸۰ | " | " سوم | ۶۱۴ | ۰ | ۰ | ۳ | " " | |
| ۸۱ | خاموش (احسن الدین) | خوفناک ڈکیتی | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | عزیزی پریس۔ آگرہ | |
| ۸۲ | " " | رفیق مرزا | ۷۴ | ۰ | ۰ | ۰ | " " | |
| ۸۳ | " | عقیلہ بیگم | ۶۶ | ۰ | ۰ | ۰ | " " | |
| ۸۴ | " | لیڈی ڈاکٹر حلیمہ خانم | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | " " | |
| ۸۵ | " | مجموعہ ظرافت | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | " " | |
| ۸۶ | خنجر (فدا علی) | جنگ طرابلس | ۰ | ۰ | ۸ | ۰ | صدیق بک ڈپو۔ دہلی | |
| ۸۷ | " " | خونی آقا | ۰ | ۰ | ۴ | ۰ | " " | |
| ۸۸ | " " | عروس اسیر | ۰ | ۰ | ۶ | ۰ | " " | |

| نمبر شمار | نام مصنف | نام تصنیف | صفحات | قیمت پائی | قیمت آنہ | قیمت روپیہ | نام مطبع یا ملنے کا پتہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۸۹ | خنجر (فدا علی) | کروڑپتی چور | ۰ | ۰ | ۱۰ | ۰ | صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ | |
| ۹۰ | راحت علی | بلوری آنکھیں | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ″ ″ | |
| ۹۱ | راشد الخیری | آفتاب دمشق | ۰ | ۰ | ۴ | ۱ | عصمت بک ایجنسی دہلی | |
| ۹۲ | ″ | آمنہ کا لال | ۱۱۲ | ۰ | ۸ | ۰ | ″ ″ | |
| ۹۳ | ″ | اندلس کی شہزادی | ۰ | ۰ | ۰ | ۴ | ″ ″ | |
| ۹۴ | ″ | انگوٹھی کا راز | ۴۸ | ۰ | ۶ | ۰ | ″ ″ | |
| ۹۵ | ″ | الزہرا | ۰ | ۰ | ۱۲ | ۰ | ″ ″ | |
| ۹۶ | ″ | آہ مظلوم | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ″ ″ | |
| ۹۷ | ″ | بنت الوقت | ۶۴ | ۰ | ۸ | ۰ | محبوب المطابع۔ دہلی | |
| ۹۸ | ″ | تیغ کمال | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | عصمت بک ایجنسی دہلی | |
| ۹۹ | ″ | جوہر عصمت | ۰ | ۰ | ۸ | ۱ | ″ ″ | |
| ۱۰۰ | ″ | جوہر قدامت | ۰ | ۰ | ۸ | ۱ | ″ ″ | |
| ۱۰۱ | ″ | در شہوار | ۷۱ | ۰ | ۱۰ | ۰ | قاری بک ایجنسی دہلی | |
| ۱۰۲ | ″ | سات روحوں کے اعمالنامے | ۰ | ۰ | ۸ | ۰ | عصمت بک ایجنسی دہلی | |
| ۱۰۳ | ″ | ستونتی | ۶۰ | ۰ | ۸ | ۰ | ″ ″ | |
| ۱۰۴ | ″ | سراب مغرب | ۰ | ۰ | ۸ | ۰ | ″ ″ | |
| ۱۰۵ | ″ | سیدہ کا لال | ۱۳۳ | ۰ | ۰ | ۳ | ″ ″ | |
| ۱۰۶ | ″ | شام زندگی | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ″ ″ | |
| ۱۰۷ | ″ | شب زندگی حصہ اول | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ″ ″ | |
| ۱۰۸ | ″ | ″ حصہ دوم | | ۰ | ۰ | ۱ | ″ ″ | |
| ۱۰۹ | ″ | شہنشاہ کا فیصلہ | | ۰ | ۰ | ۰ | ″ ″ | |
| ۱۱۰ | ″ | صبح زندگی حصہ اول | | ۰ | ۸ | ۱ | ″ ″ | |
| ۱۱۱ | ″ | ″ حصہ دوم | ۱۳۶ | ۰ | ۰ | ۱ | ″ ″ | |

| نمبر شمار | نام مصنف | نام تصنیف | صفحات | قیمت پائی | قیمت آنہ | قیمت روپیہ | نام مطبع یا ملنے کا پتہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۱۲ | راشد الخیری | طوفان حیات | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | عصمت بک ایجنسی دہلی | |
| ۱۱۳ | 〃 | طوفان اشک | ۱۲۰ | ۰ | ۰ | ۱ | 〃 | |
| ۱۱۴ | 〃 | عروس کربلا | ۱۴۴ | ۰ | ۴ | ۱ | رفیق عام پریس-لاہور | |
| ۱۱۵ | 〃 | منازل السائرہ حصہ اول | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | عصمت بک ایجنسی دہلی | |
| ۱۱۶ | 〃 | 〃 حصہ دوم | ۱۲۴ | ۰ | ۰ | ۱ | 〃 | |
| ۱۱۷ | 〃 | نوحہ زندگی | ۸۸ | ۰ | ۱۲ | ۰ | 〃 | |
| ۱۱۸ | 〃 | نوبت پنجروزہ | ۱۶۵ | ۰ | ۸ | ۱ | 〃 | |
| ۱۱۹ | 〃 | یاسمین شام | ۱۶۰ | ۰ | ۰ | ۰ | 〃 | |
| ۱۲۰ | رسوا | امراؤ جان آدا | ۱۹۲ | ۰ | ۸ | ۱ | مکتبہ جامعہ - دہلی | |
| ۱۲۱ | 〃 | خونی جورو | ۶۴ | ۰ | ۸ | ۰ | انڈین پریس۔ لکھنؤ | |
| ۱۲۲ | 〃 | خونی شہزادہ | ۰ | ۰ | ۸ | ۱ | 〃 〃 | |
| ۱۲۳ | 〃 | خونی عاشق | ۰ | ۰ | ۰ | ۳ | 〃 〃 | |
| ۱۲۴ | 〃 | ذات شریف | ۱۹۲ | ۰ | ۸ | ۱ | مہادیو پرشاد تاجر کتب لکھنؤ | |
| ۱۲۵ | 〃 | شریف زادہ | ۱۸۸ | ۰ | ۰ | ۰ | رام نرائن لال - الہ آباد | |
| ۱۲۶ | ریاض | ناشاد | ۱۵۲ | ۰ | ۴ | ۱ | نولکشور پریس۔ لکھنؤ | |
| ۱۲۷ | سجاد حسین | احمق الذی | ۰ | ۰ | ۸ | ۰ | مکتبہ جامعہ - دہلی | |
| ۱۲۸ | 〃 | حاجی بغلول | ۰ | ۰ | ۸ | ۰ | 〃 〃 | |
| ۱۲۹ | 〃 | طرحدار لونڈی | ۰ | ۰ | ۸ | ۰ | 〃 〃 | |
| ۱۳۰ | 〃 | کایا پلٹ | ۰ | ۰ | ۸ | ۰ | 〃 〃 | |
| ۱۳۱ | 〃 | نشتر | ۰ | ۰ | ۶ | ۰ | 〃 〃 | |
| ۱۳۲ | سجاد حسین جارچوی | ڈپٹی کی مصیبت | | ۰ | ۰ | ۰ | | |
| ۱۳۳ | 〃 | لمبی ڈاڑھی | | ۰ | ۸ | ۰ | | |
| ۱۳۴ | سجاد حیدر یلدرم | ثالث بالخیر | | ۰ | ۸ | ۰ | 〃 〃 | |

| نمبرشمار | نام مصنف | نام تصنیف | صفحات | قیمت پائی | قیمت آنہ | قیمت روپیہ | نام مطبع یا ملنے کا پتہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۳۵ | سجاد حیدر یلدرم | جلال الدین خوارزم شاہ | ۰ | ۰ | ۱۲ | ۱ | مکتبہ جامعہ۔ دہلی | |
| ۱۳۶ | 〃 | حکایات و احساسات | ۰ | ۰ | ۴ | ۱ | 〃 〃 | |
| ۱۳۷ | 〃 | خیالستان | ۰ | ۰ | ۸ | ۱ | 〃 〃 | |
| ۱۳۸ | سجاد مرزا بیگ | تمنائے دید | ۰ | ۰ | ۱۰ | ۰ | 〃 〃 | |
| ۱۳۹ | سدرشن | سدا بہار کا پھول | ۰ | ۰ | ۱۲ | ۰ | 〃 〃 | |
| ۱۴۰ | 〃 | محبت کا انتقام | ۰ | ۰ | ۱۲ | ۰ | 〃 〃 | |
| ۱۴۱ | سرشار (رتن ناتھ) | جام سرشار | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | نول کشور پریس۔ لکھنؤ | |
| ۱۴۲ | 〃 〃 | خدائی فوجدار | ۰ | ۰ | ۰ | ۲ | 〃 〃 | |
| ۱۴۳ | 〃 〃 | فسانۂ آزاد حصہ اول | ۰ | ۰ | ۸ | ۴ | 〃 〃 | |
| ۱۴۴ | 〃 〃 | 〃 حصہ دوم | ۰ | ۰ | ۰ | ۴ | 〃 〃 | |
| ۱۴۵ | 〃 〃 | 〃 حصہ سوم | ۰ | ۰ | ۰ | ۵ | 〃 〃 | |
| ۱۴۶ | 〃 〃 | 〃 حصہ چہارم | ۰ | ۰ | ۰ | ۵ | 〃 〃 | |
| ۱۴۷ | 〃 〃 | کامنی | ۰ | ۰ | ۸ | ۱ | | |
| ۱۴۸ | سرفراز حسین قاری | سزائے عیش | ۷۹ | ۰ | ۱۰ | ۰ | تمدن بک ایجنسی دہلی | |
| ۱۴۹ | 〃 〃 | سعادت | ۶۴ | ۰ | ۸ | ۰ | 〃 〃 | |
| ۱۵۰ | 〃 〃 | سعید | ۶۴ | ۰ | ۸ | ۰ | 〃 〃 | |
| ۱۵۱ | 〃 〃 | لطف زندگی | ۱۶ | ۰ | ۲ | ۰ | 〃 〃 | |
| ۱۵۲ | سرور (رجب علی) | فسانۂ عجائب | ۰ | ۰ | ۸ | ۱ | صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ | |
| ۱۵۳ | سعادت حسین منٹو | سرگذشت امیر | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | 〃 〃 | |
| ۱۵۴ | سعید بریلوی | افریقہ کے دو چاند | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | 〃 〃 | |
| ۱۵۵ | شرر (عبدالحلیم) | آغا سعادت کی شادی | ۸۲ | ۰ | ۱۰ | ۰ | دلگداز پریس۔ لکھنؤ | |
| ۱۵۶ | 〃 〃 | افسانۂ قیس | ۵۲ | ۰ | ۳ | ۰ | 〃 〃 | |
| ۱۵۷ | 〃 〃 | ایام عرب حصہ اول | | ۰ | ۰ | ۱ | 〃 〃 | |

| نمبر شمار | نام مصنف | نام تصنیف | صفحات | قیمت پائی | قیمت آنہ | قیمت روپیہ | نام مطبع یا ملنے کا پتہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۵ | شرر۔ عبدالحلیم | ایام عرب حصہ دوم | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | دلگداز پریس لکھنؤ | |
| ۱۵ | " " | جویائے حق حصہ اول | ۱۹۲ | ۰ | ۰ | ۳ | " " | |
| ۱۶ | " " | " حصہ دوم | ۴۳۲ | ۰ | ۰ | ۰ | " " | |
| ۱۶ | " " | حسن انجلینا | ۰ | ۰ | ۸ | ۰ | " " | |
| ۱۶ | " " | حسن بن صباح | ۰ | ۰ | ۶ | ۰ | " " | |
| ۱۶ | " " | دُرگیش نندنی | ۰ | ۰ | ۸ | ۰ | " " | |
| ۱۶ | " " | دلکش کامل | ۰ | ۰ | ۴ | ۱ | " " | |
| ۱۶ | " " | رومۃ الکبریٰ | | ۰ | ۴ | ۱ | " " | |
| ۱۶ | " " | زوال بغداد | | ۰ | ۴ | ۱ | " " | |
| ۱۶ | " " | شوقین ملکہ | | ۰ | ۴ | ۱ | " " | |
| ۱۶ | " " | شہید وفا | | ۰ | ۸ | ۰ | " " | |
| ۱۶ | " " | شیریں ملکہ عجم | | ۰ | ۳ | ۰ | " " | |
| ۱۷ | " " | فتح اندلس | | ۰ | ۸ | ۱ | " " | |
| ۱۷ | " " | فردوس بریں | | ۰ | ۸ | ۰ | " " | |
| ۱۷ | " " | فلپانا | | ۰ | ۰ | ۰ | " " | |
| ۱۷ | " " | فلورا فلورنڈا | | ۰ | ۸ | ۱ | " " | |
| ۱۷ | " " | قیس ولبنیٰ | | ۰ | ۰ | ۱ | " " | |
| ۱۷ | " " | لعبت چین | | ۰ | ۰ | ۱ | " " | |
| ۱ | " " | ماہ ملک | | ۰ | ۸ | ۱ | " " | |
| ۱ | " " | مقدس نازنین | | ۰ | ۰ | ۱ | " " | |
| ۱ | " " | ملک العزیز ورجنا | | ۰ | ۰ | ۱ | " " | |
| ۱ | " " | ملکہ زنوبیہ | | ۰ | ۳ | ۰ | " " | |
| ۱ | " " | منصور موہنا | | ۰ | ۰ | ۱ | " " | |

| نمبر شمار | نام مصنف | نام تصنیف | صفحات | قیمت روپیہ | آنہ | پائی | نام مطبع یا ملنے کا پتہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۸۱ | شرر (عبدالحلیم) | یوسف و نجمہ | ۰ | ۱ | ۴ | ۰ | صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ | |
| ۱۸۲ | شوکت تھانوی | بحر تبسم | ۰ | ۲ | ۰ | ۰ | ″ | ″ |
| ۱۸۳ | ″ | دنیائے تبسم | ۰ | ۱ | ۴ | ۰ | ″ | ″ |
| ۱۸۴ | ″ | سیلاب تبسم | ۰ | ۲ | ۰ | ۰ | ″ | ″ |
| ۱۸۵ | ″ | موج تبسم | ۰ | ۲ | ۰ | ۰ | ″ | ″ |
| ۱۸۶ | طبیب (محمد علی) | اختر و حسینہ حصہ اول | ۰ | ۲ | ۸ | ۰ | ″ | ″ |
| ۱۸۷ | ″ ″ | ″ حصہ دوم | ۰ | | | | ″ | ″ |
| ۱۸۸ | ″ ″ | جعفر و عباسیہ | ۰ | ۱ | ۲ | ۰ | ″ | ″ |
| ۱۸۹ | ″ ″ | حسن و سرور حصہ اول | ۰ | ۳ | ۸ | ۰ | مکتبہ جامعہ۔ دہلی | |
| ۱۹۰ | ″ ″ | ″ حصہ دوم | ۰ | | | | صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ | |
| ۱۹۱ | ″ ″ | ″ حصہ سوم | ۰ | | | | ″ | ″ |
| ۱۹۲ | ″ ″ | دیول دیوی | ۰ | ۱ | ۴ | ۰ | ″ | ″ |
| ۱۹۳ | ″ ″ | رام پیاری حصہ اول | ۰ | ۳ | ۸ | ۰ | ″ | ″ |
| ۱۹۴ | ″ ″ | ″ حصہ دوم | ۰ | | | | ″ | ″ |
| ۱۹۵ | ″ ″ | عبرت حصہ اول | ۰ | ۲ | ۱۰ | | ″ | ″ |
| ۱۹۶ | ″ ″ | ″ حصہ دوم | ۰ | | | | ″ | ″ |
| ۱۹۷ | ″ ″ | ″ حصہ سوم | ۰ | | | | ″ | ″ |
| ۱۹۸ | ″ ″ | گورا | ۰ | ۲ | ۸ | ۰ | ″ | ″ |
| ۱۹۹ | ″ ″ | نیل کا سانپ | ۰ | ۱ | ۲ | | مکتبہ جامعہ دہلی | |
| ۲۰۰ | ظفر علی خاں | جنگل میں منگل | ۰ | ۲ | ۰ | ۰ | ″ | ″ |
| ۲۰۱ | ظفر عمر | بہرام کی گرفتاری | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ″ | ″ |
| ۲۰۲ | ″ | چوروں کا کلب | ۰ | ۰ | ۹ | ۰ | ″ | ″ |
| ۲۰۳ | ″ | لال کٹھور | ۰ | ۱ | ۸ | ۰ | ″ | ″ |

| نمبر شمار | نام مصنف | نام تصنیف | صفحات | پائی | آنہ | روپیہ | نام مطبع یا ملنے کا پتہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۲۰۴ | ظفر عمر | نیلی چھتری | ۰ | ۰ | ۴ | ۱ | صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ | |
| ۲۰۵ | ظہور احمد | انور پاشا غازی | ۰ | ۰ | ۸ | ۱ | مکتبہ جامعہ۔ دہلی | |
| ۲۰۶ | 〃 | تصویر کربلا | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | 〃 | 〃 |
| ۲۰۷ | 〃 | محبوبہ کربلا | ۰ | ۰ | ۸ | ۱ | 〃 | 〃 |
| ۲۰۸ | عابد حسین | پردۂ غفلت | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | 〃 | 〃 |
| ۲۰۹ | عابد علی (سید) | داستان | ۰ | ۰ | ۰ | ۲ | 〃 | 〃 |
| ۲۱۰ | 〃 | طلسمات | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | 〃 | 〃 |
| ۲۱۱ | عبدالرشید | مخمور عاشق | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | 〃 | 〃 |
| ۲۱۲ | عبدالمجید | بڑھاپے کی برکتیں اور عورت | ۹۶ | ۰ | ۰ | ۱ | 〃 | 〃 |
| ۲۱۳ | علی عباس | آئی۔ سی۔ ایس۔ | ۰ | ۰ | ۸ | ۱ | 〃 | 〃 |
| ۲۱۴ | علی محسن | امین بک | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | 〃 | 〃 |
| ۲۱۵ | غلام ربّانی | دختر سمرنا | ۰ | ۰ | ۸ | ۱ | 〃 | 〃 |
| ۲۱۶ | غلام عباس | الحمراء | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | 〃 | 〃 |
| ۲۱۷ | فصیح (غلام قادری) | موتیوں کا جزیرہ حصّہ اول | | | | | صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ | |
| ۲۱۸ | 〃 | 〃 〃 حصّہ دوم | ۰ | ۰ | ۰ | ۶ | 〃 | 〃 |
| ۲۱۹ | 〃 | 〃 〃 حصّہ سوم | | | | | 〃 | 〃 |
| ۲۲۰ | 〃 | 〃 〃 حصّہ چہارم | | | | | 〃 | 〃 |
| ۲۲۱ | فہیم (موہن لال) | کرشن کانتا حصّہ اول | ۲۵۶ | ۰ | ۸ | ۲ | 〃 | 〃 |
| ۲۲۲ | 〃 | 〃 حصّہ دوم | ۴۴۶ | | | | 〃 | 〃 |
| ۲۲۳ | 〃 | کرشن کانتا کی سنتی حصّہ اول | | | | | 〃 | 〃 |
| ۲۲۴ | 〃 | 〃 〃 حصّہ دوم | | | | | 〃 | 〃 |
| ۲۲۵ | 〃 | 〃 〃 حصّہ سوم | ۰ | ۰ | ۰ | ۴ | 〃 | 〃 |
| ۲۲۶ | 〃 | 〃 〃 حصّہ چہارم | | | | | 〃 | 〃 |

| نمبر شمار | نام مصنف | نام تصنیف | صفحات | قیمت روپیہ | آنہ | پائی | نام مطبع یا ملنے کا پتہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۲۲۷ | فیاض علی | انور | ۷۵۰ | ۰ | ۸ | ۲ | صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ | |
| ۲۲۸ | 〃 | شمیم (کامل) | ۷۹۲ | ۰ | ۰ | ۴ | 〃 〃 | |
| ۲۲۹ | کوثر (چاندپوری) | دلچسپ افسانے | ۴۰۰ | ۰ | ۰ | ۱ | مکتبہ جامعہ۔ دہلی | |
| ۲۳۰ | 〃 〃 | دلگداز افسانے | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | 〃 〃 | |
| ۲۳۱ | محمد حسین | لیلیٰ دمشق | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | 〃 〃 | |
| ۲۳۲ | محمد رحیم | ٹوٹا ہوا سکّہ | ۰ | ۰ | ۴ | ۱ | 〃 〃 | |
| ۲۳۳ | محمود خاں | حیدر علی | ۰ | ۰ | ۸ | ۰ | 〃 〃 | |
| ۲۳۴ | ممتاز علی | پیرس کے اسرار | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | 〃 〃 | |
| ۲۳۵ | منوہر لال | لال کپتان | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | 〃 〃 | |
| ۲۳۶ | موہن لال | ڈبل داروغہ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | 〃 〃 | |
| ۲۳۷ | فراد (فیروز الدین) | یادگار شرلک ہومز | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | 〃 〃 | |
| ۲۳۸ | 〃 〃 | یادگار شرلک ہومز کا پہلا کارنامہ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | 〃 〃 | |
| ۲۳۹ | مرتضیٰ احمد خاں | الہامی افسانے | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | 〃 〃 | |
| ۲۴۰ | مسعود علی | مردِ میداں حصہ اول | ۰ | ۰ | ۸ | ۱ | 〃 〃 | |
| ۲۴۱ | 〃 | 〃 حصہ دوم | | | | | 〃 〃 | |
| ۲۴۲ | میرامن | چہار درویش (باغ و بہار) | ۱۲۸ | ۰ | ۰ | ۱ | اسٹیم پریس۔ آگرہ | |
| ۲۴۳ | نازش (بدایونی) | ماہِ نو | ۰ | ۰ | ۱۲ | ۰ | صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ | |
| ۲۴۴ | 〃 〃 | نازنین مراکش | ۰ | ۰ | ۸ | ۰ | 〃 〃 | |
| ۲۴۵ | نذر سجاد حیدر | اختر النساء بیگم حصہ اول | ۰ | ۰ | ۸ | ۱ | 〃 〃 | |
| ۲۴۶ | 〃 | 〃 حصہ دوم | ۰ | ۰ | | ۰ | 〃 〃 | |
| ۲۴۷ | 〃 | آہِ مظلوماں | ۰ | ۰ | ۸ | ۰ | 〃 〃 | |
| ۲۴۸ | نذیر احمد | ابن الوقت | ۰ | ۰ | ۴ | ۱ | ساقی بک ڈپو۔ دہلی | |
| ۲۴۹ | 〃 | ایامیٰ | ۰ | ۰ | ۱۲ | ۱ | 〃 〃 | |

| شمار | نام مصنف | نام تصنیف | صفحات | قیمت روپیہ | آنہ | پائی | نام مطبع یا ملنے کا پتہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۲۷ | نذیر احمد | توبۃ النصوح | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ساقی بک ڈپو۔ دہلی | |
| ۲۷ | // | رویائے صادقہ | ۰ | ۰ | ۴ | ۱ | // | // |
| ۲۷ | // | محصنات | ۰ | ۰ | ۴ | ۱ | // | // |
| ۲۵ | نظر (نوبت رائے) | شام جوانی حصہ اول | ۰ | ۰ | ۸ | ۲ | صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ | |
| ۲۸ | // | // حصہ دوم | | | | | // | // |
| ۲۸ | نعیم الرحمٰن | ناتن | ۰ | ۰ | ۸ | ۲ | کتابستان۔ الہ آباد | |
| ۲ | نوازش علی | سرگذشت حصہ اول | | | | | صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ | |
| ۲ | // | // حصہ دوم | ۰ | ۰ | ۰ | ۶ | // | // |
| ۲ | // | // حصہ سوم | | | | | // | // |
| ۲۷ | نیاز فتحپوری | ایک شاعر کا انجام | | ۰ | ۱۰ | ۰ | // | // |
| ۲ | // | // تلاش راز | | ۰ | ۶ | ۰ | مکتبہ جامعہ۔ دہلی | |
| ۲ | // | // جمالستان | ۵۷۵ | ۰ | ۰ | ۴ | حق پریس۔ لکھنؤ | |
| ۲ | // | // شہاب کی سرگذشت | | ۰ | ۰ | ۱ | صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ | |
| ۲ | // | // نگارستان | | ۰ | ۰ | ۲ | // | // |
| ۲ | وحید الحق | شریف چور | | ۰ | ۸ | ۰ | // | // |

# ضمیمہ ۳

## منظومات

| نمبر شمار | نام مصنف | نام تصنیف | صفحات | قیمت روپیہ | قیمت آنہ | قیمت پائی | نام مطبع یا ملنے کا پتہ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | آباد، ناسخ، آتش | بہارستان سخن | ۲۳۰ | ۱ | ۴ | ۰ | نول کشور پریس۔ لکھنؤ |
| ۲ | ابوالحسن | مجموعہ سخن | ۸۸ | ۰ | ۸ | ۰ | 〃 〃 |
| ۳ | آتش (حیدر علی) | کلیات آتش | ۲۵۵ | ۱ | ۴ | ۰ | 〃 〃 |
| ۴ | اثر (عبدالسمیع) | جام صہبائی | ۶۴ | ۰ | ۸ | ۰ | دارالتالیف ایبٹ روڈ لاہور |
| ۵ | اثر (محمد میر) | مثنوی خواب و خیال | ۱۳۴ | ۰ | ۰ | ۰ | انجمن ترقی اردو اورنگ آباد |
| ۶ | اثر (جعفر علی) | اثرستان | ۱۴۸ | ۱ | ۰ | ۰ | نظامی پریس۔ لکھنؤ |
| ۷ | احسان بن دانش | آتش خاموش | ۲۰۰ | ۱ | ۸ | ۰ | مکتبہ جامعہ۔ دہلی |
| ۸ | 〃 〃 | چراغاں | ۳۳۲ | ۱ | ۸ | ۰ | دلیشان بکڈپو مزنگ لاہور |
| ۹ | 〃 〃 | حدیث ادب | ۱۶۰ | ۱ | ۴ | ۰ | 〃 〃 |
| ۱۰ | 〃 〃 | درد زندگی | ۳۳۶ | ۲ | ۰ | ۰ | 〃 〃 |
| ۱۱ | احمد علی رئیس | قومی مثنوی | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ |
| ۱۲ | احمق پھپھوندوی | زندان حماقت | ۶۳ | ۰ | ۶ | ۰ | جلیل پریس۔ دہلی |
| ۱۳ | اختر (واجد علیشاہ) | حزن اختر | ۱۳۹ | ۰ | ۸ | ۰ | نولکشور پریس۔ لکھنؤ |
| ۱۴ | آرزو | فغان آرزو | ۰ | ۲ | ۰ | ۰ | صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ |
| ۱۵ | آزاد (محمد حسین) | خمکدۂ آزاد | ۱۰۰ | ۰ | ۱۲ | ۰ | آزاد بک ڈپو۔ دہلی |
| ۱۶ | 〃 〃 | نظم آزاد | | ۰ | ۸ | ۰ | 〃 〃 |
| ۱۷ | اسمٰعیل (محمد اسمٰعیل) | کلیات اسمٰعیل | ۰ | ۴ | ۰ | ۰ | یونائٹڈ انڈیا پریس۔ لکھنؤ |
| ۱۸ | آسی (عبدالباری) | بصائر | ۱۶۰ | ۱ | ۰ | ۰ | مکتبہ جامعہ۔ دہلی |

| نمبر شمار | نام مصنف | نام تصنیف | صفحات | قیمت روپیہ | آنہ | پائی | نام مطبع یا ملنے کا پتہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۹ | اصغر (اصغر حسین گونڈوی) | سرودِ زندگی | ۰ | ۲ | ۰ | ۰ | مکتبہ جامعہ۔ دہلی | |
| ۲۰ | 〃 〃 | نشاطِ روح | [illegible] | ۲ | ۰ | ۰ | صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ | |
| ۲۱ | اظہر دہلوی | عطرِ سخن | ۱۴۸ | ۱ | ۸ | ۰ | پنجاب نیشنل اسٹیم پریس لاہور | |
| ۲۲ | آغا شاعر | تیر و نشتر | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ | |
| ۲۳ | افسر (حامد اللہ) | پیامِ روح | ۰ | ۳ | ۰ | ۰ | حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی | |
| ۲۴ | اقبال | بانگِ درا | ۳۳۶ | ۳ | ۸ | ۰ | شیخ مبارک علی کتب فروش لاہور | |
| ۲۵ | 〃 | بالِ جبریل | | ۳ | ۰ | ۰ | 〃 | 〃 |
| ۲۶ | 〃 | ارمغانِ حجاز | ۲۸۰ | ۲ | ۸ | ۰ | 〃 | 〃 |
| ۲۷ | 〃 | ضربِ کلیم | | ۲ | ۰ | ۰ | 〃 | 〃 |
| ۲۸ | اکبر (اکبر حسین) | کلامِ اکبر | | ۰ | ۰ | ۰ | نامی پریس۔ لکھنؤ | |
| ۲۹ | 〃 〃 | کلیاتِ اکبر حصّہ اول | | ۲ | ۰ | ۰ | صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ | |
| ۳۰ | 〃 〃 | 〃 حصّہ دوم | | ۱ | ۰ | ۰ | 〃 | 〃 |
| ۳۱ | 〃 〃 | 〃 حصّہ سوم | | ۱ | ۸ | ۰ | 〃 | 〃 |
| ۳۲ | اکبر حیدری | روحِ جذبات | | ۱ | ۰ | ۰ | حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی | |
| ۳۳ | اکرام (محمد اکرام) | غالب نامہ | ۴۲۳ | ۳ | ۰ | ۰ | قومی کتب خانہ لاہور | |
| ۳۴ | الیاس برنی (مولف) | جذباتِ فطرت جلد اول (میر و سودا) | ۱۲۸ | ۱ | ۰ | ۰ | حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی | |
| ۳۵ | 〃 〃 | 〃 جلد دوم (غالب و ذوق وغیرہ) | ۱۲۰ | ۱ | ۰ | ۰ | 〃 | 〃 |
| ۳۶ | 〃 〃 | 〃 جلد سوم (قدیم شعراء) | ۱۲۸ | ۱ | ۰ | ۰ | 〃 | 〃 |
| ۳۷ | 〃 〃 | 〃 جلد چہارم (جدید شعراء) | ۱۶۴ | ۱ | ۰ | ۰ | 〃 | 〃 |
| ۳۸ | 〃 | معارفِ ملت جلد اول (حمد و نعت وغیرہ) | ۱۴۴ | ۱ | ۰ | ۰ | 〃 | 〃 |
| ۳۹ | 〃 〃 | 〃 جلد دوم (مسلمانوں کی حالت) | ۱۶۸ | ۱ | ۰ | ۰ | 〃 | 〃 |
| ۴۰ | 〃 〃 | 〃 جلد سوم (ہندوستانی قومیت) | ۲۰۰ | ۱ | ۰ | ۰ | 〃 | 〃 |
| ۴۱ | 〃 〃 | 〃 جلد چہارم (اخلاقی) | ۱۴۴ | ۱ | ۰ | ۰ | 〃 | 〃 |

| نمبر شمار | نام مصنف | نام تصنیف | صفحات | قیمت روپیہ | آنہ | پائی | نام مطبع یا ملنے کا پتہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۴۲ | الیاس برنی (مؤلف) | مناظرِ قدرت (جلد اول) (اوقات و موسم) | | ۱ | ۰ | ۰ | حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی | |
| ۴۳ | ″ | مناظر قدرت جلد دوم (مناظر، پہاڑ، آسمان وغیرہ) | | ۱ | ۰ | ۰ | ″ | |
| ۴۴ | ″ | مناظر قدرت جلد سوم (پرند و نباتات وغیرہ) | | ۱ | ۰ | ۰ | ″ | |
| ۴۵ | ″ | مناظر قدرت جلد چہارم (بود و باش ہند) | | ۱ | ۰ | ۰ | ″ | |
| ۴۶ | امیر مینائی (امیر احمد) | خیابانِ آفرینش | | ۱ | ۰ | ۰ | صدیق بک ڈپو لکھنؤ | |
| ۴۷ | ″ | شام ابد | ۱۴ | ۰ | ۲ | ۰ | امیر المطابع۔ حیدرآباد دکن | |
| ۴۸ | ″ | صبح ازل | ۱۴ | ۰ | ۲ | ۰ | ″ | |
| ۴۹ | ″ | صنم خانہ عشق | ۳۶۳ | ۲ | ۰ | ۰ | حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی | |
| ۵۰ | ″ | مثنوی ابر کرم | | ۰ | ۴ | ۰ | صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ | |
| ۵۱ | ″ | طرۂ امیر | ۱۸۴ | ۱ | ۸ | ۰ | انوار المطابع۔ لکھنؤ | |
| ۵۲ | ″ | مرآۃ الغیب | ۳۴۸ | ۱ | ۱۴ | ۰ | نولکشور پریس۔ لکھنؤ | |
| ۵۳ | ″ | مینائے سخن | ۱۷۵ | ۱ | ۴ | ۰ | ″ | |
| ۵۴ | انیس (میر ببر علی) | مرثیہ میر انیس جلد اول | ۴۲۸ | ۱ | ۰ | ۰ | ″ | |
| ۵۵ | ″ | ″ جلد دوم | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ″ | |
| ۵۶ | ″ | ″ جلد سوم | ۲۳۸ | ۱ | ۰ | ۰ | ″ | |
| ۵۷ | ″ | ″ جلد چہارم | | ۱ | ۰ | ۰ | ″ | |
| ۵۸ | ″ | مراثی انیس جلد اول (مرتبہ نظم طباطبائی) | | ۶ | ۰ | ۰ | صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ | |
| ۵۹ | ″ | ″ جلد دوم ″ | | ۶ | ۰ | ۰ | ″ | |
| ۶۰ | ″ | ″ جلد سوم ″ | | ۶ | ۰ | ۰ | ″ | |

| نمبر شمار | نام مصنف | نام تصنیف | صفحات | قیمت روپیہ | قیمت آنہ | قیمت پائی | نام مطبع یا ملنے کا پتہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۶۱ | باسط بسوانی | شاہد معنی | | ۱ | ۴ | ۰ | صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ | |
| ۶۲ | بسمل الہ آبادی | جذبات بسمل | | ۴ | ۰ | ۰ | حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی | |
| ۶۳ | بہزاد (سردار حسین) | نغمہ نور | | ۱ | ۰ | ۰ | " " | |
| ۶۴ | بیان (محمد مرتضیٰ) | جواہر لاثانی | ۲۱۴ | ۱ | ۸ | ۰ | مکتبہ جامعہ۔ دہلی | |
| ۶۵ | بیخود (وحید الدین) | در شہوار بیخود | | ۲ | ۰ | ۰ | حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی | |
| ۶۶ | " " | گفتار بیخود | | ۳ | ۰ | ۰ | " " | |
| ۶۷ | تسلیم لکھنوی | مثنوی جان و دل | | ۰ | ۸ | ۰ | صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ | |
| ۶۸ | " " | نظم دل افروز | | ۱ | ۰ | ۰ | " " | |
| ۶۹ | تعشق | دیوان تعشق | | ۰ | ۶ | ۰ | " " | |
| ۷۰ | تمنا (اسد علی) | گل عجائب | | ۰ | ۰ | ۰ | " " | |
| ۷۱ | ثاقب (ذاکر حسین) | دیوان ثاقب | | ۲ | ۰ | ۰ | " " | |
| ۷۲ | ثاقب (کانپوری) | متاع درد | | ۳ | ۰ | ۰ | " " | |
| ۷۳ | جاذب دہلوی | باغی | | ۱ | ۰ | ۰ | حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی | |
| ۷۴ | " " | پیغام فطرت | | ۰ | ۱۰ | ۰ | صدیق بکڈپو۔ لکھنؤ | |
| ۷۵ | جان صفا (یار علی) | دیوان جان صاحب | ۲۰۰ | ۱ | ۸ | ۰ | نظامی پریس۔ بدایوں | |
| ۷۶ | جعفر زٹلی | دیوان جعفر زٹلی | | ۱ | ۰ | ۰ | " " | |
| ۷۷ | جگر (علی سکندر مرادآبادی) | داغ جگر | ۸۰ | ۰ | ۰ | ۰ | مطبع معارف۔ اعظم گڈھ | |
| ۷۸ | " " | شعلۂ طور | ۴۲۳ | ۲ | ۸ | ۰ | مکتبہ جامعہ۔ دہلی | |
| ۷۹ | جگر۔ صدیقی | دیوان جگر | | ۱ | ۴ | ۰ | صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ | |
| ۸۰ | جلیل (جلیل احمد قدوائی) | نقش و نگار | ۵۶ | ۱ | ۰ | ۰ | مطبع مسلم یونیورسٹی علیگڈھ | |
| ۸۱ | جلیل (جلیل حسین) | تاج سخن | | ۲ | ۸ | ۰ | حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی | |
| ۸۲ | " " | جان سخن | | ۳ | ۸ | ۰ | " " | |
| ۸۳ | " " | معراج سخن | | ۰ | ۱۲ | ۰ | " " | |

| نمبر شمار | نام مصنف | نام تصنیف | صفحات | قیمت پائی | قیمت آنہ | قیمت روپیہ | نام مطبع یا ملنے کا پتہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۸۴ | جوش (شبیر حسن ملیح آبادی) | جنون و حکمت | ۲۱۲ | ۰ | ۰ | ۳ | مکتبہ جامعہ۔ دہلی | |
| ۸۵ | " " | حرف و حکایات | ۲۸۴ | ۰ | ۸ | ۲ | صدیق بک ڈپو لکھنؤ | |
| ۸۶ | " " | سرایۂ جوش | | ۰ | ۸ | ۳ | " " | |
| ۸۷ | " " | شاعر کی راتیں | | ۰ | ۱۰ | ۰ | " " | |
| ۸۸ | " " | شعلہ و شبنم | ۳۲۵ | ۰ | ۰ | ۳ | " " | |
| ۸۹ | " " | فکر و نشاط | | ۰ | ۰ | ۱ | " " | |
| ۹۰ | " " | نقش و نگار | | ۰ | ۴ | ۲ | " " | |
| ۹۱ | جوہر (مولانا محمد علی) | جذبات جوہر | ۱۶ | ۶ | ۲ | ۰ | سورج پبلشنگ رکس دہلی | |
| ۹۲ | " " | عرض جوہر | ۰ | ۰ | ۴ | ۰ | " " | |
| ۹۳ | " " | کلام جوہر | ۱۵۶ | ۰ | ۰ | ۲ | مکتبہ جامعہ دہلی | |
| ۹۴ | چکبست (برج نرائن) | دیوان چکبست | | ۰ | ۰ | ۲ | | |
| ۹۵ | " " | صبح وطن | ۲۱۱ | ۰ | ۰ | ۲ | انڈین پریس۔ الہ آباد | |
| ۹۶ | چرکین | دیوان چرکین | ۳۲ | | | | مطبع سعیدی بلوچپورہ لکھنؤ | |
| ۹۷ | حالی | دیوان حالی | | ۰ | ۱۴ | ۱ | شیخ مبارک علی تاجر کتب لاہور | |
| ۹۸ | " | مسدس حالی | ۱۶۰ | ۰ | ۰ | ۱ | مکتبہ جامعہ ملیہ علیگڑھ | |
| ۹۹ | ح۔ ب | نوائے حرم | | | | | | |
| ۱۰۰ | حسرت موہانی (فضل حسن) | کلیات حسرت (مکمل) | | ۰ | ۰ | ۳ | حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی | |
| ۱۰۱ | حسن (میر غلام حسن) | مثنوی میر حسن | ۱۳۶ | ۰ | ۸ | ۰ | رام نرائن لال الہ آباد | |
| ۱۰۲ | " " | دیوان میر حسن | ۱۴۴ | ۰ | ۳ | ۰ | نول کشور پریس لکھنؤ | |
| ۱۰۳ | حشر (آغا حشر کاشمیری) | شکریہ یورپ | | ۰ | ۳ | ۰ | حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی | |
| ۱۰۴ | حفیظ جالندہری | سوز و ساز | ۲۳۹ | ۰ | ۰ | ۲ | شیخ مبارک علی تاجر کتب لاہور | |
| ۱۰۵ | " " | شاہنامہ اسلام جلد اول | ۲۸۰ | ۰ | ۰ | ۳ | " " | |
| ۱۰۶ | " " | " جلد دوم | | ۰ | ۰ | ۳ | " " | |

| شمار | نام مصنف | نام تصنیف | صفحات | قیمت پائی | قیمت آنہ | قیمت روپیہ | نام مطبع یا ملنے کا پتہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۰ | حفیظ جالندھری | نغمۂ زار | ۱۷۶ | ۰ | ۴ | ۱ | شیخ مبارک علی تاجر کتب لاہور | |
| ۱۰ | حفیظ جونپوری | دیوانِ حفیظ | | ۰ | ۸ | ۱ | صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ | |
| ۱۰۱ | حمید لکھنوی | پروازِ خیال | | ۰ | ۸ | ۱ | ″ ″ | |
| ۱۱ | داغ (نواب مرزا خاں) | آفتابِ داغ | ۹۶ | ۰ | ۱۲ | ۰ | قاسمی پریس۔ لکھنؤ | |
| ۱۱ | ″ ″ | دیوانِ داغ | ۱۲۸ | ۰ | ۱۲ | ۰ | شاہی پریس۔ لکھنؤ | |
| ۱۱۱ | ″ ″ | گلزارِ داغ | ۳۱۲ | ۰ | ۴ | ۱ | منیر پریس۔ لکھنؤ | |
| ۱۱ | ″ ″ | مہتابِ داغ | | ۰ | ۸ | ۱ | حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی | |
| ۱۱ | ″ ″ | یادگارِ داغ | | ۰ | ۰ | ۲ | ″ ″ | |
| ۱۱ | دبیر (مرزا سلامت علی) | مراثی مرزا دبیر جلد اول | | ۰ | ۰ | ۲ | صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ | |
| ۱۱ | ″ ″ | ″ جلد دوم | | ۰ | ۰ | ۱ | ″ ″ | |
| ۱۱ | ″ ″ | ″ جلد سوم | | ۰ | ۸ | ۱ | ″ ″ | |
| ۱۱ | ″ ″ | ″ جلد چہارم | | ۰ | ۸ | ۱ | ″ ″ | |
| ۱۱ | ″ ″ | ″ جلد پنجم | | ۰ | ۸ | ۱ | ″ ″ | |
| ۱۲ | ″ ″ | ″ جلد ششم | | ۰ | ۸ | ۱ | ″ ″ | |
| ۱۲ | ″ ″ | ″ جلد ہفتم | | ۰ | ۸ | ۱ | ″ ″ | |
| ۱۲ | ″ ″ | ″ جلد ہشتم | | ۰ | ۸ | ۱ | ″ ″ | |
| ۱ | ″ ″ | ″ جلد نہم | | ۰ | ۸ | ۱ | ″ ″ | |
| ۱۲ | درد | دیوان میر درد | ۷۵ | ۰ | ۶ | ۰ | شیخ مبارک علی تاجر کتب لاہور | |
| ۱ | ذوق (شیخ ابراہیم) | دیوان ذوق مرتبہ مولانا آزاد | ۴۶۸ | ۰ | ۰ | ۲ | مکتبہ جامعہ دہلی | |
| ۱ | ″ ″ | قصائد ذوق | ۱۶۴ | ۰ | ۱۲ | ۰ | نظامی پریس۔ بدایوں | |
| ۱ | رنگین و انشاء | دیوان رنگین و انشاء | ۱۶۰ | ۰ | ۴ | ۱ | ″ ″ | |
| ۱ | ریاض (خیرآبادی) | ریاض رضواں | ۸۲۵ | ۰ | ۰ | ۶ | حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی | |

| نمبر شمار | نام مصنف | نام تصنیف | صفحات | قیمت پائی | قیمت آنہ | قیمت روپیہ | نام مطبع یا ملنے کا پتہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲۹ | ساغر نظامی (صمد یار خاں) | بادۂ مشرق | | ۰ | ۰ | ۴ | ساغر بک ڈپو۔ میرٹھ | |
| ۱۳۰ | 〃 〃 | شبابیات | ۷۹ | ۰ | ۴ | ۰ | 〃 〃 | |
| ۱۳۱ | 〃 〃 | صبوحی | | ۰ | ۴ | ۱ | 〃 〃 | |
| ۱۳۲ | سرور (درگا سہائے) | جام سرور | | | | | حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی | |
| ۱۳۳ | 〃 〃 | خمخانہ سرور | | | | | 〃 〃 | |
| ۱۳۴ | 〃 〃 | خمکدہ سرور | | ۰ | ۸ | ۲ | صدیق بکڈپو۔ لکھنؤ | |
| ۱۳۵ | سودا (مرزا محمد رفیع) | کلیات سودا | ۶۴۴ | ۰ | ۰ | ۳ | 〃 〃 | |
| ۱۳۶ | سیماب (عاشق حسین) | ساز و آہنگ | | ۰ | ۰ | ۳ | حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی | |
| ۱۳۷ | 〃 〃 | کار امروز | | ۰ | ۸ | ۲ | 〃 〃 | |
| ۱۳۸ | 〃 〃 | کلیم عجم | | ۰ | ۰ | ۳ | 〃 〃 | |
| ۱۳۹ | شاد (مہاراجہ کشن پرشاد) | رباعیات شاد معہ قطعات | | ۰ | ۱۲ | ۳ | 〃 〃 | |
| ۱۴۰ | 〃 〃 | کلام شاد | | ۰ | ۰ | ۱ | 〃 〃 | |
| ۱۴۱ | شاد (علی محمد عظیم آبادی) | فکر بلیغ | | ۰ | ۸ | ۱ | حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی | |
| ۱۴۲ | 〃 〃 | میخانہ الہام | | ۰ | ۰ | ۴ | 〃 〃 | |
| ۱۴۳ | شبلی نعمانی | کلیات شبلی | | ۰ | ۰ | ۱ | 〃 〃 | |
| ۱۴۴ | شمیم لکھنوی | خمخانہ دل | | ۰ | ۸ | ۱ | صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ | |
| ۱۴۵ | شوق (احمد علی قدوائی) | ترانۂ شوق | | ۰ | ۸ | ۱ | 〃 〃 | |
| ۱۴۶ | 〃 〃 | دیوان شوق | | ۰ | ۰ | ۲ | 〃 〃 | |
| ۱۴۷ | 〃 〃 | عالم شوق | | ۰ | ۰ | ۱ | 〃 〃 | |
| ۱۴۸ | 〃 〃 | نیرنگ جمال | | ۰ | ۴ | ۰ | 〃 〃 | |
| ۱۴۹ | شوکت تھانوی | گھرستان | | ۰ | ۸ | ۱ | حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی | |
| ۱۵۰ | شیدا (حکیم محمد اجمل خاں) | دیوان شیدا | | ۰ | ۸ | ۲ | مکتبہ جامعہ۔ دہلی | |
| ۱۵۱ | ظفر (بہادر شاہ) | کلیات ظفر جلد اول | ۳۹۴ | ۰ | ۴ | ۲ | نول کشور پریس۔ لکھنؤ | |

| نمبر شمار | نام مصنف | نام تصنیف | صفحات | قیمت پائی | قیمت آنہ | قیمت روپیہ | نام مطبع یا ملنے کا پتہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۵۲ | ظفر (بہادر شاہ) | کلیاتِ ظفر جلد دوم | ۱۹۲ | | | | نول کشور پریس۔ لکھنؤ | |
| ۱۵۳ | // // | // جلد سوم | ۱۹۶ | | | | // // | |
| ۱۵۴ | // // | // جلد چہارم | ۲۴۴ | | | | // // | |
| ۱۵۵ | ظفر علی خاں | بہارستان | ۰ | ۰ | ۰ | ۴ | حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی | |
| ۱۵۶ | عدم (سر عبدالحمید) | نقشِ دوام | ۰ | ۰ | ۰ | ۲ | // // | |
| ۱۵۷ | عزیز لکھنوی (محمد ہادی) | صحیفۂ ولا | ۰ | ۰ | ۰ | ۳ | // // | |
| ۱۵۸ | // // | قصائدِ عزیز | ۴۰۴ | ۰ | ۰ | ۳ | // // | |
| ۱۵۹ | // // | گلکدہ | ۱۲۸ | ۰ | ۰ | ۲ | نظامی پریس۔ لکھنؤ | |
| ۱۶۰ | عیاں (ضیاء الاسلام) | حسنِ عیاں | ۲۰۰ | ۰ | ۰ | ۲ | انجمن اشاعتِ دیوان عیاں میرٹھ | |
| ۱۶۱ | غالب (مرزا اسد اللہ) | دیوانِ غالب (عکسی) | ۰ | ۰ | ۸ | ۰ | آزاد بک ڈپو۔ دہلی | |
| ۱۶۲ | // // | // (عرشی) | ۰ | ۰ | ۸ | ۲ | مکتبہ جامعہ۔ دہلی | |
| ۱۶۳ | // // | // (مرقع چغتائی) | ۰ | ۰ | ۰ | ۱۲ | // // | |
| ۱۶۴ | // // | // (نقش چغتائی) | ۰ | ۰ | ۰ | ۵ | // // | |
| ۱۶۵ | // // | // (طاہر ایڈیشن) | ۰ | ۰ | ۸ | ۱ | آزاد بک ڈپو۔ دہلی | |
| ۱۶۶ | // // | // مشرح (آسی) | ۰ | ۰ | ۰ | ۳ | حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی | |
| ۱۶۷ | // // | // (سہا) | ۰ | ۰ | ۰ | ۳ | // // | |
| ۱۶۸ | // // | // (بیخود) | ۰ | | ۱۲ | ۲ | // // | |
| ۱۶۹ | // // | // (نظامی بدایونی) | ۰ | | ۸ | ۳ | // // | |
| ۱۷۰ | // // | // (نظم طباطبائی) | ۰ | | ۸ | ۲ | // // | |
| ۱۷۱ | // // | // (ہدیہ سعید) | ۰ | | ۸ | ۲ | // // | |
| ۱۷۲ | فانی (شوکت علی خاں) | باقیاتِ فانی | ۱۲۰ | ۰ | ۸ | ۱ | // // | |
| ۱۷۳ | فہمی (محمد اعظم) | شعرستان | ۰ | ۰ | ۸ | ۰ | // // | |
| ۱۷۴ | // // | گلبانگ | ۰ | ۰ | ۶ | ۰ | // // | |

| نمبر شمار | نام مصنّف | نام تصنیف | صفحات | قیمت پائی | قیمت آنہ | قیمت روپیہ | نام مطبع یا ملنے کا پتہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۷۵ | قلق لکھنوی | مظہر عشق (دیوان) | ۰ | ۰ | ۱۲ | ۰ | صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ | |
| ۱۷۶ | کیفی (محمد مبین [illegible]) | جواہر سخن جلد اول | ۰ | ۰ | ۸ | ۴ | 〃 〃 | |
| ۱۷۷ | 〃 〃 | 〃 جلد دوم | ۰ | ۰ | ۰ | ۸ | 〃 〃 | |
| ۱۷۸ | گویا ملیح آبادی (فقیر محمد خاں) | دیوانِ گویا | ۰ | ۰ | ۴ | ۰ | 〃 〃 | |
| ۱۷۹ | لطافت لکھنوی | ریاضِ لطافت | ۰ | ۰ | ۰ | ۲ | 〃 〃 | |
| ۱۸۰ | مانی جائسی | نقوشِ مانی | ۰ | ۰ | ۸ | ۱ | 〃 〃 | |
| ۱۸۱ | ماہر لکھنوی | خزینۂ خیال | ۰ | ۰ | ۸ | ۱ | 〃 〃 | |
| ۱۸۲ | مجاز (اسرار الحق) | آہنگ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | 〃 〃 | |
| ۱۸۳ | مجروح (میر مہدی) | دیوانِ مجروح | ۰ | ۰ | ۸ | ۱ | حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی | |
| ۱۸۴ | محسن بریلوی | دیوانِ ریختی | ۰ | ۰ | ۸ | ۰ | صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ | |
| ۱۸۵ | محشر لکھنوی | قصائدِ محشر | ۰ | ۰ | ۸ | ۲ | 〃 〃 | |
| ۱۸۶ | مرزا (محمد ہادی) | مثنوی امید و بیم | ۴۶ | ۰ | ۶ | ۰ | الناظر پریس لکھنؤ | |
| ۱۸۷ | 〃 〃 | مرقعِ لیلیٰ مجنوں | | ۰ | ۸ | ۰ | 〃 〃 | |
| ۱۸۸ | 〃 〃 | نوبہار | | ۰ | ۲ | ۰ | 〃 〃 | |
| ۱۸۹ | مشیر (احمد حسین قدوائی) | نالۂ مشیر | ۱۹۲ | ۰ | . | ۱ | مطبع جامعہ۔ علی گڑھ | |
| ۱۹۰ | مصحفی (غلام ہمدانی) | دیوانِ مصحفی | ۰ | ۰ | ۸ | ۰ | حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی | |
| ۱۹۱ | 〃 〃 | مثنوی بحر المحبت مرتبہ عبد الماجد | ۸۶ | ۰ | ۸ | ۰ | معارف پریس۔ اعظم گڑھ | |
| ۱۹۲ | میر (میر تقی) | کلیاتِ میر | ۴۴۵ | ۰ | ۰ | ۳ | صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ | |
| ۱۹۳ | میر حسن (دیکھیے حسن) | | ۰ | | | | | |
| ۱۹۴ | مومن (محمد مومن خاں) | کلیاتِ مومن | ۴۵۶ | ۰ | ۴ | ۱ | 〃 〃 | |
| ۱۹۵ | 〃 〃 | قصائدِ مومن | ۰ | | ۱۲ | ۰ | مکتبہ جامعہ۔ دہلی | |
| ۱۹۶ | 〃 〃 | دیوانِ مومن معہ شرح | ۰ | ۰ | ۸ | ۲ | نول کشور پریس۔ لکھنؤ | |
| ۱۹۷ | ناسخ (امام بخش) | دیوان ناسخ جلد اول | ۲۱۸ | ۰ | ۴ | ۱ | 〃 〃 | |

| نمبر شمار | نام مصنف | نام تصنیف | صفحات | قیمت پائی | قیمت آنہ | قیمت روپیہ | نام مطبع یا ملنے کا پتہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۹۸ | ناسخ (امام بخش) | دیوان ناسخ جلد دوم | ۳۵۲ | ۰ | ۴ | ۱ | نول کشور پریس لکھنؤ | |
| ۱۹۹ | ندرت (شعیب احمد) | خوں نابۂ دل | | ۰ | ۰ | ۲ | احسن المطابع آئینہ پریس میرٹھ | |
| ۲۰۰ | نسّاخ (عبدالغفور خاں) | کلیات نسّاخ | ۹۴ | | | | نول کشور پریس لکھنؤ | |
| ۲۰۱ | 〃 〃 | اشعار نسّاخ | ۹۴ | | | | 〃 〃 | |
| ۲۰۲ | 〃 〃 | دفتر بےمثال | ۱۸۰ | | | | 〃 〃 | |
| ۲۰۳ | 〃 〃 | چشمۂ فیض | ۴۹ | | | | 〃 〃 | |
| ۲۰۴ | 〃 〃 | زبانِ ریختہ | ۱۰۶ | | | | 〃 〃 | |
| ۲۰۵ | 〃 〃 | مرغوب دل | ۱۸ | | | | 〃 〃 | |
| ۲۰۶ | 〃 〃 | سخن شعر | ۵۸۲ | | | | 〃 〃 | |
| ۲۰۷ | نسیم (دیا شنکر) | مثنوی گلزار نسیم | ۷۸ | ۰ | ۸ | ۰ | 〃 〃 | |
| ۲۰۸ | نشتر جالندھری | نغمۂ زندگی | ۲۰۸ | ۰ | ۸ | ۱ | قومی کتب خانہ۔ لاہور | |
| ۲۰۹ | نشتر ہنگامی | نشتر کدہ | | ۰ | ۸ | ۲ | صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ | |
| ۲۱۰ | نظیر اکبرآبادی (ولی محمد) | کلیات جواہر نظیر | | ۰ | ۸ | ۱ | 〃 〃 | |
| ۲۱۱ | 〃 〃 | کلیات نظیر اکبرآبادی | | ۰ | ۰ | ۱ | 〃 〃 | |
| ۲۱۲ | نیّر واسطی | میکدہ | ۸۴ | ۰ | ۱۲ | ۰ | منظور عام پریس لاہور | |
| ۲۱۳ | ولی (ولی اللہ) | کلیات ولی | ۴۰۳<br>۱۶۴ | ۰ | ۰ | ۵ | انجمن ترقی اردو دہلی | |
| ۲۱۴ | یگانہ (مرزا یاس یگانہ) | آیات وجدانی | ۳۰۴ | ۰ | ۰ | ۲ | شیخ مبارک علی کتب فروش لاہور | |
| ۲۱۵ | 〃 〃 | ترانہ | ۲۰۱ | ۰ | ۴ | ۱ | اردو بک اسٹال۔ لاہور | |

# چند مفید لغات

| نمبر شمار | نام لغات | قیمت آنہ | قیمت روپیہ | ملنے کا پتہ |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | جامع اللغات اردو (مکمل) | ۸ | ۵۰ | مکتبہ جامعہ۔ دہلی |
| ۲ | جدید لغات اردو | ۰ | ۳ | 〃 〃 |
| ۳ | عزیز اللغات | ۰ | ۳ | 〃 〃 |
| ۴ | فرہنگ آصفیہ از سید احمد دہلوی جلد اول | ۰ | ۱۵ | شیخ مبارک علی کتب فروش لاہور |
| ۵ | 〃 〃 جلد دوم | ۰ | ۱۵ | 〃 〃 |
| ۶ | فرہنگ اصطلاعات علمیہ | ۰ | ۶ | مکتبہ جامعہ۔ دہلی |
| ۷ | لغات سعدی | ۰ | ۴ | شیخ مبارک علی کتب فروش، لاہور |
| ۸ | لغات کشوری | ۰ | ۴ | نول کشور پریس۔ لکھنؤ |
| ۹ | نور اللغات حصہ اول | ۰ | ۱۰ | مکتبہ جامعہ۔ دہلی |
| ۱۰ | 〃 حصہ دوم | ۰ | ۶ | 〃 〃 |
| ۱۱ | 〃 حصہ سوم | ۰ | ۱۰ | 〃 〃 |
| ۱۲ | 〃 حصہ چہارم | ۰ | ۱۴ | 〃 〃 |
| ۱۳ | نیو انگلش پرشین ڈکشنری مطبوعہ طہران | ۰ | ۳۰ | شیخ مبارک علی۔ لاہور |
| ۱۴ | نیو پرشین انگلش ڈکشنری 〃 | ۰ | ۴۰ | 〃 〃 |

# چند مشہور کتب فروش

## دہلی

۱۔ خواجہ بک ڈپو۔ دہلی۔
۲۔ عصمت بک ایجنسی۔ دہلی
۳۔ مصنفین اُردو۔ کتاب گھر۔ دہلی
۴۔ مکتبہ جامعہ۔ قرول باغ۔ دہلی
۵۔ ندوۃ المصنفین۔ قرول باغ۔ دہلی

## لاہور

۱۔ تاج کمپنی۔ لمیٹڈ۔ لاہور
۲۔ شیخ مبارک علی۔ کتب فروش۔ لاہور
۳۔ قومی کتب خانہ۔ لاہور

## لکھنؤ

۱۔ انوار المطابع۔ لکھنؤ
۲۔ صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ
۳۔ نول کشور پریس۔ لکھنؤ

## الہ آباد

۱۔ رام نرائن لال۔ بک سیلر۔ الہ آباد
۲۔ کتابستان۔ الہ آباد

## History

**900 History**
901 Filosofy
902 Compends Cronologies
903 Dictionaries
904 Essays
905 Periodicals
906 Societies
907 Study and teaching
908 Polygrafy
909 Universal histories
**910 Geografy and travels**
911 Historic
912 Maps
913 Antiquities
914 Europe
915 Asia
916 Africa
917 North America
918 South America
919 Oceania Polar regions
**920 Biografy**
921 Of filfsofy
922 „ religion
923 „ sociology
924 „ filology
925 „ science
926 „ useful arts
927 „ fine arts
928 „ literature
929 Genealogy Heraldry
**930 Ancient history**
931 China
932 Egypt
933 Judea
934 India
935 Medo-Persia [nations
936 Races forming new European
937 Rome Italy
938 Greece
939 Other countries
**940 Europe**
941 Scotland Ireland
942 England Wales
943 Germany Austria Czecho-slovakia Poland Hungary
944 France
945 Italy
946 Spain Portugal
947 Union of Soc.Sox.Repubs.(Rus.)
948 Norway Sweden Denmark
949 Other countries
**950 Asia**
951 China
952 Japan
953 Arabia
954 India
955 Persia
956 Turkey in Asia
957 Siberia [chistan
958 Afghanistan Turkestan Bal
959 Farther India
**960 Africa**
961 North Africa
962 Egypt
963 Abyssinia Ethiopia
964 Morocco
965 Algeria
966 North Central Africa
967 South Central Africa
968 South Africa
969 Madagascar and other ilands
**970 North America**
971 British America
972 Mexico Central America
973 United States
974 North Atlantic States
975 South Atlantic Stares
976 South Central or Gulf state
977 North Central or Lake "
978 Westnrn or Mountain "
979 Pacific states
**980 Brazil**
981 Brazil
982 Argentina Patagonia
983 Chile
984 Bolivia
985 Peru
986 Colombia Panama Ecuad
987 Venezuela
988 Guiana
989 Paraguay
**990 Oceania Polar regions**
991 Malaysia
992 Sunda
993 Australasia
994 Australia
995 New Guinea
996 Polynesia
997 Isolated ilands
998 Arctic regions
999 Antarctic regions

## Literature Belles-Letters

**800 Literature**
- 801 Filosofy
- 802 Compends
- 803 Dictionaries
- 804 Essays
- 805 Periodicals
- 806 Societies
- 807 Study and teaching
- 808 Rhetoric Collections
- 809 History

**810 American literature**
- 811 Poetry
- 812 Drama
- 813 Fiction
- 814 Essays
- 815 Oratory
- 816 Letters
- 817 Satire Humor
- 818 Miscellany
- 819

**820 English literature**
- 821 Poetry
- 822 Drama
- 823 Fiction
- 824 Essays
- 825 Oratory
- 826 Letters
- 827 Satire Humor
- 828 Miscellany
- 829 **Anglo-Saxon literature**

**830 German literature**
- 831 Poetry
- 832 Drama
- 833 Fiction
- 834 Essays
- 835 Oratory
- 836 Letters
- 837 Satire Humor
- 838 Miscellany
- 839 **Other Teutonic literatures**

**840 French literature**
- 841 Poetry
- 842 Drama
- 843 Fiction
- 844 Essays
- 845 Oratory
- 846 Letters
- 847 Satire Humor
- 848 Miscellany
- 849 **Provencal Catalan**

**850 Italian literature**
- 851 Poetry
- 852 Drama
- 853 Fiction
- 854 Essays
- 855 Oratory
- 856 Letters
- 857 Satire Humor
- 858 Miscellany
- 859 **Rumanian Romansh**

**860 Spanish literature**
- 861 Poetry
- 862 Drama
- 863 Fiction
- 864 Essays
- 865 Oratory
- 866 Letters
- 867 Satire Humor
- 868 Miscellany
- 869 **Portuguese Galician**

**870 Latin literature (classic)**
- 871 Poetry
- 872 Dramatic
- 873 Epic
- 874 Lyric
- 875 Oratory
- 876 Letters
- 877 Satire Humor
- 878 Miscellany
- 879 **Other Italic literatures**

**880 Greek literature (classic)**
- 881 Poetry
- 882 Dramatic
- 883 Epic
- 884 Lyric
- 885 Oratory
- 886 Letters
- 887 Satire Humor
- 888 Miscellany
- 889 **Other Hellenic literature**

**890 Other literatures**
- 891 Other Indo-European
- 892 Semitic
- 893 Hamitic
- 894 Scythian Turanian
- 895 Asiatic
- 896 African
- 897 North American
- 898 South American
- 899 Malay-Polynesian and ot

| Fine arts | | Recrearion | |
|---|---|---|---|
| 700 | **Fine arts** | 750 | **Painting** |
| 701 | Filosofy Esthetics | 751 | Materials and methods |
| 702 | Compends | 752 | Color |
| 703 | Dictionaries | 753 | Eptc Mythic Idealistic |
| 704 | Essays | 754 | Genre |
| 705 | Periodicals | 755 | Religious Ecclesiastic |
| 706 | Societies | 756 | Historical Battles etc |
| 707 | Education Study | 757 | Portrait |
| 708 | Art galleries | 758 | Landscape Stil life |
| 709 | History of art | 759 | Various schools |
| 710 | **Landscape gardening** | 760 | **Engraving** |
| 711 | Town and city planning | 761 | Wood |
| 712 | Public parks Private grounds | 762 | Copper Steel |
| 713 | Walks Drives | 763 | Lithografy |
| 714 | Water: fountains, lakes | 764 | Chromolithografy |
| 715 | Trees Hedges Shrubs | 765 | Line Stipple |
| 716 | Plants Flowers Conservatories | 766 | Mezzotint Aquatint |
| 717 | Arbors Seats Outlooks | 767 | Etching Dry point |
| 718 | Cemeteries Monuments | 768 | Banknote Machine |
| 719 | Natural landscapes Scener | 769 | Collections of engravings |
| 720 | **Architecture** | 770 | **Fotografy** |
| 721 | Architectural construction | 771 | Fotografic chemistry |
| 722 | Ancient and oriental | 772 | Processes: silver etc |
| 723 | Medieval Gothic | 773 | Gelatin and pigment |
| 724 | Modern | 774 | „ & printers ink Albertype |
| 725 | Public bildings | 775 | Fotolithografy etc |
| 726 | Ecclesiastic and religious | 776 | Fotozincografy etc |
| 727 | Educational and scientific | 777 | Fotoengraving Fotoelectros |
| 728 | Residences | 778 | Special applications |
| 729 | Design and decoration | 779 | Collections of fotografs |
| 730 | **Sculpture** | 780 | **Music** |
| 731 | Materials and methods | 781 | Theory and technic |
| 732 | Ancient | 782 | Dramatic |
| 733 | Greek and Roman | 783 | Sacred |
| 734 | Medieval | 784 | Vocal |
| 735 | Modern | 785 | Instrumental ensemble |
| 736 | Carving Seals Dies Gems | 786 | Piano and organ |
| 737 | **Numismatics Coins Medals** | 787 | Stringd instruments |
| 738 | **Pottery Porcelain** | 788 | Wind |
| 739 | **Bronzes Bricabrac** | 789 | Percussion and mechanical |
| 740 | **Drawing Decoration** | 790 | **Amusements** |
| 741 | Freehand Crayon | 791 | Public entertainment |
| 742 | Perspectiv | 792 | Theater Stage |
| 743 | Art anatomy Life school | 793 | Indoor entertainment |
| 744 | Mathematic drawing | 794 | Games of skil |
| 745 | Ornamental design: carpets etc | 795 | Games of chance |
| 746 | Art needlework | 796 | Outdoor sports and games |
| 747 | Interior decoration | 797 | Water sports Aerostation |
| 748 | Staind and iridescent glas | 798 | Horsemanship Racing |
| 749 | Artistic furniture | 799 | Fishing Hunting Shoot |

## Useful arts Applied Science.

**600 Useful arts**
601 Filosofy
602 Compends
603 Dictionaries
604 Essays
605 Periodicals
606 Societies Fairs Exhibitions
607 Education Schools of technol
608 Patents Inventions
609 History of useful arts
**610 Medicin**
611 Anatomy
612 Physiology
613 General and personal hygiene
614 Public helth
615 Materia medica Therapeutics
616 Pathology Diseases Treatment
617 Surgery Dentistry
618 Diseases of women and children
619 Comparativ medicin Veterinary
**620 Engineering**
621 Mechanical
622 Mining
623 Military Naval
624 Bridge and roof
625 Road and railroad
626 Canal
627 River and harbor
628 Sanitary Waterworks
629 Other branches
**630 Agriculture**
631 Farm Farmsted
632 Hindrances Protection
633 Field crops: grains, grasses etc
634 Fruits Forestry
635 Garden crops
636 Domestic animals
637 Dairy and dairy products
638 Bees, silkworms etc
639 **Hunting Trapping Fish culture**
**640 Home economics**
641 Food Cookery
642 Serving Entertaining
643 Shelter: house, home
644 Heat Light Ventilation
645 Furniture Decoration
646 Clothing Tiolet
647 Household administration
648 Sanitary precautions
649 Nursery Sickroom

**650 Communication Business**
651 Offis economy
652 Writing: meterials typewriters
653 Abbreviations Shorthand
654 Telegraf Sables Signals.
655 Printing Publishing Copyright
656 Transportation: railroading etc
657 Bookkeeping Accounts
658 Bnsiness methods
659 Advertizing and other topics
**660 Chemic technology**
661 Chemicals
662 Pyrotechnics Expolosivs
663 Beverages
664 Foods: sugar, starch etc
665 Lights: gas, oil, candles etc
666 Keramics Glas Cement
667 Bleaching Dyeing Inks Paints
668 Other organic chemic industries
669 **Metallurgy Assaying**
**670 Manufactures**
671 Articles made of metals
672 Of iron & steel, stoves, cutlery
673 Of copper, bras, bronz etc
674 Lumber & articles made of wood
675 Lether " " " " lether
676 Paper " " " " paper
677 Textils
678 Rubber & artices made of rubbe
679 Celluloid and other
**680 Mechanic trades**
681 Watch and insturment making
682 Blacksmithing Horseshoeing
683 Lock and gun making
684 Carriage and cabinet making
685 Saddlery Shoemaking trunks
686 Bookbinding
687 Clothing industries
688
689 Other trades
**690 Bilding**
691 Materials Preservativ processes
692 Plans Specifications
693 Masonry Plastering
694 Carpentry Stairbilding
695 Roofing: slating, tiling
696 Plumbing: gas and steam fitting
697 Heating Ventilaging
698 Painting Glazing paperhanging
699 **Carbilding**

# Pure science

**500 Pure science**
501 Filosofy
502 Compends
503 Dictionaries
504 Essays
505 Periodicals
506 Societies
507 Education museums
508 Polygrafy
509 History
**510 Mathematics**
511 Arithmetic
512 Algebra
513 Trigonometry
514 Descriptiv geometry
515 Analitic geometry quaternions
516 Geometry
517 Calculus
518
519 Probabilities
**520 Astronomy**
521 Theoretic
522 Practical and sferic
523 Descriptiv
524 Maps and observations
525 Earth
526 Geodesy
527 Navigation
528 Ephemerides
529 Cronology
**530 Physics**
531 Mechanics
532 Liquids Hydraulics
533 Gases Pneumatics
534 Sound Acoustics
535 Radiation Light Optics
536 Heat
537 Electricity
538 Magetism
539 Molecular physics
**540 Chemistry**
541 Theoretic
542 Practical and experinental
543 Analisis
544 Qualitativ
545 Quantitativ
545 Inorganic
547 Organic
548 Crystallografy
549 Mineralogy
**550 Geology**
551 Physical & dynamic geology
552 Lithology petrografy
553 Economic geology
554 Europe
555 Asia
556 Africa
557 North America
558 South America
559 Oceania Polar regions
**560 Paleontology**
561 Plants
562 Invertebrates
563 Protozoans Radiates
564 Mollusks
565 Articulates
566 Vertebrates
567 Fishes Batrachians
568 Reptils Birds
569 Mammals
**570 Biology Anthropology**
571 **Prehistoric archeology**
572 **Ethnology anthropolo**
573 **Natural history of man**
574 Physiologic and struct. biol
575 Evolution Phylogeny
576 Origin and beginnings of life
577 Properties of living matter
578 Microscopy
579 Collectors manuals
**580 Botany**
581 Physiologic and structural
582 Phanerogams Seed plants
583 Dicotyledons
584 Monocotyledons
585 Gymnosperms
586 Cryptogams Seedless plan
587 Pteridophytes
588 Bryophytes
589 Thallophytes
**590 Zoology**
591 Physiologic and structural
592 Invertebrates
593 Protozoans Radiates
594 Mollusks
595 Articulates
596 Vertebrates
597 Fishes Batrachians
598 Reptils Birds
599 Mammals

# Filology

**400 Filology**
401 Filolofy Orgin
402 Compends
403 Dictionaries
404 Essays
405 Periodicals
406 Societies
407 Study and teaching
408 Polygrafy Internat' l lang.
409 History of language
**410 Comparative**
411 Orthografy Alfabets
412 Etymology
413 Dictionaries
414 Phonology
415 Grammar
416 Prosody
417 Inscriptions
418 Texts
419 **Sign language Hieroglifics**
**420 English**
421 Orthografy
422 Etymology
423 Dictionaries
424 Synonims
425 Grammar
426 Prosody
427 Dialects
428 Schools texts
429 **Anglo-Saxon**
**430 German**
431 Orthografy
432 Etymology
433 Dictionaries
434 Synonims
435 Grammar
436 Prosody
437 Dialects
438 Schools texts
439 **Other Teutonic**
**440 French**
441 Orthografy
442 Etymology
443 Dictionaries
444 Synonims
445 Grammar
446 Prosody
447 Dialects
448 School texts
449 **Provencal Catalan**

**450 Italian**
451 Orthografy
452 Etymology
453 Dictionaries
454 Synonims
455 Grammar
456 Prosody
457 Dialects
458 School texts
459 **Rumanian Romansh**
**460 Spanish**
461 Orthografy
462 Etymology
463 Dictionaries
464 Synonims
465 Grammar
466 Prosody
467 Dialects
468 School texts
469 **Portuguese Galician**
**470 Latin (classic)**
471 Orthografy
472 Etymology
473 Dictionaries
474 Synonims
475 Grammar
476 Prosody
477 Dialects
478 School texts
479 **Other Italic**
**480 Greek (classic)**
481 Orthografy
482 Etymology
483 Dictionaries
484 Synonims
485 Grammar
486 Prosody
487 Dialects
488 School texts
489 **Other Hellenic**
**490 Other Languages**
491 Other Indo-European
492 Semitic
493 Hamitic
494 Scythian Turanian
495 Asiatic
496 African
497 North American
498 South American
499 Malay-Polynesian and other

# Social sciences

**300 Social sciences**
301 Sociology: filosofy, theories
302 Compends
303 Dictionaries
304 Essays
305 Periodicals
306 Societies
307 Education
308 Polygrafy
309 History of social science
**310 Statistics**
311 Theory Methods
312 Population
313 Special topics
314 Europe
315 Asia
316 Africa
317 North America
318 South America
319 Oceania
**320 Political science**
321 Form of state
322 Church and state
323 Internal or domestic relations
324 Suffrage Elections
325 Colonies Migration
326 Slavery
327 Foren relations
328 Legislation, Lawmaking
329 Political parties
**330 Economics**
331 Labor and laborers capital
332 Bank Money Credit Interest
333 Land: owner ship, rights & rent
334 Cooperation
335 Socialism and communism
336 Public finance Taxation
337 Protection and free trade
338 Production Manufacture Prices
339 Consumption Paupersim
**340 Law**
341 International law
342 Constitutional law and history
343 Criminal law
344 Martial law
345 U. S. statutes and cases
346 British " " "
347 General works Treatises
348 Church law
349 Law other than Amer. & Brit.

**350 Administration Army**
351 Administration of central Govt.
352 Local government: city, town
353 United States and state
354 Foren states
355 Military science Army
356 Infantry
357 Cavalry
358 Artillery, Engineers etc
359 Naval science Navy
**360 Associations Institutions**
361 Charitable
362 Hospitals Asylums
363 Political
364 Reformatory Criminology
365 Prisons Disciplin
366 Secret societies
367 Social clubs
368 Insurance
369 Other
**370 Education**
371 Teachers Methods Discipli
372 Elementary Kindergarten
373 Secondary Preparatory
374 Adult education
375 Curriculum
376 Education of women
377 Religious, ethical and secular
378 Colleges and universities
379 Public schools State and edu
**380 Commerce Communication**
381 Domestic trade
382 Foren trade Consular repo
383 Postal servis
384 Telegraf Cable Telefo
385 Railroads
386 Waterways Inland navigatic
387 Ocean and air transport
388 Local transit
389 Weights and mesures Metrol
**390 Customs Popular life**
391 Costume and care of person
392 Birth, home and sex customs
393 Treatment of ded
394 Public and social customs
395 Etiquet
396 Woman's position and treatn
397 Gipsies Nomads
398 Folklore Proverbs etc
399 Customs of war

# Religion

| | |
|---|---|
| **200** | **Religion** |
| 201 | Filosofy Theories |
| 202 | Compends |
| 203 | Dictionaries |
| 204 | Essays |
| 205 | Periodicals |
| 206 | Societies |
| 207 | Education Theologic schools |
| 208 | Polygrafy |
| 209 | History of religion |
| **210** | **Natural theology** |
| 211 | Deism Atheism Theism |
| 212 | Pantheism Theosofy |
| 213 | Creation Evolution |
| 214 | Providence Theodicy Fatalism |
| 215 | Religion and science |
| 216 | Good Evil Depravity |
| 217 | Worship Prayer |
| 218 | Future life Immortality |
| 219 | Analogies Correspondences |
| **220** | **Bible** |
| 221 | Old Testament |
| 222 | Historic books |
| 223 | Poetic " |
| 224 | Profetic " |
| 225 | New Testament |
| 226 | Gospels and Acts |
| 227 | Epistles |
| 228 | Apocalypse |
| 229 | Apocrypha |
| **230** | **Doctrinal Dogmatics** |
| 231 | God Unity Trinity |
| 232 | Christ Christology |
| 233 | Man The fall Sin |
| 234 | Salvation Soteriology |
| 235 | Angels Devils Satan |
| 236 | Eschatology Deth Judgment |
| 237 | Future state |
| 238 | Creeds Catechisms |
| 239 | Apologetics Evidences |
| **240** | **Devotional Practical** |
| 241 | Didactic |
| 242 | Meditativ |
| 243 | Hortatory |
| 244 | Miscellany Fiction |
| 245 | Hymnology Religious poetry |
| 246 | Ecclesiology Simbolism |
| 247 | Sacred furniture, vessels etc |
| 248 | Personal religion Asceticism |
| 249 | Family devotions |
| **250** | **Homiletic pastoral parochial** |
| 251 | Homiletics Preaching |
| 252 | Sermons |
| 253 | Pastoral life Celibacy |
| 254 | Church finance Cleric support |
| 255 | Brotherhoods Sisterhoods |
| 256 | Societies for parish work Gilds |
| 257 | Parish educational work |
| 258 | Parish welfare work |
| 259 | Other ministrations and work |
| **260** | **Church: institutions and work** |
| 261 | Church |
| 262 | Ecclesiastic polity |
| 263 | Sabbath Lord's day Sunday |
| 264 | Public worship Ritual |
| 265 | Sacraments Ordinances |
| 266 | Missions home and foren |
| 267 | Associations Y M C A, etc |
| 268 | Sunday schools |
| 269 | Revivals retreats |
| **270** | **General hist. of church** |
| 271 | Religious orders Monasteries |
| 272 | Persecutions |
| 273 | Heresies |
| 274 | Europe |
| 275 | Asia |
| 276 | Africa |
| 277 | North America |
| 278 | South America |
| 279 | Oceania |
| **280** | **Christian churches and sects** |
| 281 | Primitiv and oriental |
| 282 | Roman Catholic |
| 283 | Anglican and American P E |
| 284 | Continental protestant |
| 285 | Presbyterian Congregational |
| 286 | Baptist Immersionist |
| 287 | Methodist |
| 288 | Unitarian |
| 289 | Other Christian sects |
| **290** | **Nonchristian religions** |
| 291 | Comparativ & general mythology |
| 292 | Greek and Roman |
| 293 | Teutonic and Northern |
| 294 | Brahmanism Buddhism |
| 295 | Parseeism |
| 296 | Judaism |
| 297 | Mohammedanism |
| 298 | |
| 299 | Other nonchristian religions |

THIRD SUMMARY SECTIONS

# Filosofy

**100 Filosofy**
101 Utility
102 Compends
103 Dictionaries
104 Essays
105 Periodicals
106 Societies
107 Study and teaching
108 Polygrafy Maxims
109 History.
**110 Metaphysics**
111 Ontology
112 Methodology
113 Cosmology
114 Space
115 Time
116 Motion
117 Matter
118 Energy Force
119 Quantity Number
**120 Other metaphysical topics**
121 Epistemology Knowledge
122 Cause and effect Causation
123 Freedom and necessity
124 Teleology Final cause
125 Infinit and finite
126 Consciousness Personality
127 The unconscious The subcon
128 The soul
129 Origin and dest. of individ. soul
**130 Mind and Body**
131 Mental physiology and hygiene
132 Mental derangements
133 Occult sciences
134 Hypnotism
135 Sleep Dreams Somnambulism
136 Genetic psychology
137 Individuality Personality
138 Physiognomy
139 Phrenology Mental fotografs
**140 Filosofic sistems & doctrins**
141 Idealism Transcendentalism
142 Critical filosofy
143 Intuitionalism
144 Empiricism Pragmatism
145 Sensationalism
146 Naturalism Materialism
147 Pantheism Monism
148 Eclecticism etc
149 Other filosofic sistems
**150 Psychology**
154 Intellect
155 Sense perceptions
153 Understanding
154 Memory and lerning
155 Imagination
156 Intuitiv faculty Reason
157 Emotions Sensibility
158 Motor functions
159 Wil (159-9 Alter. skeme for paych)
**160 Logic Dialectics**
161 Inductiv
162 Deductiv
163 Assent Faith
164 Simbolic Algebraic
165 Sources of error Fallacies
166 Syllogism Enthymeme
167 Hypotheses
168 Argument and persuasion
169 Analoygy Correspondence
**170 Ethics**
171 Theories of ethics
172 State ethics
173 Family ethics
174 Professional & business ethics
175 Ethics of amusements
176 Sexual ethics
177 Social ethics
178 Temperance
179 Other ethical topics
**180 Ancient filosofers**
181 Oriental
182 Erly Greek
183 Sophistic and Socratic
184 Platonic
185 Aristotelian
186 Pyrrhonist New Platonist
187 Epicurean
188 Stoic
189 Erly Christian and medieval
**190 Modern filosofers**
191 American
192 British
193 German
194 French
195 Italian
196 Spanish
197 Slavic
198 Scandinavian
199 Other modern

THIRD SUMMARY SECTIONS

## General works

Limited to *none* of the 9 classes

| No. | Section |
|---|---|
| **000** | **General works Prolegomena** |
| 001 | Knowledge and lerning in general |
| 002 | |
| 003 | |
| 004 | |
| 005 | |
| 006 | |
| 007 | Activity in general |
| 008 | |
| 009 | |
| **010** | **Bibliografy** |
| 011 | General bibliografies |
| 012 | *Of individuals* |
| 013 | " Special classes of authors |
| 014 | ,, ,, forms: pseudonims etc |
| 015 | ,, ,, countries |
| 016 | ,, ,, subjects |
| 017 | Clast catalogs |
| 018 | Author ,, |
| 019 | Dictionary catalogs |
| **020** | **Library economy** |
| 021 | Scope, usefulness and founding |
| 022 | Bildings |
| 023 | Government and service |
| 024 | Rules for readers |
| 025 | Administration Departments |
| 026 | Libraries on special subjects |
| 027 | General libraries Reports etc |
| 028 | **Reading and aids** |
| 029 | **Literary methods Laborsavers** |
| **030** | **General cyclopedias** |
| 031 | American |
| 032 | English |
| 033 | German |
| 034 | French |
| 035 | Italian |
| 036 | Spanish |
| 037 | Slavic |
| 038 | Scandinavian |
| 039 | Other languages |
| **040** | **General collected essays** |
| 041 | American |
| 042 | English |
| 043 | German |
| 044 | French |
| 045 | Italian |
| 046 | Spanish |
| 047 | Slavic |
| 048 | Scandinavian |
| 049 | Other languages |
| **050** | **General periodicals** |
| 051 | American |
| 052 | English |
| 053 | German |
| 054 | French |
| 055 | Italian |
| 056 | Spanish |
| 057 | Slavic |
| 058 | Scandinavian |
| 059 | Other languages |
| **060** | **General Societies** |
| 061 | American |
| 062 | *English* |
| 063 | German |
| 064 | French |
| 065 | Italian |
| 066 | Spanish |
| 067 | Slavic |
| 068 | Other languages |
| 069 | **Museums** |
| **070** | **Journalism Newspa** |
| 071 | American |
| 072 | English |
| 073 | German |
| 074 | French |
| 075 | Italian |
| 076 | Spanish |
| 077 | Slavic |
| 078 | Scandinavian |
| 079 | Other languages |
| **080** | **Polygrafy Speial Librar** |
| 081 | Individual polygrafy |
| 082 | Collectiv polygrafy |
| 083 | Official publications |
| 084 | |
| 085 | |
| 086 | |
| 087 | For various classes of rea |
| 088 | |
| 089 | |
| **090** | **Book rarities** |
| 091 | Manuscripts autogryfs |
| 092 | Block books |
| 093 | Erly printed incunabula |
| 094 | Rare printing privateiy pr |
| 095 | Rare binding |
| 096 | Rare illustrations or mat |
| 097 | Ownership bookplates |
| 098 | Prohibited lostimaginary |
| 099 | Other rarities Curiosa |

SECOND SUMMARY SECTIONS

# DIVISIONS

**000 General works Prolegomena**
010 Bibliografy
020 Library economy
030 General cyclopedias
040 General collected essays
050 General periodicals
060 General societies Museums
070 Journalism Newspapers
080 Polygrafy Special libraries
090 Book rarities

**100 Filosofy**
110 Metaphysics
120 Special metaphysical topics
130 Mind and body
140 Filosofic sistems and doctrins
150 Psychology
160 Logic Dialectics
170 Ethics
180 Ancient filosofers
190 Modern filosofers

**200 Religion**
210 Natural theology
220 Bible
230 Doctrinal Dogmatics Theology
240 Devotional Practical
250 Homiletic Pastoral Parochial
260 Church: institutions and work
270 General hist. of the church
280 Christian churches and sects
290 Nonchristian religions

**300 Social sciences Sociology**
310 Statistics
320 Political science
330 Economics Political economy
340 Law
350 Administration
360 Associations and institutions
370 Education
380 Commerce Communication
390 Customs Costumes Folklore

**400 Filology**
410 Comparativ
420 English Anglo-Saxon
430 German and other Teutonic
440 French Provencal
450 Italian Rumanian
460 Spanish Portuguese
470 Latin and other Italic
480 Greek and other Hellenic
490 Other languages

**500 Pure science**
510 Mathematics
520 Astronomy
530 Physics
540 Chemistry
550 Geology
560 Paleontology
570 Biology Anthropology
580 Botany
590 Zoology

**600 Useful arts**
610 Medicin
620 Engineering
630 Agriculture
640 Home economics
650 Communication Business
660 Chemic technology
670 Manufactures
680 Mechanic trades
690 Bilding

**700 Fine arts Recreation**
710 Landscape gardening
720 Architecture
730 Sculpture
740 Drawing Decoration Design
750 Painting
760 Engraving
770 Fotografy
780 Music
790 Amusements

**800 Literature**
810 American
820 English Anglo-Saxon
830 German and other Teutonic
840 French Provencal
850 Italian Rumanian
860 Spanish Portuguese
870 Latin and other Italic
880 Greek and other Hellenic
890 Other literatures

**900 History**
910 Geografy Travels
920 Biografy
930 Ancient history
940 Europe (Modern)
950 Asia (Modern)
960 Africa (Modern)
970 North America (Modern)
980 South America (Modern)
990 Oceania and polar regions (Modern)

FIRST SUMMARY

# CLASSES

0 General works

1 Filosofy

2 Religion

3 Social sciences

4 Filology

5 Pure science

6 Useful arts

7 Fine arts

8 Literature

9 History